مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH

40 سچّی کہانیاں

بچوں کی سچّی کہانیاں

(صفحات:252)

نور والا چہرہ 08
دودھ پیتا مَدَنی مُنّا 46
بیٹا ہو تو ایسا! 112
فرعون کا خواب 161
جھوٹا چور 207

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبِلال
مُحَمَّد الیاس عطّارقادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

نام کتاب: بچّوں کی سچّی کہانیاں

آن لائن اشاعت، رَجب شریف 1446ھ، جنوری 2025ء

الگ سے شائع ہونے والے 5 رسائل کا مجموعہ ہے، بغیر ترمیم کے اپلوڈ کیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن۔

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں (یعنی نیچے) دی ہوئی دُعا (اوّل آخر ایک بار دُرُودِ پاک کے ساتھ) پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللّٰہ الکریم جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا، دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے اللہ پاک! ہم پر عِلم و حِکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رَحمت نازِل فرما، اے عَظَمت اور بُزُرگی والے! (اَلْمُسْتَطْرَف ج ۱ ص ۴۰)

غمِ مدینہ، بقیع، مغفرت اور بے حساب جنّتُ الفردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

۱۳ شوّالُ المکرّم ۱۴۲۸ھ

یادداشت

دورانِ مُطالَعہ ضَرورتاً انڈرلائن کیجئے، اِشارات لکھ کر صَفْحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عِلْم میں ترقّی ہوگی۔

صَفْحہ	عنوان	صَفْحہ	عنوان

فہرست

عنوان	صفحہ
نُور والا چہرہ	**8**
بچّی نے جب کنویں میں تھوکا۔۔۔	8
عاشقانِ درود وسلام کیلئے ایک بہترین انعام	10
نور والا چہرہ	13
مبارک ہاتھ اور بیمار اونٹ یا بکری	17
مبارک ہاتھ کے 8 حیرت انگیز کمالات	18
گویا اونٹنی بول اٹھی!	23
اس سچی کہانی سے ملنے والے مَدَنی پھول	24
آقا نے پاؤں کی ٹھوکر سے پانی کا چشمہ جاری کردیا	27
میں وڈیو گیم کا عادی تھا	30
وِڈیو گیم	32
وڈیو گیم کے ذریعے دین وایمان کا نقصان	33
وڈیو گیمز سے ہونے والی بیماریاں	34
وڈیو گیمز کی لرزہ خیز تباہ کاریاں	34
وڈیو گیمز قتل وغارت سکھاتے ہیں	36
امریکیوں کا اعتراف	37
وڈیو گیمز کی نحوست کے 14 عبرت ناک واقعات	38
مدنی منوں کیلئے بہت کام کے مدنی پھول	44
دودھ پیتا مَدَنی مُنّا	**46**
دُرُود شریف کی فضیلت	46
﴿۱﴾ دودھ پیتے مدنی منے نے بات کی!	48
﴿۲﴾ مَدَنی مُنّے کا ہاتھ جل گیا	50
﴿۳﴾ کچھ بال سفید اور کچھ کالے	53
﴿٤﴾ پیارے نبی کا پیارا پیارا ہاتھ	55
﴿۵﴾ چھوٹی باڈی والا مَدَنی مُنّا	57
﴿٦﴾ گونگا (Dumb) بچّہ بولنے لگ گیا	59
﴿۷﴾ میرا ہاتھ پیالے میں گھومتا تھا	62
﴿۸﴾ سمجھدار مَدَنی مُنّی	65
﴿۹﴾ مَدَنی مُنّے کو ڈبل ملا	68
﴿۱۰﴾ ذِکرُ اللّٰہ کی عادت	71

فہرست

عنوان	صفحہ
﴿۱۱﴾ نابینا مَدَنی مُنّا دیکھنے لگا!	73
﴿۱۲﴾ ٹانگ کٹ گئی	76
﴿۱۳﴾ پرندے کو تِیر مار رہے تھے	79
﴿۱٤﴾ گانا گانے والی بچّی	81
﴿۱۵﴾ گدھے پر سُوار مَدَنی مُنّا	83
﴿۱٦﴾ غصّے والے بچّے کا انوکھا علاج	86
﴿۱۷﴾ بُری صحبت کا اثر	89
دودھ کے مَدَنی پھول	93
دودھ قراٰنِ کریم کی روشنی میں	93
دودھ کے بارے میں دو فرامینِ مصطفٰی	94
آقا صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو دودھ بہت پسند تھا	95
ماں کے دودھ کے چار مدنی پھول	95
بچّے کو دودھ پلانے کی مُدّت	97
دودھ کے 47 مدَنی پھول	98
خالص دودھ کی پہچان کے چار مدنی پھول	108
بچے کی پیدائش پر مبارک باد دینے کا طریقہ	110

عنوان	صفحہ
بیٹا ہو تو ایسا!	**112**
دُرُود شریف کی فضیلت	112
تینوں رات ایک طرح کا خواب	113
بیٹے کی قربانی سے روکنے کی شیطان کی ناکام کوششیں	114
شیطان کو کنکریاں ماریں	119
بیٹا قربانی کیلئے تیار	120
مجھے رسیوں سے مضبوط باندھ دیجئے	122
جنت کا مینڈھا	126
جنتی مینڈھے کے گوشت کا کیا ہوا؟	127
جنتی مینڈھے کے سینگ	128
کعبہ شریف میں آگ کب اور کس طرح لگی؟	129
کیا ہر کوئی خواب دیکھ کر اپنا بیٹا ذبح کرسکتا ہے؟	132
اسمٰعیل کے معنٰی	133
حضرت ابراہیم کے 10 مخصوص فضائل	134
شیر قدم چاٹنے لگے	136
ریت کی بوریوں سے سرخ گندم نکلے!	136

فہرست

عنوان	صفحہ
ابراہیم علیہ السلام سے کئی کاموں کی شروعات ہوئی	137
ٹافیاں اور کھٹ مٹھی گولیاں	140
دانتوں کی ٹوٹ پھوٹ	141
منہ میں چھالے اور گلے میں سوزش کی ایک وجہ	141
ناقص کھٹ مٹھی گولیوں کی تباہ کاریاں	142
کیک، بسکٹ، آئس کریم وغیرہ سے۔۔۔	143
17 قسم کی بیماریوں کا خطرہ	145
تو پھر مدنی منوں کو کیا کھلائیں؟	146
بادام	147
پستے	150
کاجو	150
چلغوزے	151
مونگ پھلی	151
مصری	152
ناریل، کھوپرا	152
چھوہارے	153
اخروٹ	153
کشمش، منقی	154
سرخ منقے	156
انجیر	156
آنکھوں کا لذیذ چورن	158
ماں کو جواب نہ دینے والا گونگا ہوگیا	159
فرعون کا خواب	**161**
دُرُود شریف کی فضیلت	161
﴿۱﴾ فرعون کا خواب	162
فرعون کا اصلی نام کیا تھا؟	163
﴿۲﴾ حضرت موسیٰ کو جلتے تندور میں ڈال دیا!	166
﴿۳﴾ بڑھئی گونگا ہوگیا!	170
ہم تو بُرا کسی کا دیکھیں سنیں نہ بولیں	172
﴿۴﴾ دریا کی موجوں سے ماں کی گود میں	175
موسیٰ علیہ السلام کے ماں باپ کا نام	179
﴿۵﴾ فرعون کی بیمار بیٹی	182

فہرست

عنوان	صفحہ
﴿۶﴾ انگارا منہ میں رکھ لیا	187
زبان کی لکنت جاتی رہی	188
زبان کی لکنت کا علاج	190
کیا آپ بوتل یعنی کولڈ ڈرنک شوق سے پیتے ہیں؟	191
سکرین والی چیزوں کا استعمال اور کینسر	193
کولڈ ڈرنک کے شوقین کے دانتوں کی بربادی	194
کولڈ ڈرنکس سے ہاضمے کی تباہی	195
کولڈ ڈرنکس میں گندی گیس ہوتی ہے	195
کولڈ ڈرنکس پینے کا مقابلہ جیتنے والا زندگی کی بازی ہار گیا!	196
کولڈ ڈرنکس اور 6 طرح کے کینسر	197
سانس کی تکلیف اور گھبراہٹ	198
چینی میٹھا زہر ہے	199
چینی یعنی شوگر کے نقصانات	202
پڑھنے میں بچے دل لگے	205

عنوان	صفحہ
جھوٹا چور	**207**
دُرُود شریف کی فضیلت	207
جھوٹا چور	209
چور کو دو سانپ نوچ نوچ کر کھائیں گے	211
ٹیڑھی لاٹھی والا جھوٹا چور	213
جھوٹ بولنے والوں کے بچے سؤر بن گئے	216
جھوٹا دوزخ کے اندر کتے کی شکل میں۔۔۔	218
جھوٹا خواب سنانے کا انجام	221
جھوٹے کے جبڑے چیرے جا رہے تھے	224
سچا چرواہا	227
سچ بولنے سے جان بچ گئی	231
بچوں کے جھوٹ کی 24 مثالیں	234
بچوں بڑوں سب کیلئے کار آمد مدنی پھول	240
آقا صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کو پیلے دانت ناپسند	250
ماخذ و مراجع	251

(1)

بچّوں کی سچّی کہانیاں

نُور والا چہرہ

اور دوسری 4 سچّی کہانیاں مع وِیڈیو گیمز

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

MC 1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نُور والا چہرہ

۱ بچّی نے جب کُنویں میں تُھوکا........

حضرتِ سیِّدُنا شیخ محمد بن سُلَیمان جَزُولی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الوَلی فرماتے ہیں: میں سفر پر تھا، ایک مَقام پر نَماز کا وَقْت ہوگیا، وہاں کُنواں (Well) تو تھا مگر ڈَول (Bucket) اور رَسّی (Rope) نہیں تھی۔ میں اِسی فِکْر میں تھا کہ ایک مکان کے اُوپر سے ایک بچّی نے جھانکا اور پوچھا: آپ کیا تَلاش کر رہے ہیں؟ میں نے کہا: بیٹی! رَسّی اور ڈَول۔ اُس نے پوچھا: آپ کا نام؟ کہا: محمد

بِن سُلَیمان جَزُولی۔ بچّی نے حیرت سے کہا: اچّھا آپ وُہی ہیں جن کی شُہرت کے ڈنکے بج رہے ہیں مگر حال یہ ہے کہ کُنویں سے پانی بھی باہَر نہیں نکال سکتے! یہ کہہ کر اُس نے کُنویں میں تُھوک دیا، کمال ہو گیا! آناً فاناً پانی اُوپر آ گیا۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ نے وُضو کرنے کے بعد اُس بچّی سے فرمایا: بیٹی! سچ بتاؤ تم نے یہ کمال کس طرح حاصِل کیا؟ کہنے لگی: "میں بکثرت دُرُودِ پاک پڑھتی ہوں، اِسی کی بَرَکت سے یہ کرم ہوا ہے۔" آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: اُس "بچّی" سے مُتَأَثِّر ہو کر میں نے وَہیں عَہْد کیا کہ دُرُود شریف کے مُتَعَلِّق کتاب لکھوں گا۔ (پھر انھوں نے دُرُود شریف کی کتاب "دَلَائِلُ الْخَیرات" لکھی) (سعادۃُ الدّارین ص ۱۵۹) اللّٰہ ربُّ الْعِزّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر

رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عاشِقانِ دُرُود و سلام کیلئے ایک بہترین اِنعام

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! سُبْحٰنَ اللہ! دیکھا آپ نے! اُس مَدَنی مُنّی کو ہمارے میٹھے میٹھے آقا مکّی مَدَنی مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھنے کی کیسی بَرَکت ملی کہ اُس کے لُعاب (یعنی تھوک) ڈالنے سے کُنویں کا پانی بڑھ گیا۔ بھولے بھالے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! یہاں اِس بات کا خیال رہے کہ اُس مَدَنی مُنّی پر ربُّ الْعِزَّت کی خاص عنایت تھی اِس لئے اُس نے کُنویں میں اپنا لُعاب (یعنی تھوک) ڈالا، ہمیں پانی

کے کسی حوض (Pool)، تالاب (Pond) یا کُنویں وغیرہ میں نہیں تُھوکنا چاہیے۔ اُس مَدَنی مُنّی کی طرح ہمیں بھی اپنے مکّی مَدَنی آقا میٹھے میٹھے **مصطفٰے** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر زیادہ سے زیادہ **دُرُودِ پاک** پڑھنے کی عادت بنانی چاہیے۔ ہم چاہے کھڑے ہوں، چل رہے ہوں، بیٹھے ہوں یا لیٹے ہوئے ہوں، ہماری کوشش یِہی ہونی چاہیے کہ **دُرُود شریف** پڑھتے رہیں۔ (**مَسئلہ:** جب بھی لیٹے لیٹے دُرُود شریف پڑھیں یا کوئی سا وِرد کریں، پاؤں سمیٹ لینے چاہئیں)

ذِکر و دُرُود ہر گھڑی وِردِ زباں رہے
میری فُضول گوئی کی عادت نکال دو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نُور والا چہرہ

۲ نور والا چہرہ

اللہ تَعَالٰی کے پیارے نبی محمّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ
واٰلہٖ وسلَّم کو سب سے پہلے حضرتِ بی بی آمِنہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے
تقریباً 7 دن دودھ پلایا پھر چند دن حضرتِ ثُوَیْبَہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے،
اس کے بعد سے حضرتِ بی بی حلیمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے 2 سال کی عُمْر
تک دودھ پلایا ہے۔ بی بی حلیمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا پیارے پیارے
مکّی مَدَنی نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بچپن شریف کے بارے

میں فرماتی ہیں: **اللہ** پاک کے پیارے حبیب حضرتِ محمد مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پیارا پیارا **نُور والا چہرہ** رات کے وَقْت اتنا زیادہ چمکتا تھا کہ اُجالا کرنے کیلئے چَراغ (Lamp) جلانے کی ضَرورت نہ ہوتی، ایک روز ہماری پڑوسن اُمِّ خَولَہ سَعدیہ مجھ سے کہنے لگی: اے **حلیمہ**! کیا آپ اپنے گھر میں رات کے وَقْت آگ جَلایا کرتی ہیں کہ ساری رات آپ کے گھر میں سے پیاری پیاری روشنی نظر آتی ہے! بی بی حلیمہ فرماتی ہیں، میں نے کہا: **یہ آگ کی روشنی نہیں بلکہ حضرتِ محمّد مَدَنی** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کے نُور والے چہرے کی روشنی ہے۔** (ماخوذ از: تفسیر الم نشرح ص ۱۰۷)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! **اللہ** تَعَالٰی نے اپنے پیارے حبیب حضرتِ محمد مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو **نُور** سے پیدا فرمایا ہے۔ ہمارے حُضُور سلطانِ دوجہان صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بے شک انسان تو ہیں مگر نُور والے انسان اور سارے انسانوں کے سردار ہیں۔

نُور والا آیا ہے ہاں نُور لے کر آیا ہے
سارے عالَم میں یہ دیکھو کیسا نُور چھایا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مُبارَک ہاتھ اور بیمار اُونٹ یا بکری

۳ مُبارَک ہاتھ اور بیمار اُونٹ یا بکری

حضرتِ بی بی حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: اللہ تَعَالٰی کے نبی حضرتِ محمدِ مَدَنی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو لے کر جب میں اپنے مَکان میں داخِل ہوئی تو قَبِیلۂ بَنُوسَعد کے گھروں میں سے کوئی گھر ایسا نہ رہا جس سے ہمیں مُشک (Musk) کی خوشبو نہ آنے لگی ہو اور لوگوں کے دلوں میں اللہ کے پیارے حبیب حضرتِ محمد مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مَحَبَّت گھر کر گئی اور آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بَرَکت کا یقین اِس قَدَر مضبوط ہو گیا کہ اگر کسی کے بَدَن میں کہیں دَرد یا تکلیف ہو جاتی تو وہ آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ہاتھ مُبارَک لے کر تکلیف کی جگہ پر رکھتا تو اللہ تَعَالٰی کے حُکم سے اُسی وَقت ٹھیک ہو جاتا،

اگر ان کا کوئی اُونٹ یا بکری بیمار ہو جاتی تو اس پر حُضُور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مُبارَک ہاتھ پھیرتے وہ تَنْدُرُست ہو جاتی۔
(السیرۃ الحلبیۃ ج ۱ ص ۱۳۵)

مبارَک ہاتھ کے 8 حیرت انگیز کمالات

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! دیکھا آپ نے! **اللہ** تَعالیٰ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مُبارَک ہاتھ کی بھی کیا خوب بہاریں ہیں! آیئے! پیارے آقا مکّی مَدَنی مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مُبارَک ہاتھ کے 8 اور مُعْجِزات آپ کو سناؤں: ❁ ایک غَزْوَے[۱] کے موقع پر

۱: یعنی کُفّار سے لڑی جانے والی ایسی جنگ جس میں ہمارے حُضُور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم شامل ہوئے ہوں اُسے ''غَزْوَہ'' کہتے ہیں۔

تیر لگنے کے سبب پیارے صَحابی حضرتِ قَتادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی آنکھ مُبارَک باہَر نکل پڑی، سب طبیبوں کے طبیب، **اللہ** تَعالٰی کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُن کی آنکھ اپنے مُبارَک ہاتھ میں لی اور اُس کی جگہ پر رکھ کر دُعا فرمائی **تو وہ آنکھ دُرُست ہو کر دوسری آنکھ سے زیادہ روشن ہو گئی** ۞

ایک قافِلہ **اللہ** پاک کے پیارے نبی کی بارگاہِ بے کَس پناہ میں حاضِر ہوا، ان میں سے ایک شَخْص کی طبیعت خراب تھی، اُس کو دَورے پڑتے تھے۔ سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُس کی پیٹھ پر اپنا ہاتھ مُبارَک مار کر (اُس مریض کے اندر موجود ''بلا'' سے) فرمایا: ''اے **اللہ** کے دشمن نکل جا'' پھر اُس کے چہرے پر

ہاتھ مُبارَک پھیرا تو وہ مریض ایسا ہوگیا کہ آنے والے قافِلے میں اُس سے بہتر کوئی نظر ہی نہ آتا تھا ❁ ایک پیارے صَحابی حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللّٰہ بن عَتیک رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ کے پاؤں کی ٹوٹی ہوئی پنڈلی (Shin) پر اللّٰہ تَعالٰی کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنا ہاتھ مُبارَک پھیرا تو ایسی صحیح ہوگئی جیسے کچھ ہوا ہی نہ تھا ❁ ایک پیارے صَحابی حضرتِ سیِّدُنا اَبْیَض (اَبْ ۔ یَضْ) بِن حَمّال رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ کے چیچک (چے ۔ چَک یعنی ایک بیماری جس میں مُنہ پر دانے نکل آتے ہیں) والے چِہرے پر ہاتھ مُبارَک پھیرا تو فوراً چِہرہ ٹھیک ہوگیا اور چیچک کے دانوں کے نشانات جاتے رہے ❁ بعض صَحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان

کو الگ الگ موقع پر اپنے مُبارَک ہاتھ سے لکڑی یا دَرَخْت کی ٹَہنی (شاخ) دی تو وہ **تلوار** بن گئی ! ❁ کسی کے چِہرے پر اپنا مُبارَک ہاتھ پھیرا تو چِہرہ روشن ہو گیا ❁ کسی بیمار پر ہاتھ پھیرا تو مَرَض دُور ہونے کے ساتھ ساتھ اُس کا بدن **خوشبو دار** بھی ہو گیا ❁ ایک صَحابی حضرتِ سیِّدُنا عُثمان بِن اَبُوالْعاص رضی اللہ تعالٰی عنہ کے سینے پر ہاتھ مُبارَک پھیرا تو **حافِظہ** (Memory) ایک دم مَضبوط ہو گیا۔ (البرھان ص ۳۷۳ تا ۳۹۷ ملخّصاً)

ذرا چِہرے سے پردہ تو ہٹاؤ یا رسولَ اللہ !
ہمیں دیدار تو اپنا کراؤ یا رسولَ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

گویا اُونٹنی بول اُٹھی!

٤ گویا اُونٹنی بول اُٹھی!

اللہ تَعَالٰی کے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چچا جان کے شہزادے اور بَہُت ہی پیارے صَحابی حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللّٰہ اِبنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما فرماتے ہیں: بچپن شریف میں ایک بار سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مکّے شریف کی گھاٹیوں (یعنی دو پہاڑوں کے درمیانی راستے) میں اپنے دادا جان حضرتِ سیِّدُنا عبدُ الْمُطَّلِب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے جُدا ہو گئے، (بعدِ تلاش) دادا جان واپس مکّے شریف آئے اور کعبہ شریف کے پردوں سے لپٹ کر حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مل جانے کیلئے رو رو کر دعائیں مانگنے لگے۔ اسی دَوران مشہور کافر ابوجَہل اُونٹنی پر سُوار اپنی بکریوں کے رَیوڑ (Herd of goats) سے واپس آ رہا تھا، اُس نے ہمارے پیارے آقا مُحَمَّدِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو دیکھ لیا، ابوجَہل نے اپنی اُونٹنی بِٹھائی اور

سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اپنے **پیچھے** بِٹھا کر **اُونٹنی** کو اُٹھانا چاہا تو وہ نہ اُٹھی! پھر جب اپنے **آگے** بِٹھایا تو **اُونٹنی** کھڑی ہوگئی اور گویا ابوجَہل سے کہنے لگی: ''**ارے بے وُقوف!** یہ تو امام ہیں، مُقْتَدِی کے پیچھے کیسے ہوسکتے ہیں!'' حضرتِ سیِّدُنا **عبدُاللّٰہ** ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما مزید فرماتے ہیں: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ **کلیمُ اللّٰہ** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو جس طرح فِرعَون کے ذَرِیْعے ان کی اَمّی جان تک پہنچایا اِسی طرح ابوجَہل کے ذَرِیْعے سرکارِ دو جہان صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اپنے دادا جان تک پہنچایا۔ (روح المعانی، جزء ٣٠ ص ٥٣٢)

اس سچّی کہانی سے ملنے والے مَدَنی پھول

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! دیکھی آپ نے **اللّٰہ** تَعالٰی کی قدرت! ابوجَہل کے ذَرِیْعے **اللّٰہ** تَعالٰی نے اپنے

پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ان کے دادا جان تک پہنچا دیا۔ یقیناً اللہ تَعَالٰی جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ جانور تو رسولِ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تعظیم سمجھتے ہیں مگر بُرا ہو اُن نالائق انسانوں کا جو تعظیمِ مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو نہیں سمجھتے۔ ولیِ کامل اور سچّے عاشقِ رسول اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن اپنے نعتیہ دِیوان ''حدائقِ بخشش شریف'' صَفْحَہ 112 پر فرماتے ہیں: ؎

اپنے مولٰی کی ہے بس شان عظیم جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم پیڑ سجدے میں گِرا کرتے ہیں

شرحِ کلامِ رضاؔ: یعنی ہمارے آقا و مولیٰ مکّے مدینے والے مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری شان تو دیکھو! جانور ان کا اِحترام کرتے ہیں، پتّھر اَدَب سے سلام کرتے ہیں اور دَرَخْت انہیں سجدہ کرتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم
آقا نے پاؤں کی ٹھوکر سے
پانی کا چشمہ جاری کردیا

۵ آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پاؤں کی ٹھوکر سے پانی کا چَشمہ جاری کردیا

اللہ تَعَالٰی کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چچا ابو طالب کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بھتیجے یعنی نبیِّ پاک صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ ''ذُوالْمَجاز'' کے مَقام پر تھا کہ اچانک مجھے پیاس لگی۔ میں نے **محمّدِ مُصطَفٰے** (صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) سے عَرض کی: ''اے میرے بھتیجے! مجھے پیاس لگی ہے۔'' میں نے ان سے یہ بات اس لئے نہیں کہی تھی کہ ان کے پاس پانی وغیرہ تھا بلکہ صِرف اپنی پریشانی ظاہِر کرنے کیلئے کہہ دیا تھا۔ ابو طالب کہتے ہیں کہ میری بات سُن کر وہ فوراً اپنی سُواری سے نیچے اُترے اور ارشاد فرمایا: ''اے چچا!

کیا پیاس لگی ہے؟'' میں نے عَرْض کی : جی ہاں ۔ یہ سُن کر حضرت محمد صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنی مُبارَک اَیڑی زمین پر ماری جس کی بَرَکت سے اُس مَقام سے ایک دم پانی نکل پڑا! پھر مجھ سے ارشاد فرمایا: ''اے چچا! پانی پی لو'' تو میں نے وہ پانی پیا۔(الطبقاتُ الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۱۲۱، ابنِ عَساکِر ج ٦٦ ص ۳۰۸) پاؤں کے نیچے کے جوڑ کی اُبھری ہوئی ہَڈّی کو ٹَخنا (Ankle) اور ٹخنے کے نیچے پَیر کی گدّی کا حصّہ اَیڑی (Heel) کہلاتا ہے۔

تیری ٹھوکر سے چَشمہ یا رسولَ اللہ ہوا جاری
کرم سے اپنے میری دُور فرما مشکلیں ساری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میں وِڈیو گیم کا عادی تھا

میں وِڈیو گیم کا عادی تھا

شَکر گڑھ ضلع نارَوْوال (صوبہ پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں بچپن میں وِڈیو گیم میں روزانہ گھنٹوں وَقْت ضائع کیا کرتا تھا، نَمازوں کی ادائیگی کا کوئی معمول نہیں تھا ۔ میری قسمت کا ستارہ اُس وَقْت چمکا جب میرے والِدِ محترم نے مجھے مدرَسۃُ الْمدینہ میں داخِل کروادیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے وہاں پہلے قراٰنِ پاک ناظِرہ خَتْم کیا، اس کے بعد حافظِ قراٰن بنا اور ساتھ ہی ساتھ میری اَخْلاقی تربیت کا بھی سلسلہ ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے مدرسۃُ الْمدینہ کی بَرَکت سے میں پنج وقتہ نَمازوں کا پابند ہو گیا اور سُنّتوں بھرا مَدَنی لباس پہننے لگا۔ کل تک پانچوں نَمازیں چھوڑ دینے والا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ

کی رَحمت سے اب تہجُّد اور اِشراق و چاشت کے نوافِل کی
بہاریں لوٹنے والا بن گیا۔ جب مجھے دعوتِ اسلامی کی برکتیں
ملیں تو میں نے ایک مَدَنی مُنّے کے والِد صاحِب پر اِنفرادی
کوشِش کی کہ آپ بھی اپنے بیٹے کو مدرَسۃُ الْمدینہ میں
داخِل کروا دیجئے۔ پہلے تو انہوں نے اِنکار کیا پھر جب میں نے
انہیں اپنی مثال دی کہ میں کل تک نَماز نہیں پڑھتا تھا، ننگے سر
گھومتا تھا مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آج دعوتِ اسلامی کے طُفیل میرے سر
پرعِمامہ شریف ہے اور میں پانچوں نَمازوں کی پابندی کرنے والا
بن گیا ہوں تو انہوں نے اپنے بیٹے کو مدرَسۃُ الْمدینہ میں
داخِلہ دلوا دیا جہاں اس نے پہلے قراٰنِ کریم ناظِرہ پڑھا اور اب
حِفْظ کرنے کی سعادت پا رہا ہے جبکہ میں تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

جامِعةُ الْمدینہ میں دَرْسِ نِظامی کا طالِبِ عِلْم ہوں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تِری دُھوم مچی ہو (وسائلِ بخشش ص ۱۹۳)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّى اللهُ تعالٰی علٰی محمَّد

وِڈیو گیم

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! دیکھا آپ نے کہ وِڈیو گیم کی لَت میں مُبتَلا بچّے کو جب دعوتِ اسلامی کے مدرسةُ الْمدینہ کا مَدَنی ماحول ملا تو وہ نیک نَمازی اور پرہیز گار ''مَدَنی مُنّا'' بن گیا۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہمیشہ وابَستہ (Attach) رہیے۔ اگر خدانخواستہ آپ وِڈیو گیم کی عادت میں مُبتَلا ہیں تو ہاتھوں ہاتھ اُس کی عادت چُھڑانے کی کوشش کیجئے۔

وِڈیو گیم کے ذَرِیْعے دِین و ایمان کا نُقصان

بَہُت کم مَدَنی مُنّوں کو اس بات کا اِحْساس ہو گا کہ مسلمانوں کی نئی نسلوں کو تباہ کرنے کیلئے دشمنانِ اسلام ایسی ایسی گیمز تیار کر رہے ہیں کہ بچّہ کھیل ہی کھیل میں نہ صِرْف عَمَلاً اسلام سے دُور چلا جائے بلکہ **مَعَاذَاللّٰہ** اس کے دل میں دینِ اسلام ہی کی نفرت بیٹھ جائے مَثَلاً وِڈیو گیم کھیلنے والا جس قسم کے کرداروں کو اِسکرین پر دیکھتا ہے ان میں ایسے کردار بھی شامل ہوتے ہیں جن کے ہاتھوں اسلامی حُلْیے مَثَلاً داڑھی اور ٹوپی یا عمامے میں مَلبوس ''کرداروں'' کو مَروایا جاتا ہے یا پھر اسلامی کرداروں کو ''دَہْشَت گرد'' کے روپ میں پیش کیا جاتا ہے، اس قسم کی گیمیں

کھیلنے والے کے دل میں اسلام کی مَحَبَّت بڑھے گی یا کم ہوگی! اس کا جواب آپ خود ہی اپنے ضَمیر سے حاصِل کیجئے۔

وِڈیو گیمز سے ہونے والی بیماریاں

وِڈیو گیمز کھیلنے والا نظر کی کمزوری، پٹھوں (Muscles) کے کھنچاؤ اور سَر دَرْد جیسے اَمْراض میں مُبْتَلا ہوسکتا ہے۔

وِڈیو گیمز کی لرزہ خیز تباہ کاریاں

حَیاسوز لباس میں ملبوس **وِڈیو گیم** کے کرداروں کو دیکھ دیکھ کر بچّوں کی ذہنی پاکیزگی بے حیائی کے گندے نالے میں ڈوب جاتی ہے اور بدنِگاہی کا مَرَض ان کی نَس نَس میں اُتر جاتا ہے، ”**وِڈیو گیمز کلب**“ پر مُنَشِّیات فَروشوں کی ”خاص نظر“

رہتی ہے، کئی بچّے اور نوجوان ان کے چُنگل میں پھنس جاتے ہیں اور بعض تو ایسا پھنستے ہیں کہ ان کو عُمر بھر رِہائی نصیب نہیں ہوتی، ایسے مقامات پر بچّوں سے ''گندے کام'' کیے جاتے ہیں خُصُوصاً وہ بچّے بدکار لوگوں کی ہَوَس کا شکار بنتے ہیں جو گھر والوں سے چُھپ کر وِڈیو گیم کھیلتے ہیں۔ ماردھاڑ اور قَتْل و غارت گری کے مَناظِر سے بھرپور گیم کھیل کھیل کر بچّوں میں رَحْم دِلی، صَبْر، مُعافی اور درگزر کا جَذْبہ کم یا خَتْم ہوجاتا ہے اور دیکھی ہوئی چیزوں کا عملی مُظاہَرہ کرنے کے شوق میں کچّی عُمْر کے نوجوان (Teenager یعنی 13 سے 19 سال والے) لُوٹ مار، چوری چکاری، گندے کاموں، حتّٰی کہ قتل جیسے جرائم میں مُلَوّث ہوجاتے ہیں!

وِڈیو گیمز قَتل وغارت سکھاتے ہیں

وِڈیو گیمز اکثر ظُلْم وتَشَدُّد کے مَناظِر سے بھر پور ہوتے ہیں، بعض گیموں میں وہ لوگ بھی ''ہیرو'' کی فائرنگ کا نشانہ بنتے دکھائے جاتے ہیں جو گُھٹنوں کے بل بیٹھ کر گڑ گڑاتے ہوئے اُس سے رَحْم کی درخواست کرتے اور موت سے بچنے کے لیے چیخ وپکار مچارہے ہوتے ہیں، لیکن وِڈیو گیم کھیلنے والا فائنل راؤنڈ تک پہنچنے کے لیے ان سب کو بندوق کی گولیوں سے بُھونتا ہوا آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ ہر طرف خون ہی خون دکھائی دیتا ہے اور گیم کھیلنے والا ان تمام مَناظِر سے لُطْف اندوز ہوتا ہے۔ بعض گیموں میں ''ہیرو'' کار (Car) میں سُوار ہوکر لوگوں کو کُچلتا ہوا چلا جاتا ہے، بعض گیموں میں انسان کو ذَبْح کرنے اور سر کاٹنے کے ہیبت ناک

مَناظِر دکھائے جاتے ہیں، بعض گیموں میں مَکانات اور پُل بم دھماکوں سے اُڑانے کے مَناظِر دکھائے جاتے ہیں۔ کیا یہ سب کچھ بچّوں کے کچّے ذِہن کے لیے نُقصان دِہ نہیں؟ اگر یہ کہا جائے تو شاید بے جا نہ ہو گا کہ اس وَقت مُعاشرے میں تیزی کے ساتھ بڑھنے والے جرائم میں وِڈیو گیمز کا نہایت گہرا تعلُّق ہے!

اَمریکیوں کا اعتِراف

اَمریکہ میں کی گئی ایک رِیسرچ کے مُطابِق 80 فیصد نوجوان مار دھاڑ اور تَشَدُّد سے بھرپور گیمز کھیلنا پسند کرتے ہیں۔ ایک اَمریکی ماہِرِ نفسیات کا کہنا ہے: ”ہم کمپیوٹر گیم کو مَحض کھیل سمجھتے ہیں لیکن بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ یہ ہمارے مُعاشرے کو غَلَط سَمت لے کر جا رہے ہیں اور ہم اپنے بچّوں کو کمپیوٹر گیم کے

ذَرِیْعے وہ سب کچھ سکھا رہے ہیں جو کسی اور طریقے سے بَہُت دیر میں سیکھا جاسکتا ہے، کمپیوٹر کی مدد سے بچّے نہ صِرْف جدید (یعنی نئے) ہتھیاروں کے استِعمال میں مَہارت حاصِل کرلیتے ہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ وہ انسانوں اور دوسرے جانداروں کو گولیوں کا نشانہ بنانا بھی سیکھ لیتے ہیں۔''

وِڈیو گیمز کی نُحوست کے 14 عبرت ناک واقِعات

(لوگوں اور وِڈیو گیمز کے نام حَذْف کردیئے گئے ہیں)

❁ کولمبئین ہائی اسکول کے 17 اور 18 سالہ دو طالِبِ علموں نے 20 اپریل 1999ء کو 12 اِسٹوڈنٹس اور ایک ٹیچر کو قتل کردیا، یہ دونوں طالِبِ عِلْم ایک وِڈیو گیم کی لَت میں مُبتَلا تھے اور انہوں نے یہ گھناؤنا فِعْل اُسی وِڈیو گیم کے انداز میں کیا

❁ اپریل 2000ء میں 16 سالہ اسپینش (SPANISH) لڑکے نے ایک وِڈیو گیم کے ہیرو کی نَقْل کرتے ہوئے سچ مُچ اپنے ماں باپ اور بہن کو ''کاٹانا تلوار'' سے قتل کردیا! ❁ نومبر 2001ء میں 21 سالہ امریکی نوجوان نے خودکُشی کرلی، اُس کی ماں کا کہنا تھا کہ وہ ایک وِڈیو گیم کو نشے کی حد تک کھیلتا تھا ❁ فروری 2003ء میں 16 سالہ اَمریکی لڑکے نے ایک وِڈیو گیم سے مُتَأَثِّر ہو کر ایک بچّی کو قتل کردیا ❁ 7 جون 2003ء کو 18 سالہ نوجوان نے ایک وِڈیو گیم سے مُتَأَثِّر ہو کر دو پولیس والوں کو گولی مار کر ہلاک کردیا، بالآخر اُسے چوری کی کار سمیت گرفتار کرلیا گیا[2] ❁ دو اَمریکی سوتیلے بھائیوں نے جن کی عُمر 14 اور 16 سال تھی، 25 جون

2003ء کو ایک رائفل کے ذَرِیْعے 45 سالہ عورت کو ہَلاک اور 16 سالہ لڑکی کو زخمی کر دیا، یہ دونوں ایک گیم کی نَقْل کر رہے تھے ❁ لیسسٹر برطانیہ میں 27 فروری 2007ء کو 17 سالہ نوجوان نے 14 سالہ لڑکے کو پارک میں لے جا کر ہتھوڑے (Hammer) اور چُھری کے پے درپے وار کر کے ہَلاک کر دیا، تَحقیقات سے پتا چلا کہ وہ ایک وِڈیو گیم سے مُتَأَثِر تھا ❁ 27 دسمبر 2004ء کو 13 سالہ لڑکے نے 24 منزِلہ عمارت سے چھلانگ لگا کر خودکُشی کر لی، موت سے قَبْل وہ 36 گھنٹے سے مسلسل ایک وِڈیو گیم کھیل رہا تھا ❁ اگست 2005ء کو ''جنوبی کوریا'' کا ایک شَخْص 50 گھنٹے تک مسلسل ایک وِڈیو گیم کھیلتا رہا

اور کھیلتے کھیلتے موت کا شکار ہو گیا جنوری 2006ء کو ٹورنٹو (کینیڈا) کی سڑکوں پر 18 سالہ دو نوجوان لڑکوں نے ایک **وِڈیو گیم** کی نَقْل کرتے ہوئے کار کی ریس کی شَرْط لگائی اور اس ریس کے دَوران ہونے والے حادِثے میں ایک ٹیکسی ڈرائیور اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا ستمبر 2007ء میں چین کا ایک شَخْص انٹرنیٹ پر مُسَلْسَل تین دن سے **آن لائن گیم** کھیلتا رہا، بالآخر کھیل کے اس نشے نے اس کی جان لے لی دسمبر 2007ء میں ایک روسی شَخْص نے ایک **وِڈیو گیم** کی طرح سچ مُچ میں فائٹنگ (یعنی ماردھاڑ) کی شَرْط رکھی اور اس جھگڑے میں مارا گیا 14 اَپریل 2009ء کو 9 سالہ بچّہ جو کہ بروکلن، نیویارک

میں رہتا تھا ایک گیم کی نقالی کرتے ہوئے ایک عارضی پیراشوٹ لے کر چھت سے کودا اور موت کے گھاٹ اتر گیا ۞ مارچ 2010ء میں تین۳ سالہ بچّی اپنے باپ کی بندوق کو گیم کا ''ریموٹ'' سمجھ کر چلانے لگی اور ایک گولی سے اُس کی جان چلی گئی۔ (یہ سب خبریں نیٹ پر جنریشن نیکسٹ آئن لائن میگزین، اکتوبر 2010ء سے لی گئی ہیں)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مُنّیو! وِڈیو گیمز کے دِینی و دُنیوی نُقصانات آپ نے پڑھے، اب اچّھے بچّے بنتے ہوئے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے وِڈیو گیمز کھیلنے سے دُور رہنے کا ذِہن بنا لیجئے، اِس میں آخِرت کی بھلائی کے ساتھ ساتھ آپ کے پیسوں اور قیمتی وَقت

کی بھی بچت ہے۔ یااللہ عَزَّوَجَلَّ ! تجھے تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا واسِطہ ! مسلمانوں کو وِڈیو گیم دیکھنے دکھانے کی گندی عادت سے چُھٹکارا عطا فرما۔

"وِڈیو گیموں" سے خدائے پاک سب بچّے بچیں
نیکیاں کرتے رہیں اچّھے بنیں سچّے بنیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس

محمد الیاس قادری رضوی

٧ شَعبانُ المُعَظّم ١٤٣٤ھ

17-6-2013

مدنی پھول

چلنے یا سیڑھی چڑھنے اُترنے میں یہ احتِیاط کیجئے کہ جوتوں کی آواز پیدا نہ ہو۔

مدنی منّوں کیلئے بہت کام کے مدنی پھول

لیٹے لیٹے یا چلتے چلتے یا چلتی گاڑی میں یا دھوپ کے اندر یا بہت تیز یا بہت کم روشنی میں کتاب پڑھنے سے نظر کمزور ہوتی ہے۔ بعض مدنی منّے اور مدنی منّیاں ایک دم جھک کر مطالعہ کرنے یا لکھنے یا کھانا کھانے کے عادی ہوتے ہیں، مہربانی کر کے وہ اپنی عادت تبدیل کریں ورنہ آنکھیں کمزور، بدن کے پٹھے اور پھیپھڑے خراب اور کمر میں تکلیف اور جھکاؤ پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے۔

یہ مدنی پھول بڑوں کیلئے بھی فائدہ مند ہیں۔

بچّوں کی سچّی کہانیاں 2

دودھ پیتا مَدَنی مُنّا

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بِلال

محمّد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دودھ پیتا مَدَنی مُنّا

(15 سچّی کہانیاں)

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی خاطر آپس میں مَحَبَّت رکھنے والے جب آپس میں ملیں اور ہاتھ ملائیں اور نبی (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) پر دُرُودِ پاک بھیجیں تو ان کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گُناہ بَخْش دیئے جاتے ہیں۔ (مُسْنَدِ اَبو یَعْلٰی ج۳ ص۹۵ حدیث ۲۹۵۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

١ دودھ پیتے مدنی مُنّے نے بات کی!

① دودھ پیتے مَدَنی مُنّے نے بات کی!

رسولِ پاک صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مکّے شریف کے ایک گھر میں موجود تھے کہ ایک آدمی آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں ایک مُنّے (Infant) کو کپڑے میں لپیٹ کر لایا جو اسی دن پیدا ہوا تھا۔ رسولِ اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُس مُنّے سے پوچھا: میں کون ہوں؟ وہ بولا: ''آپ **اللہ** کے رسول ہیں۔'' رسولِ پاک صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''تو نے سچ کہا، **اللہ** تَعَالٰی تجھے بَرَکت دے۔''

(معرفۃُ الصّحابۃ ج ٤ ص ٣١٤ رقم ٦٣٩٥)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مدنی مُنّیو! **اللہ** تَعَالٰی نے ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ایسی شان عطا فرمائی ہے کہ دودھ پیتے مَدَنی منّے نے بھی آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے رَسول ہونے کی گواہی دی۔ آیئے! **اللہ** تَعَالٰی کے پیارے رَسول صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اور بھی مُعْجِزے سُنتے ہیں:

۲
مَدَنی مُنّے کا
ہاتھ جل گیا

۲ مَدَنی مُنّے کا ہاتھ جل گیا

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صَحابی حضرتِ محمد بِن حاطِب رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ میری امّی جان رضی اللہ تعالٰی عنہا نے مجھے بتایا: میں تمہیں لے کر (مُلکِ حَبَشہ سے آرہی تھی، مدینے شریف سے کچھ دُور میں نے کھانا پکایا، اُسی دَوران لکڑیاں خَتْم ہوگئیں، میں لکڑیاں لینے گئی تو تم نے ہنڈیا (Pot) کو کھینچا، ہنڈیا تمہارے ہاتھ پر گرگئی اور تمہارا ہاتھ جل گیا۔ میں تمہیں لے کر محمّدٌ رَّسولُ اللّٰہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضِر ہوئی اور عَرْض کی: یارَسولَ اللّٰہ

صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان! یہ محمد بن حاطِب ہے۔ رسولِ اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے تمہارے سر پر اپنا مُبارَک ہاتھ پھیرا اور تمہارے لئے دُعا کی، پھر تمہارے ہاتھ پر اپنا مُبارَک لُعاب (یعنی بَرَکت والا تھُوک) لگایا۔ جب میں تمہیں لے کر وہاں سے اُٹھی تو تمہارا ہاتھ بالکل ٹھیک ہو چکا تھا۔

(مُسندِ اِمام احمد بن حنبل ج ٥ ص ٢٦٥ حدیث ١٥٤٥٣ مُلخّصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۳

کچھ بال سفید اور کچھ کالے

۳ کچھ بال سفید اور کچھ کالے

حضرتِ سائب رضی اللہ تعالٰی عنہ کے سر کے بیچ والے بال بالکل کالے (Black) تھے لیکن باقی سر اور داڑھی کے بال سفید (White) تھے۔ پوچھا گیا: یہ کیا مُعاملہ ہے کہ آپ کے **کچھ بال سفید اور کچھ کالے** ہیں؟ فرمایا: میں بچپن میں بچّوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، رسولِ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میرے پاس سے گزرے تو میں نے سلام عرض کیا۔ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے سلام کا جواب دیا اور پوچھا: آپ کون ہیں؟ میں نے اپنا نام بتایا تو حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میرے سر پر اپنا ہاتھ مُبارَک پھیرا اور مجھے بَرَکت کی دُعا دی۔ میرے سر پر جس جس جگہ حُضُورِ انور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مبارک ہاتھ لگا ہے وہ بال سفید (White) نہیں ہوئے۔

(مُعْجَم کبِیر ج ۷ ص ۱۶۰ حدیث ٦٦٩٣ مُلَخَّصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

٤
پیارے نبی کا
پیارا پیارا ہاتھ

٤ پیارے نبی کا پیارا پیارا ہاتھ

حضرتِ جابر بن سَمُرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: رَحْمت والے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس سے جب بچّے گزرتے تو آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ان میں سے کسی کے ایک گال (Cheek) پر اور کسی کے دونوں گالوں پر اپنا شفقت بھرا ہاتھ پھیرتے تھے، میں آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس سے گزرا تو آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میرے ایک گال پر اپنا پیارا پیارا ہاتھ پھیرا۔ وہ گال جس پر حُضُورِ پُرنُور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنا ہاتھ مُبارَک پھیرا تھا وہ دوسرے گال (Cheek) سے زیادہ خوبصورت (Beautiful) ہوگیا تھا۔ (کَنْزُ الْعُمّال ج ١٣ ص ١٣٥ حدیث ٣٦٨٧٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۵

چھوٹی باڑی والا مَدَنی مُنّا

٥ چھوٹی باڈی والا مَدَنی مُنّا

حضرتِ عبدُالرَّحمٰن بن زید رضی اللہ تعالٰی عنہ جب پیدا ہوئے تو ان کے نانا جان حضرتِ ابولُبابہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے انہیں ایک کپڑے میں لپیٹ کر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں پیش کیا اور عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میں نے آج تک اتنے چھوٹے جسم والا بچّہ نہیں دیکھا۔ مَدَنی آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بچّے کو گُھٹّی دی (یعنی پہلی مرتبہ اُس کے مُنہ میں کھانے وغیرہ کی کوئی چیز ڈالی)، سر پر ہاتھ مبارَک پھیرا اور دعائے بَرَکت کی۔ (دعائے مصطَفٰی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بَرَکت یہ ظاہِر ہوئی کہ) حضرتِ عبدُالرَّحمٰن بن زید رضی اللہ تعالٰی عنہ جب کسی قوم (Nation) میں ہوتے تو قد میں سب سے اُونچے (Tall) نظر آتے۔ (اَلْاِصابَۃُ ج٥ ص٢٩ رقم ٦٢٢٧)

٦

گونگا (Dumb) بچّہ بولنے لگ گیا

٦ گونگا (Dumb) بچّہ بولنے لگ گیا

رسولِ پاک صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی صَحابیہ حضرتِ اُمِّ جُندُب رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: ایک عورت اپنے گُونگے (Dumb) بیٹے کو لے کر حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضِر ہوئی اور عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میرے بیٹے کو کوئی تکلیف ہے جس کی وجہ سے یہ **بولتا نہیں**۔ یہ سُن کر رَحمت والے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: (ایک پیالے میں) تھوڑا سا پانی لاؤ۔ پانی لایا گیا، آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دونوں ہاتھوں کو دھویا اور مُنہ میں پانی لے کر کُلّی کی اور

فرمایا: ''جاؤ اور یہ پانی اپنے بچّے کو پلا دو اور کچھ پانی اس پر چِھڑک دو اور **اللہ** تَعَالٰی سے اس کے لیے شِفا مانگو۔'' پھر اگلے سال جب میں دوبارہ اُس عورت سے ملی اور اُس کے بیٹے کے بارے میں پوچھا تو اُس نے بتایا: اب میرا بیٹا بالکل تندرست (Healthy) اور بَہُت عقلمند (Wise) ہوگیا ہے۔

(ابنِ ماجه ج ٤ ص ١٢٩ حديث ٣٥٣٢ مُلَخَّصاً)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّى اللهُ تعالىٰ علىٰ محمَّد

میٹھے میٹھے مدنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! 6 مُعْجِزے سننے کے بعد اب آیئے! اور واقعات سنتے ہیں:

۷

میرا ہاتھ پیالے میں گھومتا تھا

۷ میرا ہاتھ پیالے میں گھومتا تھا

حضرتِ عُمَر بن اَبی سَلَمَہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: میں بچپن میں حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پرورِش میں تھا۔ (کھاتے وَقت) **میرا ہاتھ پیالے میں گُھومتا تھا** (یعنی ہر طرف سے کھانا کھاتا تھا)۔ رسولُ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وسلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ''اے لڑکے! بِسمِ اللّٰہ پڑھو، سیدھے ہاتھ سے اپنے سامنے سے کھاؤ۔'' اُس کے بعد سے میں اِسی طرح (یعنی آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وسلَّم کے اس کہنے کے مطابِق) کھاتا ہوں۔

(بُخاری ج ۳ ص ۵۲۱ حدیث ۵۳۷۶)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! ہمیشہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر سیدھے ہاتھ سے اپنے

سامنے سے کھانا کھائیے، ہاں! اگر تھال (Platter) میں الگ الگ طرح کی چیزیں ہوں، تو اب اِدھر اُدھر سے کھا سکتے ہیں۔ جب پانی پئیں تو بیٹھ کر، اُجالے میں دیکھ کر، بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر، سیدھے ہاتھ سے، چوس چوس کر، تین سانس میں پئیں۔ بے شمار سنّتیں اور آداب سیکھنے اور ان پر عمل کا جذبہ پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں آیا کریں اور "مَدَنی چینل" دیکھا کریں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مــــدینــہ

[1]: کھانے کی سنّتیں اور آداب جاننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "فیضانِ سنّت (جلد اوّل)" کا باب "آدابِ طعام" پڑھئے۔

۸

سمجھدار مَدَنی مُنّی

٨ سمجھدار مَدَنی مُنّی

اللہ پاک کے ایک بَہُت ہی نیک بندے **حضرتِ فُضَیل بن عِیاض** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ کی چھوٹی بیٹی کی ہتھیلی میں دَرْد تھا، جب اُنہوں نے اُس سے پوچھا: بیٹی! تمہاری ہتھیلی کا دَرْداب کیسا ہے؟ (سمجھدار مَدَنی مُنّی نے) جواب دیا: ابّو جان! خیریت ہے، اگر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے تھوڑی سی تکلیف میں ڈالا بھی ہے تو اس سے کہیں زیادہ عافیت (یعنی سلامتی) بھی دی ہے، وہ اِس طرح کہ صِرْف میری ہتھیلی میں دَرْد تھا لیکن باقی بدن (آنکھ، کان، ناک، ہونٹ اور پاؤں وغیرہ) میں کوئی تکلیف نہ ہوئی، اس بات پر **اللہ** تَعَالٰی کا شکر ہے۔ اتنے پیارے جواب (Reply) پر انہوں نے فرمایا: ''بیٹی! مجھے اپنی ہتھیلی دکھاؤ۔'' جب اُس نے ہتھیلی دکھائی تو انہوں نے مَحَبَّت سے اس کی ہتھیلی چُوم لی۔ (حَیاۃُ الحَیَوان لِلدَّمِیری ج ١ ص ١٩٧ مُلَخَّصاً)

میٹھے میٹھے مَدَنی منّو اور مَدَنی منیو! اس ''سچّی کہانی'' سے ہمیں یہ دَرْس (Lesson) ملا کہ ہمیں جب بھی کوئی تکلیف پہنچے تو ''ہائے ہُو'' کرنے کے بجائے صَبْر کرنا اور اس بات پر اللہ تَعَالٰی کا شکر کرنا چاہیے کہ اس نے ہمیں بڑی تکلیف سے بچا کر رکھا مَثَلاً اگر کسی کے سر میں دَرْد ہو تو وہ اس بات پر اللہ تَعَالٰی کا شکر کرے کہ اس کو بُخار (Fever) نہیں ہوا۔ بِغیر ضَرورت کسی ایک کو بھی اپنی تکلیف بتانی بھی نہیں چاہیے تا کہ ہمیں صَبْر کا ثواب مل جائے۔ ہاں دُعا کروانے کیلئے کسی نیک بندے یا عِلاج کے لئے امّی یا ابّو یا ڈاکٹر وغیرہ کو بتایا تو حَرَج نہیں۔ اللہ تَعَالٰی ہمیں صَبْر و شکر کرنے والا بندہ بنائے۔ آمین۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

٩ مَدَنی مُنّے کو ڈبل ملا

۹ مَدَنی مُنّے کو ڈبل ملا

اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم
کے پیارے صَحابی حضرتِ جابِر بِن عبدُ اللّٰہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا
بَیان ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو تُحفے میں ایک
برتن میں حلوا پیش کیا گیا تو آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ہم
سب کو تھوڑا تھوڑا حلوا دیا، جب میری باری آئی اور مجھے ایک بار
دینے کے بعد فرمایا: کیا تمہیں اور دوں؟ میں نے عرض کی: جی
ہاں، تو آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میری کم عُمری کی وجہ
سے مجھے مزید (یعنی اور زیادہ) دیا، اس کے بعد جو لوگ باقی رہ

گئے تھے اُن کو اُن کا حصّہ دے دیا گیا۔

(شُعَبُ الْاِیمان ج ۵ ص ۹۹ حدیث ۳۵ مُلَخَّصاً)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بچّوں پر بڑی شفقت فرماتے تھے جبھی تو آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرتِ جابِر رضی اللہ تعالٰی عنہ کو دوسروں سے زیادہ دیا اس لئے کہ وہ بچّے تھے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جب کوئی چیز تقسیم کی جا رہی ہو تو آپ نے کسی سے ڈبل حصّہ مانگنا نہیں ہے، ہاں! اگر چیز بانٹنے والا خود ہی آپ کو زیادہ دے دے تو لے لینے میں کوئی حَرَج نہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۱۰
ذکرُ اللہ کی عادت
اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

۱۰ ذِکْرُ اللہ کی عادت

حضرتِ داؤد بن ابو ہِنْد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ جب بازار (Market) آیا جایا کرتے تھے تو اپنے لئے اِس طرح طے کر لیتے کہ فُلاں جگہ تک **اللہ** کا ذِکْر کرتا رہوں گا ، جب اُس جگہ (Place) تک پہُنچ جاتے تو پھر اپنے اوپر لازِم کرتے کہ فُلاں جگہ تک **ذِکْرُ اللہ** کروں گا اور اس طرح **ذِکْر** کرتے کرتے آپ گھر پہُنچ جاتے۔

(حِلیَۃُ الاولیاء ج۳ ص۱۱۰ مُلَخَّصاً)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! زُبان سے **اللہ اللہ** کہنا ، تِلاوت کرنا ، نعت شریف پڑھنا اور دُعا مانگنا وغیرہ سب **ذِکْرُ اللہ** ہے۔ اسی طرح دل ہی دل میں **اللہ** تَعالٰی کی دی ہوئی نعمتوں (Blessings) کو یاد کرنا ، نَماز میں قیام (یعنی کھڑے ہونا) ، رُکوع اور سَجدہ کرنا بھی **ذِکْرُ اللہ** میں شامل ہے۔

١١

نابینا مَدَنی مُنّا دیکھنے لگا!

۱۱ نابینا مَدَنی مُنّا دیکھنے لگا!

حدیثوں کی مشہور کتاب ''بُخاری شریف'' لکھنے والے بُزُرگ حضرتِ اِمام محمد بن اسماعیل **بُخاری** رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ بچپن میں **نابینا** (Blind) ہو گئے تھے، طبیبوں (Doctors) سے عِلاج کروایا گیا لیکن اُن کی آنکھوں کی روشنی واپَس نہ آسکی۔ آپ کی امّی جان رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ مُستجابُ الدَّعْوات (یعنی ان کی دعائیں قبول ہوتیں) تھیں، ایک رات انہیں خواب میں حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام نظر آئے، انہوں نے فرمایا: ''**اللہ** تَعَالٰی نے تیری دُعا قبول فرمائی، تیرے بیٹے کی آنکھیں صحیح کردی ہیں۔''

صُبْح جب اِمام بُخاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ نیند سے اُٹھے تو اُن کی آنکھیں صحیح ہوچکی تھیں اور دیکھنے لگے تھے۔

(مرقاۃ ج ۱ ص ۵۳، اشعۃُ اللّمعات ج ۱ ص ۹)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! دیکھا آپ نے! ماں کی دُعا میں کیسی تاثیر ہوتی ہے! ہمیشہ اپنے ماں باپ کو راضی رکھئے، ان کا کہنا مانئے، امّی جان یا ابّو جان آئیں تو اَدب سے کھڑے ہو جایئے، ان کے سامنے نگاہیں نیچی رکھئے، ان کے ہاتھ پاؤں چومئے۔ جو اپنے ماں باپ کی بات نہیں مانتا اور ان کو ناراض کرتا ہے اِس کی سزا اُسے دنیا میں بھی ملتی ہے جیسا کہ

۱۲
ٹانگ کٹ گئی

۱۲ ٹانگ کٹ گئی

''زَمَخشَری[1]'' (نام کے ایک آدمی) کی ایک ٹانگ کٹی ہوئی تھی، لوگوں کے پوچھنے پر اُس نے بتایا کہ یہ میری ماں کی بددُعا کا نتیجہ ہے، ہوا یوں کہ میں نے بچپن میں ایک چِڑیا پکڑی اور اُس کی ٹانگ میں دھاگا باندھ دیا، اِتّفاق سے وہ میرے ہاتھ سے چھوٹ کر اُڑتے اُڑتے ایک دیوار کی دَراڑ (Crack) میں گُھس گئی، مگر دھاگا باہَر ہی لٹک رہا تھا، میں نے دھاگا پکڑ کر بے دَردی سے کھینچا تو چِڑیا پَھڑکتی ہوئی باہَر نکل پڑی، مگر بے چاری کی ٹانگ دھاگے سے کٹ چکی تھی، میری ماں یہ دیکھ کر بَہُت ناراض ہوئی اور اُس کے مُنہ سے میرے لئے

---

[1]: یہ مُعتَزِلی فرقے کا ایک عالم گزرا ہے۔

یہ **بددُعا** نکل گئی: ''جس طرح تونے اِس بے زُبان کی ٹانگ کاٹی ہے، **اللہ** تَعَالٰی تیری ٹانگ کاٹے۔'' بات آئی گئی ہوگئی، کچھ عرصے کے بعد تعلیم حاصل کرنے کیلئے میں نے ''بُخارا'' شہر کا سفر کیا، راستے میں سُواری سے گر پڑا، **ٹانگ** پر شدید چوٹ لگی، ''بُخارا'' پَہُنچ کر کافی علاج کیا مگر تکلیف نہ گئی اور ٹانگ **کٹوانی پڑی**۔

(اور یوں ماں کی بددُعا پوری ہوئی) (حَیاۃُ الحَیَوان ج ۲ ص ۱٦۳)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! اس ''سچّی کہانی'' سے یہ بھی معلوم ہوا کہ انسان تو انسان ہمیں کسی جانور کو بھی تکلیف نہیں پہنچانی چاہئے، بعض بچّے مُرغی کے چوزوں، بِلّی اور بکری کے بچّوں وغیرہ کو مارتے، اُٹھا کر زمین پر پھینکتے ہیں، انہیں ہرگز ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہئے۔

۱۳

پرندے کو تیر مار رہے تھے

۱۳ پرندے کو تِیر مار رہے تھے

حضرتِ عبدُ اللّٰہ بن عُمَر رضی اللہ تعالیٰ عنہما قُرَیْش کے چند نوجوانوں کے پاس سے گزرے، جو ایک پرندے (Bird) کو باندھ کر اُس پر (تیروں سے) نِشانہ بازی کر رہے تھے۔ جب انہوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آتے دیکھا تو اِدھر اُدھر ہو گئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا: ''یہ کس نے کیا ہے؟ اللہ تَعالیٰ ایسا کرنے والے پر لعنت کرے، بے شک رسولِ اَکرم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کسی ذِی رُوح (یعنی جاندار) کو تیر اندازی کا نِشانہ بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔''

(مُسلم ص ۱۰۸۲ حدیث ۱۹۵۸)

۱۴

گانا گانے والی بچّی

١٤ گانا گانے والی بچّی

حضرتِ عبدُ اللہ ابنِ عُمَر رضی اللہ تعالٰی عنھما ایک چھوٹی لڑکی کے پاس سے گزرے جو گانا (Song) گا رہی تھی، آپ نے ارشاد فرمایا: ”اگر شیطان کسی کو چھوڑتا تو اسے ضَرور چھوڑ دیتا۔“ (شُعَبُ الْاِیمان ج ٤ ص ٢٧٩ رقم ٥١٠٢) مطلب یہ ہے کہ اگر شیطان کسی کو چھوڑتا تو کم از کم اس چھوٹی بچّی کو چھوڑ دیتا مگر شیطان کسی کو بھی نہیں چھوڑتا لہٰذا چھوٹوں کو بھی شیطان سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! گانے باجے سننا اور گانا شیطانی کام ہے، آپ ہرگز یہ شیطانی کام نہ کیجئے، **اللہ** کی رَحمت سے تِلاوتِ قراٰن سنئے، نعت شریف اور سنّتوں بھرے بیانات سنئے، اِنْ شَآءَ اللہ آپ کو بَہُت سارا ثواب ملے گا۔

۱۵

گدھے پر سُوار مَدَنی مُنّا

۱۵ گدھے پر سُوار مَدَنی مُنّا

(پہلے کے زمانے میں اسکوٹریں اور کاریں نہیں ہوتی تھیں، اس لئے) ایک شخص گدھے (Donkey) پر سوار ہو کر اپنے بیمار دوست کی عِیادت کے لئے اس کے گھر گیا اور اپنا گدھا (Donkey) دروازے پر کسی حفاظتی اِنتِظام کے بِغیر چھوڑ دیا۔ جب واپَس نکلا تو دیکھا گدھے کے اُوپر ایک بچّہ بیٹھا اس کی حفاظت کر رہا ہے، اس شَخْص نے ناراض ہوتے ہوئے پوچھا: تم میری اجازت کے بِغیر اس پر کیسے سُوار ہوئے؟ بچّے نے کہا: مجھے ڈر تھا کہ یہ کہیں بھاگ نہ جائے اس لئے اس پر سُوار ہو گیا۔ وہ بولا: میرے نزدیک اس کا بھاگ جانا یہاں کھڑے رہنے سے بہتر تھا۔ یہ سُن کر بچّے نے جواب دیا: اگر ایسی بات

ہے تو یہ گدھا مجھے تُحفے (Gift) میں دے دیجئے اور سمجھ لیجئے کہ گدھا بھاگ گیا ہے، میں آپ کا شکریہ بھی ادا کروں گا۔ وہ شخص کہتا ہے کہ میں اس بچّے کی یہ بات سُن کر لا جواب ہو گیا۔

(کتابُ الاذکیاء لابن الجَوزی ص۲٤٨)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! اپنی چیزیں کھلونے، جوتے وغیرہ اِدھر اُدھر رکھ دینے کے بجائے اُنہیں رکھنے کی جو جگہ مقرّر (Fix) ہے وہیں رکھنے کی عادت بنائیے، ورنہ گُم ہونے کا خطرہ (Risk) ہے۔ یہاں تک کی تمام (15) کہانیاں سچّی کہانیاں تھیں اب دو سبق آموز فرضی (یعنی مَن گھڑت۔ بناوٹی) کہانیاں پیش کی جاتی ہیں، سُنئے:

١٦

غصّے والے بچّے کا انوکھا علاج

۱۶ غصّے والے بچّے کا انوکھا علاج

ایک بچّہ غصّے کا بَہُت تیز تھا، بات بات پر غصّے میں آکر دوسروں کو بُرا بھلا کہتا اور جھگڑا کیا کرتا، اس کے والِدَین نے بَہُت کوشِش کی کہ کسی طرح وہ اپنے غصّے پر قابُو پانا سیکھ جائے مگر ناکام رہے۔ ایک دن اس کے ابُّو جان کو ایک ترکیب سوجھی، انہوں نے بچّے کو بَہُت سارے کیل (Nails) دیئے اور گھر کے پچھلے حصّے کی دیوار (Wall) کی طرف لے گئے اور کہا: بیٹا! تم جب بھی کسی پر غصّہ اُتارو یا جھگڑو تو اس دیوار میں ایک کیل ٹھونک دینا، پہلے دن اُس نے 37 بار غصّہ اور جھگڑا کیا، اس لئے پہلے دن 37 کیلیں ٹھونکیں۔ کچھ ہی دن میں وہ تھک گیا اور سمجھ گیا کہ غصّے پر قابو پانا آسان ہے مگر دیوار میں کیل ٹھونکنا بَہُت مشکل کام ہے۔ اس نے ابُّو جان کو اپنی پریشانی (Problem) بتائی، تو انہوں نے کہا: اب جب تمہیں غصّہ آئے اور تم اس پر قابُو

پالوتو دیوار سے ایک کیل نکال لیا کرو۔ بیٹے نے ایسا ہی کیا اور بَہُت جلد دیوار میں لگی ہوئی کیلیں جن کی تعداد 100 ہو چکی تھی نکالنے میں کامیاب ہوگیا۔ اب ابّو جان نے بیٹے کا ہاتھ پکڑا اور دیوار کے پاس لے جا کر کہنے لگے: بیٹا! تم نے اپنے غصّے پر قابو پایا بَہُت اچّھا کیا مگر اس دیوار کو دیکھو! یہ پہلے جیسی نہیں رہی اس میں سوراخ کتنے بُرے لگ رہے ہیں، جب تم غصّے میں چیختے چلاتے اور اُلٹی سیدھی باتیں کرتے ہو تو اِس سے دوسروں کے دل میں گویا چاقو (Knife) گھونپتے ہو، پھر تم معذِرت (Sorry) بھی کرلو تب بھی اس سے دوسروں کے دل کا زَخْم جلد ٹھیک نہیں ہوتا کیونکہ زُبان کا زَخْم چاقو کے زَخْم سے زیادہ گہرا ہوتا ہے۔ یہ سُن کر بچّے نے دوسروں کا دل دکھانے سے توبہ کرلی اور معافی بھی مانگ لی۔ (غصّے کی عادت نکالنے کیلئے مکتبۃُ الْمدینہ کا رسالہ ''غصّے کا علاج'' پڑھئے)

١٧
بُری صُحبت کا اثر

⑰ بُری صُحبت کا اثر

نیک گھرانے کا ایک مَدَنی مُنّا بُرے دوستوں کی صُحبت (Company) میں اُٹھنے بیٹھنے لگا۔ اس کے ابُّو جان کو یہ بات پتا چلی تو انہوں نے اُسے سمجھایا کہ بُروں کی صُحبت تمہیں بھی کہیں بُرا نہ بنادے۔ اس نے یہ کہہ کر ٹال (Avoid کر) دیا کہ ابُّو جان! آپ فکر نہ کیجئے میں ان جیسا نہیں بنوں گا۔ والدِ محترم نے اپنے بیٹے کو عملی طور پر سمجھانے کا اِرادہ کرلیا اور ایک دن گھر میں بَہُت سارے آلو بُخارے (Prunes) لے آئے، اس میں کچھ آلو بُخارے گھر والوں نے کھالئے، جب

باقی آلو بُخارے رکھنے لگے تو بیٹے نے کہا: ابُّو جان! ان میں ایک گلا سڑا (Rotten) آلو بُخارا بھی ہے اسے نکال دیجئے، والِد صاحِب بولے: ابھی رہنے دو، کل دیکھیں گے۔ دوسرے دن جب باپ بیٹے نے آلو بُخارے دیکھے تو گلے سڑے آلو بُخارے کے قریب والے آلو بُخارے بھی خراب ہو چکے تھے۔ اب والِد صاحِب نے بیٹے کو سمجھایا: دیکھا بیٹا! صُحبت کا کتنا اثر ہوتا ہے! ایک سڑے ہوئے آلو بُخارے کی صُحبت سے دوسرے اچّھے والے آلو بُخارے بھی خراب ہو گئے! مَدَنی مُنّے کی سمجھ میں آ گیا اور اس نے بُرے دوستوں کی صُحبت میں بیٹھنے سے توبہ کر لی۔

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! آپ بھی بُرے دوستوں سے بچ کر رہئے اور ایسوں کے ساتھ ہرگز نہ اُٹھیں بیٹھیں جو نَمازیں چھوڑنے والے، فلمیں دیکھنے والے، گانے سُننے والے، بڑوں کی بے اَدَبی کرنے والے، دوسروں کو ستانے والے اور گالیاں بکنے والے ہوں بلکہ نَمازوں کے پابند، سُنَّتوں پر عمل کرنے والوں، بڑوں کا اَدَب کرنے والوں اور نیکی کی باتیں کرنے والوں کے پاس بیٹھئے، نیکوں کی صُحبت آپ کو مزید (یعنی اور زیادہ) نیک بنادے گی، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دودھ کے مدنی پھول

دودھ کے مَدَنی پھول

دودھ قراٰنِ کریم کی روشنی میں

پارہ 14 سُوۡرَۃُ النَّحۡل آیت نمبر 66 میں ہے:

وَ اِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ‌ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾

ترجمۂ کنز الایمان[1]: اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں نگاہ حاصل ہونے کی جگہ ہے ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے بیچ میں سے خالص دودھ گلے سے سہل اُترتا پینے والوں کیلئے۔

---

[1] ترجمۂ کنزُ العِرفان: اور بیشک تمہارے لیے مویشیوں میں غور و فکر کی باتیں ہیں (وہ یہ کہ) ہم تمہیں ان کے پیٹوں سے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ (نکال کر) پلاتے ہیں جو پینے والے کے گلے سے آسانی سے اُترنے والا ہے۔

دودھ کے بارے میں دو فرامینِ مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

۱ گائے کا دودھ استعمال کرو (یعنی پیا کرو) کیونکہ یہ ہر درخت سے غِذا حاصل کرتی ہے اور اس میں ہر بیماری سے شِفا ہے۔ (مُسندِ امامِ اعظم ص۲۰۷، اَلْمُستَدرك ج ٥ ص ٥٧٥ حديث ٨٢٧٤)

۲ "جب کوئی شخص دودھ پیئے تو کہے (یعنی یہ دُعا پڑھے): "اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْه۔" (ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے لیے اس میں بَرَکت عطا فرما اور ہمیں مزید عطا فرما) کیونکہ دودھ کے سوا ایسی کوئی چیز نہیں جو کھانے اور پانی دونوں کی جگہ کِفایت کرے۔" (شُعَبُ الْاِیمان ج٥ ص٤٠١ حدیث٥٩٥٧) یعنی صِرف دودھ میں وہ نعمت ہے جو بھوک و پیاس دونوں کو رَفْع (دُور) کرتا ہے، لہٰذا یہ غِذا بھی ہے اور پانی بھی۔ (مراٰۃُ المناجیح ج٦ ص٨٠)

آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو دودھ بَہُت پسند تھا

رسولِ اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پینے کی چیزوں میں دودھ بَہُت پسند تھا۔(اَخلاقُ النّبی ص ۱۲۲ حدیث ۶۱۴) چُنانچِہ ''بُخاری شریف'' میں ہے: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ہَدِیّے (gift) میں دودھ بھیجا گیا جسے آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اَصحابِ صُفّہ عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کو بھی پلایا اور خود بھی نوشِ جان فرمایا یعنی پیا۔ (بُخاری ج ۴ ص ۲۳۴ حدیث ۶۴۵۲ مُلخّصاً)

ماں کے دودھ کے چار مدنی پھول

۱ انسانی دودھ جراثیم سے پاک اور بچّے کیلئے بَہُت بڑی نعمت ہے، اس میں بچپن میں پیش آنے والی اکثر بیماریوں سے بچانے کی صَلاحِیّت ہے۔

٢ ماں کا دودھ پینے والے بچے کو الرجی (Allergy) کا اِمْکان کم ہوتا اور دَسْت (Diarrhoea) بھی کم ہی لگتے ہیں اور اگر لگتے بھی ہیں تو زیادہ خطرناک ثابِت نہیں ہوتے ، جبکہ جو مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیاں ماں کا دودھ نہیں پیتے انہیں ماں کا دودھ پینے والوں کے مُقابلے میں الرجی کا اِمْکان سات گُنا اور دَستوں (Diarrhoea) کا اِمْکان پندرہ گُنا ہوتا ہے۔

٣ ماں کا دودھ پینے والے بچّوں کے دانتوں کے سڑنے، کالے پڑنے، سینے کے اِنفیکشن، دَمے، معدے کی خرابیوں نیز گلے، ناک اور کان کی بَہُت سی بیماریوں سے عُمُوماً حفاظت رہتی ہے۔

٤ اگر کسی سبب سے ماں دودھ نہ پلا سکے تو ڈبّوں کے دودھ کے بجائے کسی بھی پرہیزگار خاتون سے دودھ پلایا جائے اِس سے بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فوائد حاصل ہوں گے۔

بچّے کو دودھ پلانے کی مُدّت

بچّے کو (ہجری سَن کے حساب سے) **دو بَرَس** (کی عُمْر) تک (عورَت کا) دودھ پلایا جائے، اس سے زیادہ کی اجازت نہیں، دودھ پینے والا لڑکا ہو یا لڑکی۔ اور یہ جو بعض عوام میں مشہور ہے کہ لڑکی کو دو بَرَس تک اور لڑکے کو ڈھائی بَرَس تک پلا سکتے ہیں یہ صحیح نہیں۔ یہ حکم **دودھ** پلانے کا ہے جبکہ نِکاح حرام ہونے کے لیے (ہجری سَن کے حساب سے) **ڈھائی بَرَس** کا زمانہ ہے یعنی دو بَرَس (کی عُمْر) کے بعد اگرچہ دودھ پلانا **حرام** ہے مگر ڈھائی بَرَس (کی عُمْر) کے اندر اگر دودھ پلا دے گی، حُرمَتِ نِکاح (یعنی نِکاح حرام ہونا) ثابِت ہو جائے گی (کیوں کہ دودھ کا رِشتہ قائم ہو جائے گا) اور اس کے بعد اگر پیا، تو حُرمَتِ نِکاح نہیں اگرچہ پلانا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت ج۲ ص۳۶)

دودھ کے 47 مدَنی پھول

۱ اللہ تَعَالٰی کی ایک بَہُت بڑی نعمت دودھ بھی ہے، اللہ تَعَالٰی نے اِس میں غذائیت (Nutrition) کے ساتھ ساتھ بَہُت سی بیماریوں کا عِلاج بھی رکھا ہے۔

۲ ایک طبّی تحقیق کے مُطابِق دودھ پینے والوں کی عُمْریں زیادہ ہوتی ہیں۔

۳ دودھ کیلشیم (Calcium) سے بھرپور ہوتا ہے، یہ ہڈّیوں کی بیماری، آنتوں کے کینسر اور ہیپاٹائٹس کو روکنے میں مدد کرتا ہے۔

٤ کم عُمْری میں چِہرے وغیرہ پر جُھریاں پڑ گئی ہوں تو روزانہ رات نیم گرم (Lukewarm) دودھ پئیں۔

۵ چِہرے پر ہونے والے مَسّوں، داغ دھبّوں اور کیل مُہاسوں

(یعنی جوانی کی پُھنسیوں) کا عِلاج یہ ہے کہ سونے سے پہلے اپنے چِہرے یا مُتَأَثِّرہ حصّے پر قابلِ برداشت گرم **دودھ** سے مالِش (Massage) کیجئے اور اُسی **دودھ** سے چِہرہ دھوئیے، پھر آدھے گھنٹے بعد پانی سے چہرہ دھو لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوجائے گا۔

٦ تازہ دودھ کا جھاگ (Froth) ملنے سے بھی چِہرے کے داغ دھبّے وغیرہ دُور ہوتے ہیں۔

٧ اُبلے ہوئے تازہ **دودھ** کو ٹھنڈا کرنے کے بعد حاصل ہونے والی **مَلائی** کی تہ چِہرے پر چڑھانے سے بھی اس کے داغ دھبّے دُور ہوتے ہیں۔

٨ مَلائی میں تھوڑی سی پِسی ہوئی **زَعْفران** شامل کر کے ہونٹوں پر ملئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہونٹوں کا رنگ گہرا ہوگا۔

٩ دودھ میں پانی ملا کر **خشک خارِش** والی جگہ پر لگائیے، تھوڑی

دیر کے بعد دھوڈالئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوجائے گا۔

۱۰ گائے یا بھینس سے نکلا ہوا تازہ **دودھ** گرم کئے بِغیر فوراً اِس میں **مِصری** یا **شَہْد** اور وہ پانی جس میں **کِشْمِش** کو چند گَھنٹوں کے لئے بِھگویا گیا ہو شامل کر کے 40 دن تک پینے سے نظر تیز ہوتی اور **حافِظہ** مضبوط ہوتا ہے۔ نیز یہ ٹی بی، Hysteria، دل کی بے ترتیب دھڑکنوں اور جسمانی کمزوری نیز کمزور بچّوں کے لئے فائدہ مند ہے۔

۱۱ ایک پاؤ گُل قَند میں 50 گرام ایرانی بادام کُوٹ کر شامل کر کے رکھ لیجئے اور روزانہ صُبْح دودھ کے ساتھ دو چمچ استِعمال کیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حافِظہ مضبوط ہوگا۔

۱۲ **دودھ** کے ساتھ 5 دانے **مُنَقّٰی** (ایک قسم کی بڑی کِشمِش)، 6 گرام **مِصری** اور 6 گرام **گُڑ** ملا کر کھانے سے دانت صاف

ہوتے، نیا خون بنتا اور وَزْن تیزی سے بڑھتا ہے، اور قَبْض میں بھی مُفید ہے۔ نیز جسے کمزوری سے چکّر آتے ہوں اُس کے لیے بھی یہ ایک بہترین عِلاج ہے۔

١٣ ایک آم رات سوتے وقت اور ایک آم صُبْح نَہار مُنہ (یعنی خالی پیٹ) چُوس کر، دودھ پینے سے سُستی دُور ہوتی اور بدن میں چُسْتی (پھرتی) آتی نیز اَعْصابی کمزوری میں بھی فائدہ مند ہے۔

١٤ دودھ کے ساتھ اَراروٹ (Arrowroot) پکا کر پینے سے اللہ تَعَالٰی کی رَحْمت سے پیشاب میں رُکاوَٹ کے مَرَض سے صحّت اور بدن کو توانائی ملتی ہے۔

١٥ اگر پیشاب میں جلَن ہو تو سونف اور پِسی ہوئی مِصری ملا کر پکائے گئے نیم گرم دودھ کے ساتھ مُناسِب مِقدار میں چھوٹی اِلائچی کے دانے کھانے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شِفا حاصل ہوگی۔

۱۶ پیشاب میں جلَن ہوتو تازہ دودھ میں پانی ملا کر پیئیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جلَن دُور ہوگی۔ گرم تاثیر والی غذائیں مت کھائیے۔

۱۷ اگر پیشاب میں خون آتا ہوتو اندازاً 10 گرام نیا گُڑ اور مِصری دودھ میں ملا کر پینے سے اللہ تَعَالٰی کے کرم سے شِفا ملے گی اور مَثانے کی گرمی، سوزش اور اِنفیکشن میں بھی مُفید ہے۔

۱۸ مَثانے کی بیماری میں شِفا کے طلَب گار دودھ میں گُڑ ملا کر پیئیں۔

۱۹ آنکھوں میں جلَن، دَرْد یا کوئی زَخْم ہو تو دودھ میں ڈبوئے ہوئے روئی کے گالے (یعنی پھوہے) آنکھوں پر رکھیئے۔

۲۰ اگر آنکھیں روشنی سے مُتأَثِّر ہوجاتی ہیں تو آنکھوں میں خالص دودھ کا ایک ایک قطرہ ڈالئے۔

۲۱ آنکھ میں کچرا وغیرہ پڑ جانے کی صُورت میں مُتَأَثِّرہ

آنکھ میں دودھ کے 3 قطرے ڈالئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کچرا آنکھ سے باہَر آجائے گا۔

۲۲ بواسیر ہو تو تازہ **دودھ** سے پاؤں کے تلووں کی مالِش (Massage) کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔

۲۳ ایک کپ **دودھ** کے ساتھ آدھی چمچ **دارچینی** کا پوڈر صُبْح و شام اِستِعمال کرنا **بواسیر** کیلئے فائدہ مند ہے۔

۲۴ دَست (Diarrhoea) ہو تو بچّوں کو گرم **دودھ** میں چٹکی بھر **دارچینی** کا پوڈر ملا کر دیجئے اور بڑوں کے لئے دارچینی کی مِقدار دُگنی کردیجئے۔

۲۵ دودھ معدے کی تیزابیت (Acidity) خَتْم کرتا ہے۔

۲۶ سینے میں جَلَن ہوتی ہو تو دن میں تین مرتبہ **ٹھنڈا دودھ** پئیں۔

۲۷ نِہار مُنہ (یعنی خالی پیٹ ناشتے سے قبل) **ٹماٹر** کھا کر اوپر

سے دودھ پینے سے خون صاف ہوتا اور تازہ خون بنتا ہے۔

۲۸ فائدہ مند دودھ وہی ہے جو تازہ اور صاف سُتھرا ہو اور اچّھی خوراک کھانے والے صحّت مند جانوروں سے حاصل کیا گیا ہو۔

۲۹ دودھ میں **چینی** ملانے سے اس کا کیلشیم (Calcium) تباہ ہو جاتا ہے۔

۳۰ چینی سے میٹھا کیا ہوا دودھ پینے سے بَلغَم بنتا، پیٹ میں گڑ بڑ ہوتی اور گیس پیدا ہوتی ہے۔

۳۱ 500 ملی لیٹر دودھ میں 250 گرام گاجَر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اُبال کر اتنا ٹھنڈا کر لیجئے کہ پینے کے قابل ہو جائے، اب پی لیجئے، (گاجَر کے ٹکڑے بھی ساتھ ہی کھا لیجئے) اس طرح کا دودھ جلد ہَضم ہو جاتا، پیٹ کو صاف کرتا اور بدن میں خوب آئرن (Iron) پیدا کرتا نیز جسمانی کمزوری اور

مِعدے کی تیزابیت میں بھی فائدہ مند ہے۔

۳۲ **بادام** باریک کاٹ کر دودھ میں شامل کر کے کمزور بچّوں کو پلانا مُفید ہے۔

۳۳ گرم دودھ پینے سے ہِچکی (Hiccup) دُور ہوتی ہے۔

۳۴ آیورویدِک (ہندی طریقۂ علاج) کے مطابِق **شَہْد، گلوکوز،** گنے **یا پھلوں** کا رس یا بِغیر بیج کی **کِشمِش یا مِصری** یا بھوری شکر (براؤن شوگر) سے میٹھا کیا ہوا دودھ **کھانسی** کیلئے مفید ہے۔

۳۵ دودھ دوہنے کے بعد فوراً پی لینا زیادہ فائدہ مند ہے، اگر یہ ممکن نہ ہو تو نیم گرم (Lukewarm) دودھ پیا جائے۔ زیادہ دیر تک اُبالنے سے **دودھ** کی غذائیت (Nutrition) ضائع ہو جاتی ہے۔

۳۶ جن لوگوں کو دودھ ہَضْم نہیں ہوتا، گیس کرتا اور پیٹ

پھلاتا ہے وہ شَہْد ملا کر استِعمال کریں، **شَہْد ملا ہوا دودھ جلد ہَضْم** ہوتا ہے اور اس سے پیٹ میں گیس نہیں بنتی۔

۳۷ **دودھ** میں اَدرک کے چند ٹکڑے یا اَدرک پوڈر اور تھوڑی کِشمِش ملا کر اُبال کر پینے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ گیس نہیں ہوگی۔

۳۸ دَمے (Asthma) کے مریض اور بلغمی مزاج (People having phlegm) والوں کو چاہیے کہ وہ دودھ میں ''اِلائچی'' یا ''چھوہارے'' (Dry dates) یا شَہْد ملا کر پئیں۔

۳۹ **بھینس** (Buffalo) کا دودھ بھاری ہوتا ہے، عُمُوماً **بھینس** کے دودھ کا مکّھن اور گھی بنایا جاتا ہے، یہ بَلْغَم بناتا، کولیسٹرول (Cholesterol) بڑھاتا اور **موٹاپا** لاتا ہے،

ہاں جو ہَضْم کر سکے اُس کیلئے بھینس کا دودھ سب سے زیادہ طاقت ور مانا جاتا ہے۔

۴۰ گائے (Cow) کا دودھ بھینس کے دودھ سے ہلکا (Light) ہے، یہ جلد ہَضْم ہو جاتا ہے۔

۴۱ گائے کا دودھ سَرطان (Cancer) سے بھی بچاتا ہے۔

۴۲ بکری کا دودھ سب سے بہتر مانا جاتا ہے۔ اس سے جسم کو طاقت ملتی، ہاضِمَہ دُرُست ہوتا اور بھوک بڑھتی ہے۔

۴۳ بھیڑ (Sheep) کا دودھ مِزاجاً گرم ہوتا ہے۔ یہ قَبْض کرتا اور گیس بناتا ہے، اس کا ذائقہ (Taste) نمکین سا ہوتا ہے۔ بال لمبے کرتا ہے، موٹاپے میں کمی لاتا ہے مگر آنکھوں کو نقصان پہنچاتا ہے، بعض اوقات مُنہ میں اس سے دانے نکل

آتے ہیں۔ بچّوں کو یہ دودھ نہیں دینا چاہیے۔

خالص دودھ کی پہچان کے چار مَدَنی پھول

٤٤ یہ ممکن ہے کہ دودھ خالص تو ہو مگر گاڑھا (Thick) نہ ہو۔

٤٥ ڈراپر وغیرہ کے ذَرِیعے دودھ کا ایک قطرہ ماربل وغیرہ کے سُتون یا ایسی ہی ہَموار (Plain) دیوار سے نیچے کی طرف ٹپکایئے اگر دودھ خالص ہوا تو قطرہ فوری طور پر نہیں بہے گا۔

٤٦ خالص دودھ کی بالائی (یعنی مَلائی) موٹی ہوتی ہے۔

٤٧ اُنگلی دودھ میں ڈبو کر نکالئے اگر اُنگلی پر دودھ لگا رہے تو یہ خالص ہے ورنہ پانی ملا ہوا ہے۔ دودھ پہچاننے کے ماہِر زیادہ تر دودھ کو ہاتھ

میں لے کر اس کا گاڑھا پن اور چکناہٹ دیکھ کر اس کے خالص ہونے یا نہ ہونے کا بتا دیتے ہیں۔ (دودھ کی منڈیوں میں عام طور پر یہی طریقہ رائج ہے)

غمِ مدینہ، بقیع،
مغفِرت اور بے حساب
جنّتُ الفردوس میں آقا
کے پڑوس کا طالِب

محمد الیاس قادری رضوی

جُمادَی الاُولٰی ۱۴۳۷ھ
فروری 2016

پڑھ لینے کے بعد ثواب کی نیّت سے (بالِغان) کسی کو دے دیں

بچّے کی پیدائش پر مُبارک باد دینے کا طریقہ

فرمانِ حضرتِ حَسَن بَصْری رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیہ: بچّے کی پیدائش پر یوں مبارَک باد دیا کرو: جَعَلَهُ اللهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّم[1]۔

مَدَنی پھول: ● بیٹی ہو تو جَعَلَهُ کی جگہ جَعَلَهَا اور مُبَارَكًا کی جگہ مُبَارَكَةً کہے ● یاد رہے کہ بِعَینِہٖ (Same) یِہی الفاظ کہنا کوئی ضروری نہیں بلکہ مَحْض ایک وَلِیُّ اللہ سے مَنقول اچّھے طریقے کا بیان ہے، اس سے ملتے جلتے دیگر الفاظ بھی کہے جاسکتے ہیں ● جس کو مبارَک باد دی جائے وہ یہ کلمات کہے: اٰمِيْنَ وَجَزَاكَ اللهُ خَيْرًا۔

مدینہ

[1] ترجمہ: یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ اِسے تمہارے لئے اور اُمّتِ محمد صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لئے مُبارَک (یعنی باعِثِ بَرَکت) بنائے۔ (اَلدُّعاء لِلطَّبَرانی ص ۲۹۴ مُلَخّصًا)

3

بچّوں کی سچّی کہانیاں

بیٹا ہو تو ایسا!

(مع کھٹ مِٹّھی گولیاں ٹافیاں اور چاکلیٹ)

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سُنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال

مُحمّد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط
اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

بیٹا ہو تو ایسا!

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار دُرُودِ پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے ہاتھ مِلاؤں گا۔

(ابن بشکوال ص ۹۰ حدیث ۹۰)

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تینوں رات ایک طرح کا خواب

حضرتِ اِبراہیم عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے ذُو الْحَج کی آٹھویں رات ایک خواب دیکھا جس میں کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے: ”بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں اپنے بیٹے کو ذَبْح کرنے کا حُکْم دیتا ہے۔“ آپ صُبْح سے شام تک اِس بارے میں غور فرماتے رہے کہ یہ خواب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے یا شیطان کی جانب سے؟ اِسی لئے آٹھ ذُو الْحَج کا نام یَوْمُ التَّرْوِیَہ (یعنی سوچ بچار کا دن) رکھا گیا۔ نَویں رات پھر وُہی خواب دیکھا اور صُبْح یقین کرلیا کہ یہ حُکْم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے، اِسی لئے 9

ذُوالْحَج کو یومِ عَرَفہ (یعنی پہچاننے کا دن) کہا جاتا ہے۔ دسویں رات پھر وُہی خواب دیکھنے کے بعد آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے صُبْح اس خواب پر عمل کرنے یعنی بیٹے کی قُربانی کا پکّا اِرادہ فرما لیا جس کی وجہ سے 10 ذُوالْحَج کو یَوْمُ النَّحْر یعنی ''ذَبْح کا دن'' کہا جاتا ہے۔ (تفسیرِ کبیر ج۹ ص٣٤٦)

''بیٹے کی قُربانی'' سے روکنے کی شیطان کی ناکام کوششیں

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حُکْم پر عمل کرتے ہوئے بیٹے کی قُربانی کے لئے حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام جب اپنے پیارے بیٹے حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو جن کی عُمر اُس

وَقت 7 سال (یا 13 سال یا اِس سے تھوڑی زائد) تھی لے کر چلے۔ **شیطان** ان کی جان پہچان والے ایک شَخْص کی صورت میں ظاہر ہوا اور پوچھنے لگا: **اے اِبراہیم!** کہاں کا اِرادہ ہے؟ آپ نے جواب دیا: ایک کام سے جارہا ہوں۔ اُس نے پوچھا: کیا آپ **اسمٰعیل** کو ذَبْح کرنے جارہے ہیں؟ حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فرمایا: کیا تم نے کسی باپ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذَبْح کرے؟ شیطان بولا: جی ہاں، آپ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ اِسی کام کیلئے چلے ہیں! آپ سمجھتے ہیں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو اس بات کا حُکْم دیا ہے۔ حضرتِ **اِبراہیم** عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ

وَالسَّلام نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اس بات کا حُکم دیا ہے تو پھر میں اس کی فرماں بَرداری کروں گا۔ یہاں سے مایوس ہوکر شیطان حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی امّی جان حضرتِ ہاجِرہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے پاس آیا اور ان سے پوچھا: اِبراہیم آپ کے بیٹے کو لے کر کہاں گئے ہیں؟ حضرتِ ہاجِرہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے جواب دیا: وہ اپنے ایک کام سے گئے ہیں۔ شیطان نے کہا: وہ انہیں ذَبح کرنے کے لئے لے گئے ہیں۔ حضرتِ ہاجِرہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرمایا: کیا تم نے کبھی کسی باپ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذَبح کرے؟ شیطان نے کہا: وہ یہ

سمجھتے ہیں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے انہیں اِس بات کا حُکم دیا ہے۔ یہ سُن کر حضرتِ **ہاجِرہ** رضی اللہ تعالٰی عنہا نے ارشاد فرمایا: ''اگر ایسا ہے تو اُنہوں نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی اِطاعت (یعنی فرماں بَرداری) کر کے بَہُت اچّھا کیا۔'' اس کے بعد شیطان حضرتِ **اسمٰعیل** عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے پاس آیا اور انہیں بھی اِسی طرح سے بَہکانے کی کوشش کی لیکن اُنہوں نے بھی یِہی جواب دیا کہ اگر میرے ابّو جان **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے حُکم پر مجھے ذَبح کرنے لے جارہے ہیں تو بَہُت اچّھا کررہے ہیں۔

(مُستَدرَك ج۳ ص۴۲٦ رقم۴٠٩٤ مُلَخَّصًا)

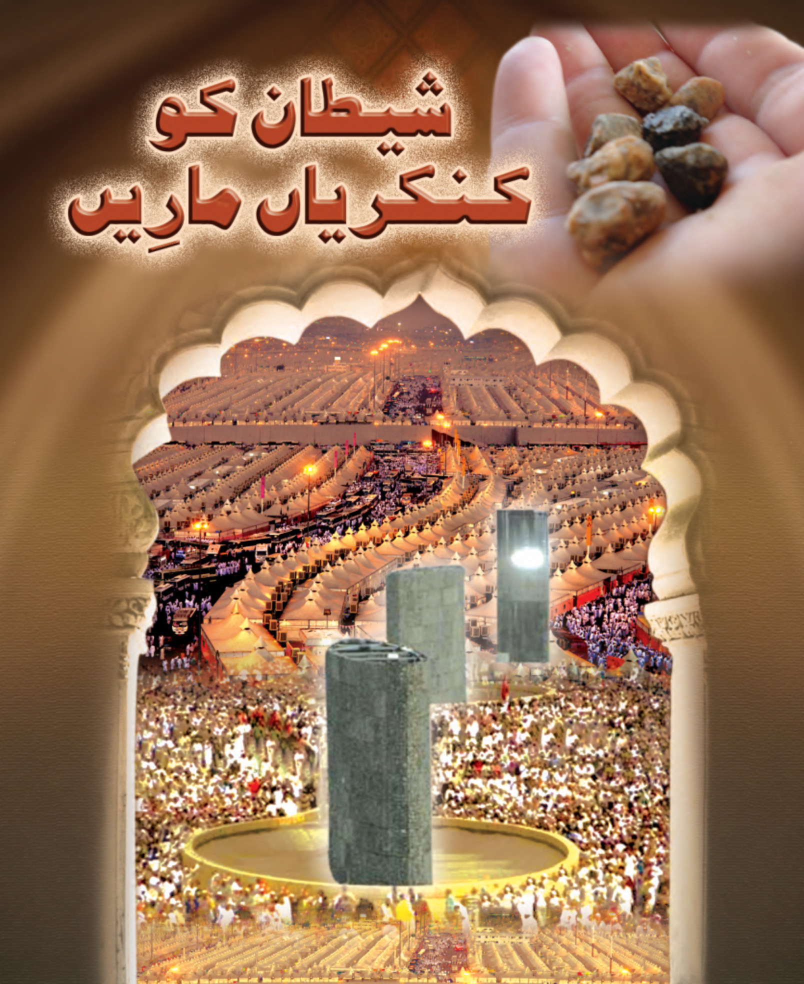
شیطان کو
کنکریاں مارِیں

شیطان کو کنکریاں ماریں

جب شیطان باپ بیٹے کو بہکانے میں ناکام ہوا اور ''جَمْرے'' کے پاس آیا تو حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے اُسے ''سات کنکریاں'' مارِیں، کنکریاں مارنے پر شیطان آپ کے راستے سے ہٹ گیا۔ یہاں سے ناکام ہو کر شیطان ''دوسرے جَمْرے'' پر گیا، فِرِشتے نے دوبارہ حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سے کہا: ''اِسے ماریئے۔'' آپ نے اسے سات کنکریاں مارِیں تو اُس نے راستہ چھوڑ دیا۔ اب شیطان ''تیسرے جَمْرے'' کے پاس پہنچا، حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ

وَالسَّلام نے فِرِشتے کے کہنے پر ایک بار پھر سات کنکریاں ماریں تو شیطان نے راستہ چھوڑ دیا۔[1] شیطان کو تین مَقامات پر کنکریاں مارنے کی یاد باقی رکھی گئی ہے اور آج بھی حاجی ان تینوں جگہوں پر کنکریاں مارتے ہیں۔

بیٹا قُربانی کیلئے تیّار

حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام جب حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو لے کر کوہِ ثَبِیْر پر پہنچے تو انہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حُکْم کی خبر دی، جس کا ذِکْر قراٰنِ کریم میں اِن الفاظ میں ہے:

مدینہ

[1] تفسیرِ طَبَری ج ۱۰ ص ۵۰۹، ۵۱۶، دو روایات کا خلاصہ۔

يٰبُنَيَّ اِنِّيْۤ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ

ترجَمۂ کنزالایمان: اے میرے بیٹے میں نے خواب دیکھا میں تجھے ذَبح کرتا ہوں اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے؟

فرماں بردار بیٹے نے یہ سُن کر جواب دیا:

يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

(پ۲۳، الصّٰفّٰت:۱۰۲)

ترجَمۂ کنزالایمان: اے میرے باپ! کیجئے جس بات کا آپ کو حکم ہوتا ہے، خدا نے چاہا تو قریب ہے کہ آپ مجھے صابِر (یعنی صَبْر کرنے والا) پائیں گے۔

ے یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فَرزَندی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مجھے رَسّیوں سے مضبوط باندھ دیجئے

حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے اپنے والدِ محترم سے مزید عَرْض کی: ابّوجان! ذَبْح کرنے سے پہلے مجھے رَسّیوں سے مضبوط باندھ دیجئے تا کہ میں ہِل نہ سکوں کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میرے ثواب میں کمی نہ ہو جائے اور میرے خون کے چھینٹوں سے اپنے کپڑے بچا کر رکھئے تا کہ انہیں دیکھ کر میری امّی جان

غمگین نہ ہوں۔ چُھری خوب تیز کرلیجئے تاکہ میرے گلے پر اچّھی طرح چل جائے (یعنی گلا فوراً کٹ جائے) کیونکہ موت بَہُت سَخْت ہوتی ہے، آپ مجھے ذَبْح کرنے کے لئے پیشانی کے بَل لِٹائیے (یعنی چِہرہ زمین کی طرف ہو) تاکہ آپ کی نظر میرے چِہرے پر نہ پڑے اور جب آپ میری **امّی جان** کے پاس جائیں تو انہیں میرا سلام پہنچا دیجئے اور اگر آپ مناسب سمجھیں تو میری قمیص انہیں دے دیجئے، اس سے ان کو تسلّی ہوگی اور صَبْر آجائے گا۔ حضرتِ **اِبراہیم** عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹے! تم **اللہ** تعالٰی کے حُکْم پر عمل کرنے میں میرے کیسے عُمدہ مددگار ثابِت ہو رہے

ہو! پھر جس طرح حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے کہا تھا ان کو اُسی طرح باندھ دیا، اپنی چُھری تیز کی ، حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو پیشانی کے بَل لِٹا دیا، ان کے چہرے سے نظر ہٹالی اوران کے گلے پر چُھری چلا دی، لیکن چُھری نے اپنا کام نہ کیا یعنی گلا نہ کاٹا۔ اِس وَقت حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر وَحْی نازِل ہوئی، ترجَمۂ کنز الایمان :

”اور ہم نے اسے نِدا فرمائی کہ اے ابراہیم بیشک تو نے خواب سچ کر دکھایا، ہم ایسا ہی صِلَہ دیتے ہیں نیکوں کو، بیشک یہ روشن جانچ تھی اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے فِدیہ میں دے کر اسے بچالیا۔“ (تفسیر خازن ج ٤ ص ٢٢ ملخّصاً)

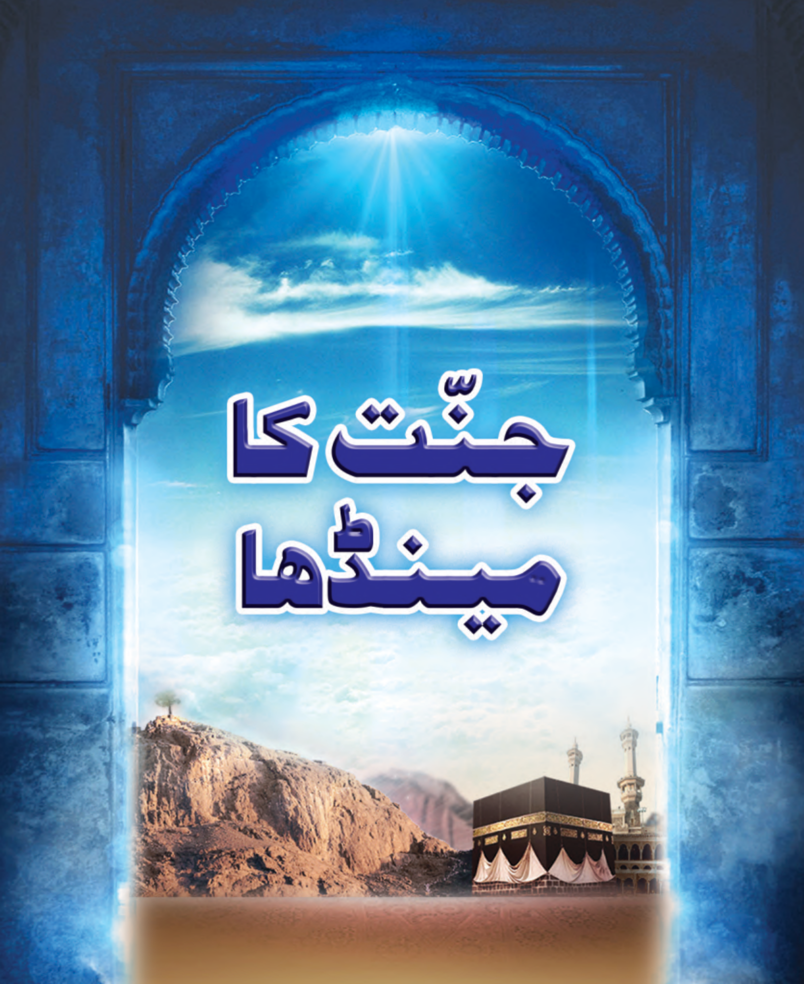
جنّت کا
مینڈھا

جنّت کا مینڈھا

حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے جب حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو ذَبْح کرنے کے لئے زمین پر لِٹایا تو اللہ تعالٰی کے حُکْم سے حضرتِ جبرئیل عَلَیْہِ السَّلام بطورِ فِدیہ جنّت سے ایک مینڈھا (یعنی دُنبہ) لئے تشریف لائے اور دُور سے اُونچی آواز میں فرمایا: اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر، جب حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے یہ آواز سنی تو اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور جان گئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے آنے والی آزمائش کا وَقْت گزر چکا ہے اور بیٹے کی جگہ فِدیے میں مینڈھا بھیجا گیا ہے لہٰذا خوش ہو کر فرمایا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَاللّٰہُ اَکْبَر، جب حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے یہ سنا تو فرمایا: اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد، اس کے بعد سے اِن تینوں پاک حضرات کے ان مُبارَک الفاظ کی ادائیگی کی یہ سنّت قِیامت تک کیلئے جاری وساری ہوگئی۔

(بِنایَہ شرح ہِدایَہ ج۳ ص۳۸۷)

جنّتی مینڈھے کے گوشت کا کیا ہوا؟

حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ السَّلام کے فِدیے میں جو **مینڈھا** (یعنی دُنبہ) ذَبْح فرمایا تھا، اس کے بارے میں اکثر مُفَسِّرِین کا کہنا یہ ہے کہ وہ **مینڈھا** (یعنی دُنبہ) جنّت سے آیا تھا اور یہ وہی **مینڈھا** تھا جس کو حضرتِ آدم

عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے بیٹے حضرتِ ہابیل رَحْمَۃُاللّٰہِ تعالٰی علیہ نے قربانی میں پیش کیا تھا۔[1] اُس مینڈھے کا گوشت پکایا نہیں گیا بلکہ اُسے دَرِندوں (یعنی پھاڑ کھانے والے جانوروں) اور پرندوں نے کھالیا۔ (تفسیر جمل ج٦ ص٣٤٩ مُلَخَّصًا)

جنَّتی مینڈھے کے سینگ

حضرتِ سُفْیان بن عُیَیْنہ رَحْمَۃُاللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: اس مینڈھے (یعنی دُنبے) کے **سینگ** عرصۂ دراز تک کعبہ شریف میں رکھے رہے یہاں تک کہ جب کعبہ شریف میں آگ لگی تو وہ **سینگ** بھی جل گئے۔ (مُسندِ اِمام احمد بن حنبل ج٥ ص٥٨٩ حدیث ١٦٦٣٧)

مدینہ

[1] تفسیرِ خازن ج٤ ص٢٤ مُلَخَّصًا

کعبہ شریف میں آگ کب اور کس طرح لگی؟

کعبہ شریف میں آگ لگنے اور اُس میں سینگ جل جانے کے تعلّق سے ''سوانحِ کربلا'' میں دیئے ہوئے مضمون کی روشنی میں عَرض ہے: نواسۂ رسول، امامِ عالی مقام حضرتِ امام **حُسین** رضی اللہ تعالٰی عنہ کی شہادت کے تقریباً دو سال بعد **یزیدِ پلید** نے مُسلم بن عُقبہ کو بارہ ہزار یا بیس ہزار سپاہیوں کی فوج دے کر مدینۃُ الْمُنَوَّرہ پر حملہ کرنے بھیجا، ظالم یزیدیوں نے مدینہ شریف میں بے انتِہا خون ریزی کی، **سات ہزار صَحابۂ کِرام** عَلَیہِمُ الرِّضْوَان سمیت دس ہزار سے زیادہ اَفراد کو شہید کیا، اہلِ مدینہ کے گھر لوٹ لئے، انتِہائی شَرمناک حرکتیں کیں، یہاں تک کہ

مسجدِ نَبوی شریف کے ستونوں (PILLARS) کے ساتھ گھوڑے باندھے۔ پھر یہ فوج مکہ شریف پہنچی، مِنْجَنِیْق (مِنْ۔جَ۔نِیْق جو کہ پتّھر پھینکنے کا آلہ ہوتا تھا اُس) کے ذریعے پتّھر برسائے، اِس سے حَرَم شریف کا صَحنِ مبارَک پتّھروں سے بھر گیا، مسجدُ الْحرام کے سُتُون (PILLARS) شہید ہوگئے اور **کعبۃُ اللّٰہ** کے **غلاف شریف** اور چھت مبارَک کو ان ظالموں نے آگ لگا دی، **کعبۃُ اللّٰہ شریف کی چھت میں حضرتِ اسمٰعیل** عَلَیْہِ السَّلام کے فِدیے میں قربان ہونے والے (جنّتی) دُنبے کے جو مبارَک سینگ تَبَرُّک کے طور پر محفوظ تھے وہ بھی اُس آگ میں جل گئے۔ جس روز یعنی 15 ربیعُ الْاَوّل سن 64ھ

کو کعبہ شریف کی بے حرمتی ہوئی تھی اُسی روز مُلکِ شام کے شہر ''حِمْص'' میں 39 سال کی عُمْر میں **یزیدِ پلید** مَر گیا۔ اِس بدنصیب نے جس اِقتِدار کے نشے میں بدمست ہو کر امامِ عالی مقام حضرتِ **امام حُسین** رضی اللہ تعالٰی عنہ اور خاندانِ رسالت کے مہکتے پھولوں کو زمینِ کربلا پر خاک و خون میں تڑپایا، مکّے مدینے والوں پر ظُلْم و سِتَم کی آندھیاں چلائیں، اُس تختِ حکومت پر اُسے **صِرْف تین برس سات ماہ** ''شیطَنَت'' کرنے کا موقع ملا۔[1] اِس کی موت میں کس قدر عبرت ہے!۔۔۔الموت۔۔الموت۔۔۔الموت۔۔۔

نہ یزید کی وہ جفا رہی، نہ شِمَر کا ظُلْم و سِتَم رہا
جو رہا تو نام حُسین کا، جسے یاد رکھتی ہے کربلا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

[1] سوانح کربلا ص ۱۷۸ مُلَخّصًا

کیا ہر کوئی خواب دیکھ کر اپنا بیٹا ذَبْح کر سکتا ہے؟

یاد رہے! کوئی شَخْص خواب یا غیبی آواز کی بُنیاد پر اپنے یا دوسرے کے بچّے یا کسی انسان کو ذَبْح نہیں کر سکتا، کرے گا تو سَخْت گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار قرار پائے گا۔ حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام جو خواب کی بِنا پر اپنے **بیٹے** کی **قُربانی** کے لئے تیّار ہو گئے یہ حق ہے کیوں کہ آپ **نبی** ہیں اور نبی کا خواب وَحْیِ الٰہی ہوتا ہے۔ ان حضرات کا اِمتحان تھا، حضرتِ جبرئیل عَلَیْہِ السَّلام **جنّتی** دُنبہ لے آئے اور **اللہ** تَعَالٰی کے حُکْم سے حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام نے اپنے پیارے بیٹے کے بجائے اُس جنّتی دُنبے کو ذَبْح فرما دیا۔

حضرتِ اِبراہیم اور حضرتِ اسمٰعیل عَلَیۡھِمَا السَّلَام کی اِس انوکھی قُربانی کی یاد تا قِیامت قائم رہے گی اور مسلمان ہر سال بَقَرہ عید میں مَخصوص جانوروں کی قربانیاں پیش کرتے رہیں گے۔ (قربانی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کیلئے مکتبۃُ الْمدینہ کا رسالہ "اَبلق گھوڑے سوار" پڑھئے)

اسمٰعیل کے معنٰی

حضرتِ ابراہیم عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام بَہُت بڑی عُمْر تک بے اَولاد تھے، 99 سال کی عُمْر میں آپ عَلَیۡہِ السَّلام کو حضرتِ اسمٰعیل عَلَیۡہِ السَّلام عطا کئے گئے۔[1] حضرتِ ابراہیم عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام بیٹے کی

[1] تفسیرِ قرطبی ج ۵ ص ۲۶۵

دعائیں مانگ کر کہتے تھے: ’’اِسْمَعْ یَا اِیْل‘‘۔ ’’اِسْمع‘‘ کے معنیٰ ہیں: ’’سُن‘‘ اور ’’اِیْل‘‘ عِبرانی زَبان میں **خدا** عَزَّوَجَلَّ کا نام، اِس طرح ’’اِسْمَعْ یَا اِیْل‘‘ کے معنیٰ ہوئے: ’’اے خدا عَزَّوَجَلَّ! میری سُن لے۔‘‘ جب آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پیدا ہوئے تو اس دُعا کی یادگار میں آپ کا نام ’’اِسمٰعیل‘‘ رکھا گیا۔ (تفسیرِ نعیمی ج۱ص۶۸۸ ماخوذاً)

’’اَبُو الْاَنْبِیا‘‘ کے دس حُرُوف کی نِسبت سے حضرتِ اِبراھیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے 10 مخصوص فضائل

- رسولِ پاک صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سب سے افضل ہیں
- حضرتِ اِبراہیم

عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ہی اپنے بعد آنے والے سارے اَنْبِیائے کِرام عَلَیہِمُ السّلام کے والِد ہیں ● ہر آسمانی دِین میں آپ ہی کی پیروی اور اِطاعت ہے ● ہر دِین والے آپ کی تعظیم کرتے ہیں ● آپ ہی کی یادقربانی ہے ● آپ ہی کی یادگار حج کے اَرکان ہیں ● آپ ہی کعبہ شریف کی پہلی تعمیر کرنے والے یعنی اسے گھر کی شکل میں بنانے والے ہیں ● جس پتّھر (مقامِ ابراہیم) پر کھڑے ہو کر آپ نے کعبہ شریف بنایا وہاں قِیام اور سَجدے ہونے لگے ● قِیامت میں سب سے پہلے آپ ہی کو عُمدہ لباس عطا ہوگا اس کے فوراً بعد ہمارے حُضُورِ پاک صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کو ● مسلمانوں کے فوت ہو جانے والے

بچّوں کی آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور آپ کی بیوی صاحِبہ حضرتِ سارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عالَمِ بَرزَخ میں پَروَرِش کرتے ہیں۔

(تفسیرِ نعیمی ج۱ص٦٨٢ مُلَخّصًا)

شیر قدم چاٹنے لگے

حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر دو بھوکے شیر چھوڑے گئے (اللہ عَزَّوَجَلَّ کی شان دیکھئے کہ) وہ بھوکے ہونے کے باوجود آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو چاٹنے اور سَجدہ کرنے لگے۔

(اَلزُّھد لِلامام اَحمد بن حنبل ص۱۱٤)

ریت کی بوریوں سے سُرخ گندُم نکلے!

حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو غَلّہ (یعنی اَناج) نہیں

ملا، آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سُرخ ریت کے پاس سے گزرے تو آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے اس سے بوریاں بھر لیں جب گھر تشریف لائے تو گھر والوں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا: ''یہ سُرخ گندُم ہیں۔'' جب انہیں کھولا گیا تو واقعی سُرخ گندُم تھے، جب یہ گندُم بوئے گئے تو ان میں جڑ سے اوپر تک گیہوں (یعنی کَنَک) کی بالیاں لگیں۔ (مُصَنَّف ابن اَبی شَیْبہ ج۷ص ۲۲۸)

یہ حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا مُعجزہ ہے۔

اِبراھیم عَلَیْہِ السَّلام سے کئی کاموں کی شُروعات ہوئی

حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلام سے کئی کاموں کی شُروعات ہوئی ان میں سے 8 یہ ہیں: ﴿۱﴾ سب سے پہلے آپ

عَلَیْہِ السَّلام ہی کے بال سفید ہوئے ﴿٢﴾ سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام ہی نے (سفید بالوں) میں مہندی اور کَتَم (یعنی نیل کے پتوں) کا خِضاب لگایا ﴿٣﴾ سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام ہی نے سلا ہوا پاجامہ پہنا ﴿٤﴾ سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام نے مِنْبر پر خُطبہ پڑھا ﴿٥﴾ سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام نے راہِ خدا میں جِہاد کیا ﴿٦﴾ سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام نے مہمان نوازی یعنی مہمانی کی رَسْم شُروع کی ﴿٧﴾ سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام ہی ملاقات کے وَقْت لوگوں سے گلے ملے ﴿٨﴾ سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام ہی نے ثَرید تیّار کیا۔

(شوربے میں بھگوئی ہوئی روٹی کو ثَرید کہتے ہیں) (مِرقاۃ ج ٨ ص ٢٦٤ ملخّصًا)

ٹافیاں اور
کھٹ مِٹّھی
گولیاں

ٹافیاں اور کھٹ مِٹّھی گولیاں

اکثر مَدَنی مُنّے ٹافیاں، گولیاں، چاکلیٹ، گولا گنڈا اور دیگر رنگ برنگی میٹھی چیزیں کھانے کے شوقین ہوتے ہیں لیکن ان چیزوں کے غیر مِعیاری (یعنی گھٹیا) ہونے اور ان کے کھانے میں بے اِحتیاطی بَرَتنے کے سبب ان کے دانتوں، گلے، سینے، مِعدے اور آنتوں وغیرہ کو نُقصان پہنچنے کا خطرہ رہتا ہے۔ لٰہذا مسلمانوں کو نَفْع پہنچانے کی نِیّت سے ٹافیوں وغیرہ کے بارے میں مختلف ویب سائٹس سے حاصل کردہ طِبّی تحقیقات کہیں کہیں الفاظ وغیرہ کی تبدیلی کے ساتھ پیشِ خدمت ہیں:

دانتوں کی ٹوٹ پھوٹ

اینیمل(Enamel)نامی ایک مضبوط چمک دار تہ دانتوں پر ہوتی ہے جو ان کی حفاظت کرتی ہے، مُضرِّ صحّت چیز کھانے کے سبب مُنہ میں بیکٹیریا (یعنی جراثیم) پیدا ہوتے ہیں جو اس تہ کو نُقصان پہنچاتے ہیں جس کی وجہ سے **دانتوں میں ٹوٹ پھوٹ** شُروع ہو جاتی ہے۔

مُنہ میں چھالے اور گلے میں سوزِش کی ایک وجہ

ٹافیاں وغیرہ کھانے کے بعد بچّے عُمُوماً دانت صاف نہیں کرتے جس کی وجہ سے مٹھاس دانتوں میں جَم جاتی ہے اور جراثیم پَلنے شُروع ہو جاتے ہیں جو کہ دانتوں میں کیڑا لگنے، مُنہ

میں چھالوں اور گلے میں تکلیف کا سبب بنتے ہیں۔

ناقِص کھٹ مِٹّھی گولیوں کی تباہ کاریاں

پاکستان کے گلی مَحلّوں میں بِکنے والی اکثر ٹافیاں اور کھٹ مِٹّھی گولیاں ناقِص اور گھٹیا ہوتی ہیں چُنانچِہ ایک اَخباری رِپورٹ کے مُطابِق مِنی (یعنی چھوٹی) فیکٹریوں میں ناقِص خام مال سے تیّار شدہ گولیاں ٹافیاں بچّوں کی صحّت پر خطرناک اَثرات مُرتَّب کر رہی ہیں۔ گھروں میں قائم ان فیکٹریوں میں گولیوں ٹافیوں کی تیاری میں گلوکوز، سکرین اور تیسرے دَرَجے کی (یعنی Substandard/Third class) اشیاء استِعمال کی جاتی ہیں۔ تیّار گولیوں ٹافیوں کو دِیہاتوں میں (بھی) سپلائی کیا جاتا

ہے، یہی وجہ ہے کہ گاؤں گوٹھوں کے بچّوں میں دانتوں کی بیماریاں تشویشناک حد تک بڑھتی جارہی ہیں۔ (روزنامہ دنیا سے ماخوذ)

کیک، بسکٹ، آئس کریم وغیرہ سے پیشاب میں شکر آنے کا مَرَض---

بسکٹ، آئس کریم اور انرجی ڈرنکس میں مِٹھاس کے لیے استِعمال ہونے والے کیمیکل دنیا بھر میں ذِیابِطُس (Diabetes) کا باعِث بن رہے ہیں۔ آکسفورڈ یونیورسٹی (برطانیہ) میں کی گئی تَحقیق کے مُطابِق غذائی مَصنوعات (Food Products) بنانے والی کمپنیاں اپنی مَصنوعات (Products) کو میٹھا بنانے کے لیے ایسا کیمیکل استِعمال کرتی ہیں جو ذِیابِطُس (یعنی پیشاب میں

شکر آنے کی بیماری) کا باعِث بنتا ہے۔ تَحقیق میں 42 مَمالک میں بنائے جانے والے بسکٹ، کیک اور جُوس کا کیمیائی تجزِیہ کیا گیا، کیمیائی مادّے ”ہائی فرکٹوز سیرپ“ (یعنی شکر کی ایک قسم) سے ذِیابیطُس (یعنی میٹھی پیشاب) کا مَرَض لاحق ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ تحقیق کے مُطابِق جن مَمالک میں بیکری کی چیزیں زیادہ استِعمال کی جاتی ہیں وہاں لوگوں میں مَرَض کی شَرح آٹھ فیصد زیادہ تھی! بیکری کی مَصنوعات استِعمال کرنے والے مَمالک میں اَمریکا سرِفہرِست ہے جہاں ہر شَخْص سالانہ اَوسَطاً (Average) 55 پاؤنڈ میٹھی چیزیں استِعمال کرتا ہے جبکہ برطانیہ میں اس کا استِعمال سب سے کم ہے جہاں ایک شخص اَوسطاً ایک پاؤنڈ بیکری

کی اشیاء سالانہ اِستعمال کرتا ہے۔ (دنیا نیوز آن لائن)

17 قسم کی بیماریوں کا خطرہ

چاکلیٹ میں دیگر اجزا کے علاوہ **کیفین** (Caffeine) پائی جاتی ہے، **مِلک چاکلیٹ** کے مُقابلے میں **کالے چاکلیٹ** میں چار گُنا زیادہ کیفین ہوتی ہے! کیفین وقتی طور پر دَرْد اور تھکن وغیرہ ضَرور دُور کرتی ہے مگر اس کا زیادہ اِستعمال نُقصان دِہ ہوتا ہے۔ **کیفین کے عادی** اَفراد میں یہ اَمراض پیدا ہو سکتے ہیں: تھکن، چڑ چڑا پن، بار بار پیشاب آنا، پیشاب اور فُضلے کے ذَرِیعے کیلشیم زیادہ نکل جانا، ہاضمے کی خرابیاں، بڑی آنت میں سُوجن، بواسیر کی شِدّت، دل کی دھڑکن میں اضافہ اور بے قاعدگی،

ہائی بلڈ پریشر، دل کی جلن ،مِعدے کا اَلسر، نیند کے انداز اور اَوقات کی تبدیلیاں (یعنی کبھی نیند زیادہ آنا،تو کبھی کم ، بے وقت نیند آنا،سونے کے اَوقات میں نیند نہ آنا،معمولی سے شور پر آنکھ کُھل جانا وغیرہ۔)پورے یا آدھے سر میں دَرْد،گھبراہٹ، مایوسی (ڈپریشن۔ Disappointment) جِگر (Liver) اور گُردے کی بیماریاں وغیرہ۔چاکلیٹ کے علاوہ،کولا ڈرنکس، چائے، کافی ،کوکو اور دَرْد دُور کرنے والی گولیوں میں بھی کیفین پائی جاتی ہے۔

(طب کی کتاب،''قاتل غذائیں''سے ماخوذ)

تو پھر مَدَنی مُنّوں کو کیا کھلائیں؟

صحّت کے لئے خطرہ بننے والی کھٹ مٹّھی گولیوں اور

ٹافیوں وغیرہ کی جگہ مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کو ان کی عُمر وغیرہ کے لحاظ سے مُناسب مقدار میں یا طَبیب کے مشورے کے مُطابِق پھل اور خشک میوے (ڈرائی فروٹ) کھلائیے اور آپ خود بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی دی ہوئی ان نعمتوں سے فائدہ اٹھائیے۔

چند خشک میووں کے فوائد پیشِ خدمت ہیں:

بادام (Almond)

﴿1﴾ تمام بادام کولیسٹرول سے پاک ہوتے ہیں ﴿2﴾ کڑوے بادام یا ایرانی بادام ''کینسر'' کی روک تھام کی خصوصیّت رکھتے ہیں ﴿3﴾ خشک خوبانی کے بادام کھانے سے زخم بھر جاتے ہیں ﴿4﴾ بادام میں ''کیلشیم'' ہوتا ہے جو کہ

ہڈّیوں کے لئے ضَروری ہے ﴿5﴾ بادام کھانے سے تیزابیت دُور ہوتی اور اَمراضِ قلب کا خطرہ کم ہوتا ہے ﴿6﴾ بادام کینسر اور موتیا بند کے خطرے میں کمی کرتا ہے ﴿7﴾ بادام LDL کولیسٹرول کی سطح کم کرتا ہے ﴿8﴾ بادام اِجابت صاف لاتا اور قَبْض دور کرتا ہے ﴿9﴾ بادام کھانے سے موٹاپے کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے ﴿10﴾ بادام بالوں اور جِلْد (Skin) کے لئے مُفید ہے اور رنگت بھی نکھارتا ہے ﴿11﴾ بادام کے تیل کی پابندی سے مالش جلد کی خشکی، کیلوں، جُھریوں اور مَسّوں کی روک تھام کرتی ہے ﴿12﴾ بادام بال جَھڑنے کے مَرَض کیلئے رُکاوَٹ ہے ﴿13﴾ بادام بَفا (یعنی سرِانسانی پر ہونے والی خشکی کے

سفید چھلکے) دُور کرتا ہے اور بال سفید ہونے سے روکتا ہے **﴿14﴾ بادام** آنکھوں کی بینائی کے لئے مُفید ہے **﴿15﴾** روزانہ رات کو سات دانے **بادام** اور 21 دانے کِشمِش یعنی سوکھے ہوئے انگور (چھوٹے بڑے کوئی سے بھی ہوں) پانی میں بِھگو دیجئے اور یہ دونوں چیزیں صُبح دودھ کے ساتھ اور اچّھی طرح چبا کر کھا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دَردِ سر دُور ہوگا، قوّتِ حافِظہ کیلئے بھی یہ نُسخہ مُفید ہے **﴿16﴾** اِنجیر اور **بادام** ملا کر کھانے سے پیٹ کی اکثر بیماریاں دُور ہوتی ہیں۔

زیادہ گر دِماغی ہے تِرا کام
تو کھایا کر ملا کر شَہد بادام

پستے (Pistachio)

پِستہ دل و دِماغ کو قوّت بخشتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا اور گُردے کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ذہن اور حافِظَہ مضبوط کرتا ہے۔ کھانسی کے عِلاج کے لئے پِستہ مفید ہے۔ (کتاب المفردات ص ١٥٦)

کاجو (Cashew)

کاجو جِسْم کو غذائیت اور دِماغ کو طاقت دیتا ہے۔ بدَن کو موٹا کرتا ہے۔ نَہار مُنہ شَہْد کے ساتھ کاجو کھانا دافِعِ نِسیان (یعنی بھولنے کی بیماری دور کرنے والا) ہے۔ ایک کوڑھی (سفید داغ کا مریض) صِرْف کاجو بکثرت کھانے سے صحّت یاب ہوگیا۔

(ایضاً ص ٣٣٦)

چِلغوزے (Pine Nuts)

چِلغوزہ بلغم دُور کرتا اور بدن کو موٹا کرتا ہے۔بھوک بڑھاتا ہے۔دل اور پَٹّھوں کو قُوّت بخشتا ہے۔چھلے ہوئے چِلغوزے کا شِیرہ بنا کر تھوڑا سا شہد شامل کر کے چاٹنا بلغمی کھانسی کے لئے مُفید ہے۔

(ایضاً ص ٢١١)

مُونگ پھلی (Peanut)

مُونگ پھلی کے بیجوں میں بَہُت غذائیت ہوتی ہے۔ مُونگ پھلی اپنے فوائد میں کاجو اور اَخروٹ وغیرہ سے کم نہیں ہے۔مُونگ پھلی کا تیل روغنِ زیتون کا عُمدہ بدل ہے۔

(ایضاً ص ٤٧٦)

مِصری (Rock Sugar)

مِصری آنکھوں کی بینائی کے لئے مفید ہے۔گَرم پانی کے ساتھ بطورِ شربت آواز کو صاف کرتی ہے۔آنکھ میں ڈالنے سے جالا کاٹتی ہے۔ (ایضاً ص ٤٦١)

جو بات کہو منہ سے وہ اچّھی ہو بھلی ہو　　کھٹّی نہ ہو کڑوی نہ ہو، مِصری کی ڈلی ہو

(مراٰۃ المناجیح ج٦)

ناریل، کھوپرا (Coconut)

مِصری کے ساتھ ہر روز نَہار مُنہ ایک تولہ **کھوپرا** کھانا بینائی کو قُوّت دیتا ہے۔ پیٹ کو نَرم کرتا اور بھوک بڑھاتا ہے۔**کھوپرے کا تیل** سر میں لگانے سے بال بڑھتے ہیں اور یہ دِماغ کے لئے مُفید ہے۔

چھوہارے (Dried Dates)

چھوہارا صاف خون پیدا کرتا، بھوک میں اضافہ کرتا اور بدن کو موٹا کرتا ہے، کمر اور گُردے کو طاقت دیتا ہے۔

(کتاب المفردات ص ۲۲۲)

اَخروٹ (Walnut)

اَخروٹ بدہضمی کو دور کرتا ہے، **اَخروٹ** کا بُھنا ہوا مغز سرد کھانسی کے لئے مُفید ہے۔ **اَخروٹ** کو چبا کر داد پر لگایا جائے تو داد کا نشان مٹ جاتا ہے۔

(ایضاً ص ۶۸)

کِشمِش (Raisin)
مُنَقّٰی (Currant)

حدیثِ پاک میں ہے: مُنَقّٰی کھاؤ، یہ بہترین کھانا ہے، اَعصاب (یعنی پٹّھوں) کو مضبوط کرتا، غصّے کو ٹھنڈا کرتا، مُنہ کو خوشبو دار کرتا اور بلغم کو دُور کرتا ہے۔[1] دوسری رِوایت میں یہ بھی ہے کہ (مُنقّٰی) غم کو دُور کرتا ہے۔

(اَلطِّبُّ النَّبَوی لِاَبی نُعَیم ص۳۷۹ حدیث۳۱۹ مُلَخَّصًا)

چھوٹا انگور خشک ہو کر کِشمِش اور بڑا انگور سوکھ کر مُنَقّٰی بنتا ہے۔ مُنَقّٰی کم وَزن بدن کو موٹا کرتا اور اس کے نیچ معدے کی اِصلاح کرتے ہیں۔ انار کے دانوں کے ساتھ

[1] اَلطِّبُّ النَّبَوِی لِاَبی نُعَیم ص۷۱۹ حدیث ۸۰۹ مُلَخَّصًا

مُنَقّٰی کھانا ہاضِمے کے لئے مفید ہے۔ مُنَقّٰی کا گُودا پھیپھڑوں کے لئے اِکسیر ہے۔ مُنَقّٰی دوا بھی ہے اور غِذا بھی، اس کو چاہیں تو یونہی یا چاہیں تو چِھلکا اتار کر مناسِب مقدار میں کھا لیجئے، مشہور مُحَدِّث حضرتِ اِمام زُہری عَلَیہِ رَحْمَةُ اللهِ القَوِی فرماتے ہیں: جس کو اَحادیثِ مُبارَکہ حِفْظ کرنے کا شوق ہو وہ (مُناسِب مقدار میں) مُنَقّٰی کھائے[1]۔ مُنَقّٰی بیج سمیت بھی کھا سکتے ہیں بلکہ مُنَقّٰی کے بیج مِعدے کی اِصلاح کرتے ہیں۔ مُنَقّٰی چند گھنٹے پانی میں بِھگو کر رکھ دیجئے پھر ان کا چِھلکا اُتار کر گُودا نکال لیجئے۔ مُنَقّٰی کا گُودا پھیپھڑوں کیلئے اِکسیر اور پُرانی کھانسی کیلئے مُفید ہے۔ یہ گُردے

[1] الجامع لاَخلاق الراوی ص ۴۰۳

اور مثانے کے دَرْد کو مِٹاتا، جگر اور تِلّی کو طاقت دیتا، پیٹ کو نَرم کرتا، مِعدہ مَضبوط کرتا اور ہاضِمہ دُرُست کرتا ہے۔

سُرخ مُنَقّے (Red Currant)

حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم سے مَرْوِی ہے: جو روزانہ سُرْخ مُنَقّے 21 عدد کھا لیا کرے وہ جسمانی اَمراض سے مَحفوظ رہے گا۔

(اَلطِّبُّ النَّبوِی لِاَبی نُعَیْم ص ۷۲۱ حدیث ۸۱۳)

اِنْجیر (Fig)

حدیثِ پاک میں ہے: ''اِنجیر کھاؤ! کیونکہ یہ بواسیر کو خَتْم کرتی اور نِقْرِس (یعنی ایک دَرْد جو ٹخنوں اور پاؤں کی انگلیوں میں ہوتا

ہے) میں مُفید ہے۔" (اَیضًا ص ٤٨٥ حدیث ٤٦٧ مُلَخَّصًا)

﴿١﴾ اِنجیر میں دیگر تمام پھلوں کے مقابلے میں بہتر غِذائیت ہے ﴿٢﴾ اِنجیر بواسیر کو خَتْم کر دیتا اور جوڑوں کے دَرد کیلئے مفید ہے ﴿٣﴾ اِنجیر نَہار مُنہ کھانے کے عجیب و غریب فوائد ہیں ﴿٤﴾ جن کے پیٹ میں بوجھ ہو جاتا ہو وہ ہر بار کھانا کھانے کے بعد تین عدد اِنجیر کھالیں ﴿٥﴾ اِنجیر موٹے پیٹ کو چھوٹا کرتا اور موٹا پا دُور کرتا ہے ﴿٦﴾ اِنجیر میں کھانسی اور دَمے کا عِلاج ہے ﴿٧﴾ اِنجیر چِہرے کا رنگ نکھارتا ہے ﴿٨﴾ اِنجیر پیاس بُجھاتا ہے۔ (گھریلو علاج ص ١١١)

آنکھوں کا لذیذ چورن

سونف، مصری اور ایرانی بادام تینوں ہم وَزن لے کر اچّھی طرح باریک پیس کر یکجان (MIX) کر کے بڑے مُنہ کی بوتل میں مَحفوظ کر لیجئے اور بِلا ناغہ روزانہ نَہار مُنہ ایک چائے کی چمچ بِغیر پانی کے کھا لیجئے (ایک چمچ سے کچھ زیادہ کھانے میں بھی حَرَج نہیں) طویل عرصہ استِعمال کرنے سے اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آنکھوں کی بینائی کو فائدہ ہو گا۔ **تجرِبہ:** ایک مَدَنی مُنّی کی آنکھوں میں پانی آتا تھا، بِالآخر آنکھوں کے ڈاکٹر سے وَقت لے لیا تھا، میں نے یِہی لذیذ چورن پیش کیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ایک آدھ بار کھانے ہی سے اُس کی بیماری جاتی رہی اور ڈاکٹر کے پاس جانے کی نوبت ہی نہ آئی۔ جن کو تکلیف نہ ہو وہ بھی مُستَقِل استِعمال کر سکتے ہیں۔ (گھریلو علاج ص ۳۳)

غمِ مدینہ، بقیع، مغفِرت اور بے حساب جنّتُ الفردَوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

محمد الیاس قادری رضوی

۲۲ ذُوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۵ھ

18-09-2014

ماں کو جواب نہ دینے والا گونگا ہو گیا

منقول ہے: ایک شخص کو اُس کی ماں نے آواز دی لیکن اُس نے جواب نہ دیا اِس پر اُس کی ماں نے اسے بددُعا دی تو وہ گونگا ہو گیا۔

(بِرُّالوالدَین لِلطَّرطُوشی ص٧٩)

بچّوں کی سچّی کہانیاں

4

فرعون کا خواب

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبِلال
محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فرعون کا خواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطَفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(مُسلِم ص ٢١٦ حدیث ٤٠٨)

۱ فرعون کا خواب

فرعون نے ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ "بیتُ الْمُقَدَّس (بَے۔تُلْ۔مُقَدْ۔دَسْ) کی طرف سے ایک آگ نکلی جس نے سارے مِصْر کو گھیر لیا اور تمام قبطیوں (قِبْ۔طِی۔یوں) کو جَلا ڈالا مگر بنی اسرائیل کو آگ سے کوئی نقصان نہ پہنچا۔" یہ عجیب وغریب خواب دیکھ کر فرعون پریشان ہو گیا۔ اِس نے نُجُومیوں سے تَعبِیر معلوم کی تو انہوں نے بتایا کہ "بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تیری بادشاہت خَتْم ہو جانے کا سبب بنے گا۔" یہ سُن کر فرعون نے حُکْم دیا کہ بنی اسرائیل میں جو بھی لڑکا پیدا ہو اُسے قَتْل کر دیا

جائے۔اِس طرح فرعون کے حکم سے 12 ہزار یا 70 ہزار لڑکے قَتْل کر دیئے گئے۔ (تفسیرِ خازِن ج ۱ ص ۵۲)

فرعون کا اصلی نام کیا تھا؟

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مُنّیو! پرانے زمانے میں ''مِصْر'' کے بادشاہوں کا لَقَب ''فرعون'' ہوا کرتا تھا، اِسی طرح ''رُوم'' کے بادشاہوں کا قَیصَر ، ''فارَس'' (ایران) کے بادشاہوں کا کِسْریٰ (کِس۔را)، ''یَمَن'' کے بادشاہوں کا تُبَّع (تُبْ۔بَعْ)، ''تُرک'' بادشاہوں کا خاقان اور ''حَبْشہ'' کے بادشاہوں کا لقب نَجّاشی تھا۔مِصْر کے جتنے بھی بادشاہ گزرے ان سب میں

حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے دَوْر کا **فرعون** سب سے زیادہ بداَخْلاق، سَخْت دل اور ظالم تھا، فرعون کا نام وَلید بن مُصْعَب بِن رَیّان اور اس کا تعلُّق قبیلۂ قبطیّہ (قِبْ ۔طِی ۔یَہ) سے تھا۔ حضرتِ سیِّدُنا **یوسُف** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے دَوْر کے **فرعون** کا نام رَیّان بِن وَلید تھا جو کہ **اِیمان** لے آئے تھے۔ حضرتِ سیِّدُنا یوسف عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے دَوْر کے فرعونوں کے درمیان **400 سال** سے زیادہ کا فاصِلہ تھا۔

حضرتِ موسیٰ علیہ السّلام کو جلتے تنور میں ڈال دیا!

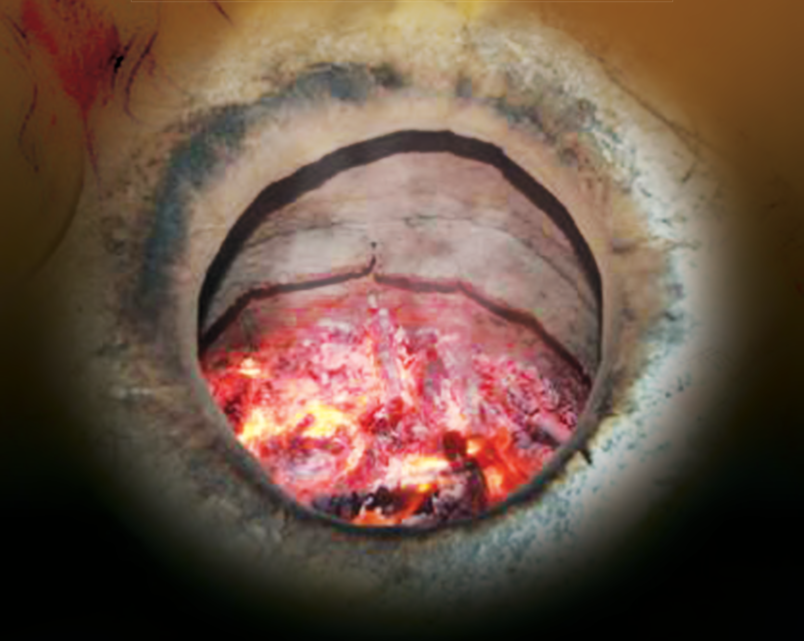

۲ حضرتِ موسیٰ علیہ السّلام کو جلتے تندور میں ڈال دیا!

حضرتِ سیّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی ولادت کا وَقْت جب قریب آیا تو آپ کی اَمّی جان عَلیھا رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے پاس وہ **دائی** (Nurse/Midwife) آئی جسے فرعون نے بنی اسرائیل کی عورَتوں کے لیے مقرّر کر رکھا تھا۔ جب حضرتِ سیّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پیدا ہوئے تو آپ کی دونوں آنکھوں کے درمیان سے **نُور کی کرنیں** نکل رہی تھیں، جن کو دیکھتے ہی ''دائی'' کا جوڑ جوڑ کانپنے لگا اور اُس کے دل میں حضرتِ سیّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی مَحَبَّت پیدا ہوگئی، اُس نے آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی اَمّی جان علیہا رَحْمۃُ الرَّحْمٰن سے کہا: میں تو اِس لئے آئی تھی کہ اگر ''لڑکا'' پیدا ہو تو اسے ذَبْح کی ترکیب کروں لیکن اس بچّے سے مجھے بَہُت مَحَبَّت ہوچکی ہے اس لیے آپ اپنے بچّے کو چھپا لیجئے تاکہ فرعونیوں کو پتا نہ لگ سکے۔ یہ کہہ کر وہ دائی چلی گئی۔ فرعون کے جاسُوسوں نے دائی کو آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے گھر سے نکلتے دیکھا تو دروازے پر پَہُنچ گئے، حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی بہن (مریم) نے فوراً اپنی اَمّی جان علیہا رَحْمۃُ الرَّحْمٰن کو جاسُوسوں کی اِطّلاع دی۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام

کی اَمّی جان علیہا رَحمۃُ الرَّحمٰن کو جلدی میں کچھ سمجھ نہ آئی، گھبرا کر انہوں نے بچّے کو کپڑے میں لپیٹ کر **جلتے** ہوئے **تَنُّور میں** ڈال دیا! فرعونیوں نے آ کر گھر کا کونا کونا چھان مارا مگر کوئی بچّہ نظر نہ آیا، **تَنُّور** کی طرف ان کا دِھیان ہی نہ گیا، واپَس چلے گئے۔اور اَمّی جان علیہا رَحمۃُ الرَّحمٰن کی جان میں جان آئی، اتنے میں تَنُّور سے آہِستہ آہِستہ رونے کی آواز آنے لگی، جا کر دیکھا تو **اللہ** تَعالٰی نے بچّے (یعنی حضرتِ سیِّدُنا موسٰی عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) پر آگ ٹھنڈی اور سلامَتی والی بنا دی تھی، چُنانچِہ اَمّی جان علیہا رَحمۃُ الرَّحمٰن نے آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو **تَنُّور** سے صحیح سلامت باہَر نکال لیا۔ (تفسیرِ بَغَوی ج ۳ ص ۳۷۳)

بڑھئی (CARPENTER) گونگا ہو گیا!

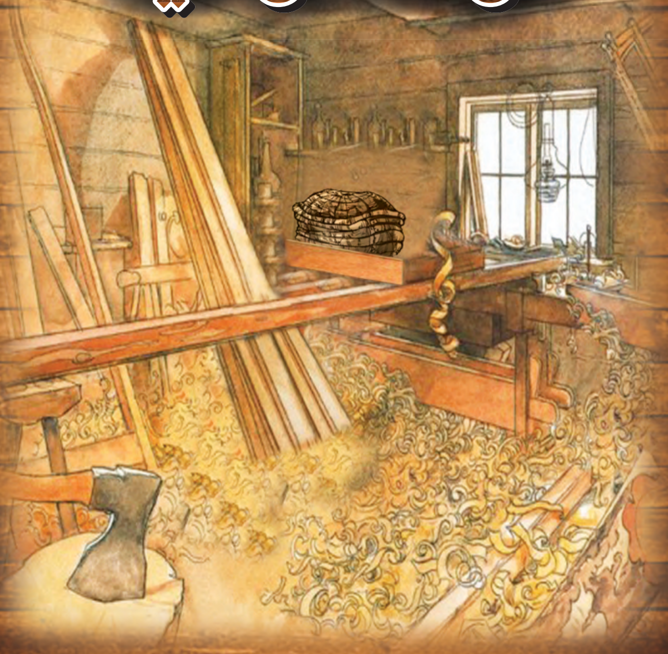

۳ بڑھئی گونگا ہو گیا !

حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی اَمّی جان علیہا رَحمۃُ الرَّحْمٰن ایک بڑھئی (CARPENTER) کے پاس صندوق (BOX) لینے گئیں۔ اُس نے پوچھا: تم نے لکڑی کے صندوق کا کیا کرنا ہے؟ تو انہوں نے سچ سچ بتادیا کہ اپنے بیٹے کو اس میں ڈال کر دریا میں ڈالنا ہے، ہوسکتا ہے وہ فرعونیوں سے بچ جائے۔ اُس بڑھئی نے ان کو صندوق تو بیچ دیا لیکن اُس کی نِیَّت خراب ہوگئی اور وہ فرعون کے ان بے رَحْم جَلّادوں کے پاس پُہُنچ گیا جو بنی اسرائیل کے بچّوں کو ذَبْح کرنے پر مقرّر تھے تا کہ انہیں نئے پیدا ہونے والے بچّے کے بارے

میں بتا سکے۔ جب بڑھئی (CARPENTER) ان کے پاس پہنچا تو اللہ تَعَالٰی نے اُس کی زَبان بند کردی، اُس نے ہاتھ کے اِشارے سے سمجھانا چاہا تو فرعونیوں نے اُسے (پاگل سمجھ کر) مارا اور وہاں سے بھگا دیا۔ جب وہ واپَس اپنے گھر پہنچا تو اللہ تَعَالٰی نے اُس کی زَبان کھول دی، وہ دوبارہ فرعونیوں کی طرف گیا تاکہ انہیں بتاسکے مگر پھر گونگا ہوگیا! ہاتھوں سے اِشارے کرنے کی وجہ سے اُنہوں نے (پاگل سمجھتے ہوئے) اُسے دوبارہ مارا، جب وہ گھر لَوٹا تو اُس کی زَبان پھر ٹھیک ہوگئی، جب وہ تیسری مرتبہ انہیں بتانے کے لیے پہنچا تو زَبان پھر بند ہوگئی اور اندھا ہوگیا، پٹائی کرکے پھر اُسے بھگا دیا گیا۔ اس پر اُس نے

سچّے دل سے توبہ کی کہ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! اگر تو مجھے اب کی بار زَبان اور بینائی دے دیگا تو پھر کسی کو اُس **بچّے** (یعنی حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) کے بارے میں نہیں بتاؤں گا۔ **اللہ** تَعَالٰی نے اُس کی توبہ قَبول فرمائی اور اس کی بولنے اور دیکھنے کی طاقت لوٹ آئی۔ (ایضاً)

ہم تو بُرا کسی کا دیکھیں سنیں نہ بولیں

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مُنّیو! اِس حِکایت سے معلوم ہوا کہ **بُری نیّت** کا پھل ہمیشہ بُرا ہوتا ہے، یہ بھی معلوم ہوا کہ **اللہ** تَعَالٰی دشمنوں سے بچانے پر قدرت رکھتا ہے، یہ بھی جاننے کو ملا کہ **بُری نیّت** سے توبہ کر لینے پر اُس کی وجہ سے آئی ہوئی

مصیبت اللہُ ربُّ الْعِزّت چاہے تو دُور ہو جاتی ہے۔آپ سب اچّھے بچّے بن جائیے اور اپنا ذِہن بنا لیجئے کہ ہم تو کسی مسلمان کا بُرا دیکھیں سنیں نہ بولیں۔ ؎

ہم تو بُرا کسی کا دیکھیں سنیں نہ بولیں
اچّھی ہی بات بولیں جب بھی زَبان کھولیں

یعنی ہم کسی بھی مسلمان کا عیب نہ دیکھیں اور اگر معلوم ہو تب بھی کسی کو نہ بتائیں اور اگر کوئی سُنائے تو سننے سے بھی بچیں ہر مسلمان کے بارے میں شریعت کے دائرے میں رہ کر صِرف اچّھی بات کریں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دریا کی موجوں سے ماں کی گود میں

٤ دریا کی موجوں سے ماں کی گود میں

فرعون کے حکم سے جن دنوں بنی اسرائیل میں پیدا ہونے والے لڑکے بے دردی سے ذَبْح کیے جا رہے تھے، اُن ہی دنوں حضرتِ سیِّدُنا **موسیٰ کلیمُ اللہ** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پیدا ہوئے۔ آپ کی اَمّی جان علیہا رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نے (ایک رِوایَت کے مُطابِق چار ماہ تک چُھپا کر رکھا پھر) فرعون کے خوف سے آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو ایک صندوق میں رکھ کر دریائے نِیل میں بہا دیا۔ دریائے نِیل سے نکل کر ایک نَہْر فرعون کے مَحَل کے قریب بہتی تھی، یہ صندوق دریائے نِیل سے بہتا ہوا نَہْر میں

چلا گیا، فرعون اور اُس کی بیوی حضرت بی بی آسِیہ (رضی اللہ تعالٰی عنہا جو کہ بعد میں حضرتِ سیّدنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر ایمان لے آئی تھیں) دونوں مَحَل میں بیٹھے نَہَر کا نظّارہ کر رہے تھے۔ جب اُن دونوں نے صندوق بہتا دیکھا تو نوکروں کو بھیج کر وہ صندوق منگوا لیا، جب صندوق کھولا گیا تو اس میں سے ایک نہایت **خوبصورت بچّہ** نکلا۔ فرعون اور بی بی آسِیہ دونوں کے دلوں میں اُس بچّے کی مَحَبَّت پیدا ہوگئی! حضرتِ بی بی آسِیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرعون سے کہا:

قُرَّتُ عَیۡنٍ لِّیۡ وَ لَکَ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡہُ ٭ۖ عَسٰۤی اَنۡ یَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَتَّخِذَہٗ وَلَدًا وَّ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹﴾

(پ ۲۰، القصص: ۹)

ترجمۂ کنزالایمان: یہ بچّہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرو، شاید یہ ہمیں نَفْع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ بے خبر تھے۔

انہوں نے بچّے کو اپنے پاس رکھ لیا۔ حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ابھی دودھ پیتے بچّے تھے اس لئے ان کو کسی دودھ پلانے والی عورت کی تلاش ہوئی مگر آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کسی عورت کا دودھ پیتے ہی نہیں تھے۔ اُدھر حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی

اَمّی جان علیہا رحمۃُ الرَّحْمٰن بے حد پریشان تھیں کہ نہ معلوم میرا بچّہ کہاں اور کس حال میں ہوگا! آخرکار انہوں نے حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی بہن ''مریم'' کو حالات کی معلومات کے لئے فرعون کے مَحَل میں بھیجا، مریم نے جب یہ حال دیکھا کہ بچّہ کسی عورت کا دودھ نہیں پیتا تو انہوں نے فرعون سے کہا: ''میں ایک عورت کو لاتی ہوں شاید کہ یہ اُس کا دودھ پینے لگے۔'' چنانچہ ''مریم'' حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی اَمّی جان عَلیہا رَحمۃُ الرَّحْمٰن کو فرعون کے مَحَل میں لے گئیں اور اُنہوں نے جیسے ہی دودھ پلایا تو آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام دودھ پینے لگے۔ اِس طرح حضرتِ سیِّدُنا **موسیٰ کلیمُ اللّٰہ** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی اَمّی جان علیہا رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کو اُن کا بِچھڑا ہوا لال مل گیا!

(عجائبُ القرآن ص ۱۷۱ بتصرّف)

موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کے ماں باپ کا نام

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مُنّیو! حضرتِ سیِّدنا **موسیٰ** کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی اَمّی کا نام **یوحانذ** اور ابُو کا نام **عمران** ہے، بَیان کردہ اِیمان اَفروز **حِکایت** سے دَرْس ملا کہ **اللّٰہ** تَعَالٰی جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ جس فرعون نے جس ''بچّے''

کے خوف سے ہزاروں بچّے ذَبْح کروا دیئے، ربُّ الْعِزّت نے اُسی بچّے کی پَروَرِش کی خدمت اُسی فرعون کے ذِمّے لگا دی! یہ بھی پتا چلا کہ **اللہ** ربُّ الْعِزّت جس کی حِفاظت فرمانا چاہے تو دریا کی موجوں میں بھی اُس کو کوئی آنچ نہیں آتی، جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا **موسیٰ کلیمُ اللہ** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو دریائے نِیل کی موجوں سے اُٹھا کر دوبارہ آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو اپنی اَمّی جان علیہا رَحمۃُ الرَّحمٰن کی گود میں پہنچا دیا۔

تو نے کس شان سے موسیٰ کی بچائی ہے جان
تیری قدرت پہ میں قُربان خُدائے رحمٰن

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

فرعون کی
بیمار بیٹی

۵ فرعون کی بیمار بیٹی

ایک رِوایَت میں آتا ہے: حضرتِ سیِّدُنا **موسیٰ** کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی اَمّی جان علیہا رَحمۃُ الرَّحْمٰن نے آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو صندوق میں ڈال کر دریا کے حوالے کردیا۔ فرعون کی صِرف ایک ہی بیٹی تھی جس سے وہ بَہُت مَحبَّت کرتا تھا، وہ بیٹی بَرَص[1] کی بیماری میں مُبتَلا تھی، فرعون نے اس کے بارے میں طبیبوں اور جادُوگروں سے مشورہ کیا تو اُنہوں نے کہا: ''اے بادشاہ! یہ فقَط اُسی صُورت میں ٹھیک ہوسکتی ہے

مدینہ

۱: بَرَص کو کوڑھ بھی کہتے ہیں، اِس بیماری میں یا تو بدن پر سفید دھبّے پڑ جاتے ہیں یا اَعْضا پر سُوجن ہوکر اُنگلیاں وغیرہ گرنے لگتی ہیں۔

جب کہ دریا میں سے انسان جیسی کوئی چیز مل جائے اور اُس کا لُعاب یعنی تھوک لے کر اُس کی بَرَص والی جگہ پر ملا جائے اور یہ بھی اُسی وَقْت ممکن ہے جب فُلاں دن اور فُلاں مہینا ہو اور سورج بھی خوب روشن ہو۔'' جب وہ دن آ گیا تو فرعون نے دریا کے کنارے مَحْفِل سجائی، اُس کے ساتھ اُس کی زَوجہ حضرتِ سیِّدَتُنا آسِیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بھی تھیں (جو کہ بعد میں حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر ایمان لے آئی تھیں)، دریائے نِیل سے ایک نَہْر نکل کر فرعون کے مَحَل کی طرف آتی تھی، یکا یک ایک صندوق (BOX) دریا کی موجوں میں ہچکولے کھاتا ہوا آیا اور ایک دَرَخْت کے پاس آکر ٹھہر گیا۔ فرعون نے حکم دیا:

جلدی سے وہ صندوق میرے پاس لایا جائے، اس کے نوکر کشتی میں بیٹھ کر صندوق تک پہنچے اور انہوں نے وہ صندوق لا کر فرعون کے سامنے پیش کر دیا۔ خُدّام نے صندوق کھولنے کی کوشش کی لیکن نہ کُھلا، توڑ کر کھولنا چاہا لیکن نہ ٹوٹا۔ فرعون کی زوجہ حضرتِ سیِّدَتُنا آسِیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کو اُس صندوق کے اندر ایک نُور چمکتا نظر آیا جو دوسروں کو دکھائی نہ دیا، جب حضرتِ سیِّدَتُنا آسِیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے صندوق کھولنا چاہا تو آسانی سے کُھل گیا، **اُس صندوق میں ایک چھوٹا سا بچّہ تھا جس کی آنکھوں کے درمیان نُور جگمگ جگمگ کر رہا تھا**، اللہ تَعَالٰی نے اُن لوگوں کے دلوں میں اس بچّے کی مَحَبَّت ڈال دی، فرعون کی بیٹی نے

اُس بچّے کا **لُعاب مُبارَک** (یعنی تُھوک شریف) لے کر جب اپنے بَرَص والے مَقامات پر لگایا تو وہ اُسی وَقْت ٹھیک ہوگئی، اُس نے مَحَبَّت سے بچّے کو سینے سے لگالیا۔ فرعون کو کچھ لوگوں نے کہا: کہیں یہ وہی **بچّہ** نہ ہو جس سے ہم بچنا چاہتے ہیں، ممکن ہے قَتْل کے خوف سے اسے دریا میں ڈال دیا گیا ہو۔ فرعون نے یہ سُن کر بچّے کو ذَبْح کرنے کا اِرادہ کرلیا لیکن حضرتِ سیِّدَتُنا آسِیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرعون کو سمجھا بجھا کر منا لیا اور اُس بچّے کو اپنا بیٹا بنالیا۔

(تفسیرِ کبیر ج۸ ص ۵۸۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اَنگارا

مُنہ میں رکھ لیا

٦ اَنگارا مُنہ میں رکھ لیا

حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ایک دن فرعون کے پاس ایک چھوٹی سی ڈَنڈی سے کھیل رہے تھے، اچانک آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے وہ ڈَنڈی فرعون کے سر میں دے ماری! فرعون اس مار پر سوچ میں پڑ گیا اور آخرکار آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو قَتْل کرنے کا اِرادہ کر لیا تو حضرتِ بی بی آسِیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا بولیں: اے بادشاہ! غُصّہ مت کر اور خود کو بدبخت نہ کر کیونکہ یہ تو چھوٹا ہے اگر تُو چاہے تو اس کو آزما لے، میں تھال میں **سونا** اور **اَنگارا** رکھ دیتی ہوں، تو دیکھ لے یہ کس کو اُٹھاتا ہے! فرعون اس کیلئے تیّار ہو گیا، جب حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنا

وَعَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے ''سونے'' کی طرف ہاتھ بڑھایا تو فِرِشتے نے اُن کا ہاتھ پکڑ کر اَنگارے کی طرف کردیا، آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے وہ اَنگارا اُٹھا کر اپنے مُنہ میں رکھ لیا پھر جب اس کی تَپِش (یعنی جَلَن) مَحسوس ہوئی تو اُسے پھینک دیا۔ اِس طرح فرعون اپنے ناپاک اِرادے (یعنی حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو ذَبْح کرنے) سے باز رہا۔ (مُستَدرَك ج۳ ص۴۵۸ حدیث ۴۱۵۰)

یاالٰہی تیری عظمت تیری قدرت واہ واہ!
تیری حکمت مرحبا! تیری مَشِیَّت[1] واہ واہ!

[1] اِرادہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

زَبان کی لُکنت جاتی رہی

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مُنّیو! اللہ تَبارَک وَ تَعالٰی نے

حضرتِ سیِّدنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو جب فرعون کے پاس جا کر اُسے نیکی کی دعوت دینے کا حکم فرمایا مگر مُنہ میں ''انگارا'' رکھ لینے کی وجہ سے زبان مُبارَک میں لکنت آ گئی تھی لٰہذا آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اپنے پاک پَرْوَرْدَگار عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں عَرْض گزار ہوئے، اِس کا بَیان پارہ 16 سُوْرَۂ طٰہٰ کی آیت نمبر 25 تا 36 میں اس طرح کیا گیا ہے:

(ترجَمۂ کنزالایمان: عرض کی اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرے لئے میرا کام آسان کر اور میری زَبان کی گرہ کھول دے، کہ وہ میری بات سمجھیں اور میرے لئے میرے گھر والوں میں سے ایک وزیر کر دے۔ وہ کون میرا بھائی ہارون، اس سے میری کمر مضبوط کر، اور اسے میرے کام میں شریک کر کہ ہم بکثرت تیری پاکی بولیں اور بکثرت تیری یاد

کریں، بیشک تو ہمیں دیکھ رہا ہے، فرمایا اے موسیٰ تیری مانگ تجھے عطا ہوئی۔)

اللہ تَعَالٰی نے دُعا قبول فرمالی، لکنت دُور فرمادی اور آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بھائی حضرتِ سیِّدُنا ہارون عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو آپ کا وزیر بنادیا۔

زَبان کی لُکنت کا عِلاج

جو کوئی زَبان کی لکنت والا ہر نَماز کے بعد سات بار (سُوْرَۂ طٰـہٰ کی 25 تا 28) نیچے دی ہوئی چار آیات پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَآءَ اللہ وہ صاف بولنے والا بن جائے گا۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾

کیا آپ بوتل یعنی کولڈ ڈرنک شوق سے پیتے ہیں؟

(ایک پاکستانی ماہنامے (جون 2011ء) کا مضمون بتصرّف)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مُنّیو! کیا آپ بوتل (COLD DRINK) شوق سے پیتے ہیں؟ اگر جواب ''ہاں'' میں ہے تو ٹھہریئے! پہلے اس کی تباہ کاریوں پر ایک اُچَٹتی (یعنی سرسری) نظر ڈال لیجئے، پھر وہ فیصلہ کیجئے، جس میں آپ کیلئے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں ہوں۔ بوتل یعنی کولڈ ڈرنک کا سب سے بڑا اجز (حصّہ PART) **مِٹھاس** ہے۔ مِٹھاس یا تو چینی (SUGAR) سے حاصِل کی جاتی ہے یا سکرین (SACCHARIN) سے جو کہ سفید رنگ کا

مَصنوعی سُفُوف (یعنی نقلی پوڈر) ہے اور چینی سے تقریباً 300 سے لے کر 500 گُنا میٹھا ہوتا ہے! جن بوتلوں میں چینی استِعمال کی جاتی ہے اُن میں چینی (SUGAR) کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے جیسا کہ **فیضانِ سنّت** جلداوّل صَفْحَہ 712 پر ہے: ''250 ملی لیٹر کی ایک بوتل میں تقریباً سات چمچ چینی (SUGAR) ہوتی ہے۔'' **چینی (SUGAR) والی کولڈ ڈرنک پینے سے دانتوں اور ہڈّیوں کو نقصان پہنچنے، خون میں شوگر کی مقدار بڑھنے، دل اور جِلد (SKIN) کے اَمْراض پیدا ہونے کے اِمْکانات بڑھتے ہیں نیز اِس سے ''موٹاپا''**

بھی آتا ہے۔

سکرین والی چیزوں کا استِعمال اور کینسر

امریکی ادارے F.D.A. کو سکرین والی غذاؤں کے بارے میں ہزاروں شِکایات موصول ہوئیں۔ مُحَقِّقِین کا خیال ہے کہ امریکی عوام میں کینسر کی زیادتی سکرین والی چیزوں کے استِعمال کی وجہ سے ہے۔ سکرین پر تو بعض مَمالک میں پابندی لگادی گئی ہے۔ سکرین کے استِعمال سے مَثانے کا کینسر ہونے کی اِطّلاعات ہیں۔

کولڈ ڈرنک کے شوقین کے دانتوں کی بربادی

کولڈ ڈرنک چینی (SUGAR) والی ہو یا ''شُوگر فری'' دونوں ہی صورتوں میں صحّتِ انسانی کیلئے نقصان دِہ ہے۔ برطانیہ کے اندر 1992ء میں بچّوں کے دانتوں کے بارے میں کئے جانے والے سَروے (SURVEY) سے یہ بات سامنے آئی کہ کولڈ ڈرنک کے شوقین 20% بچّوں (یعنی ہر پانچویں بچّے) کے دانتوں کی حفاظتی تہ خَتم ہوچکی ہے۔ چوہوں پر تجرِبہ کیا گیا اور ان کو کولڈ ڈرنکس پلائی گئیں تو چوہوں کے دانت چھ ماہ میں گِھس گئے۔ ایک ''کولا ڈرنک'' کی بوتل میں ایک

انسانی دانت رکھا گیا تو وہ دانت نَرم اور بُھربُھرا ہو گیا۔

کولڈ ڈرنکس سے ہاضمے کی تباہی

زنگ آلود چیزیں صاف کرنے کے لئے استِعمال کیا جانے والا ’’فاسفورِک ایسڈ‘‘ کولڈ ڈرنکس میں ڈالا جاتا ہے، اِس طرح مِعدے میں تیزابیّت پیدا ہوتی ہے، ہَضْم کا عمل سُست پڑتا ہے اور غِذا دیر سے ہَضْم ہوتی ہے۔

کولڈ ڈرنکس میں گندی گیس ہوتی ہے

کولڈ ڈرنکس میں گندی گیس، ’’کاربن ڈائی آکسائیڈ‘‘ شامل کی جاتی ہے جس سے بُلبُلے اُٹھتے ہیں، اِن سے عارِضی طور

پر لذّت ضَرور محسوس ہوتی ہے لیکن یہ بُلبُلے اُس گندی اور زہریلی گیس کے ہیں جسے ہم سانس کے ذَرِیْعے خارِج کرتے ہیں۔ اس خطرناک گیس کو کولڈ ڈرنکس کے ذَرِیْعے بدن کے اندر لے جانا بالکل غیر فِطری (UNNATURAL) عمل ہے۔

کولڈ ڈرنکس پینے کا مُقابَلہ جیتنے والا زندگی کی بازی ہار گیا!

ایک بار ہند (INDIA) میں زیادہ بوتلیں پینے کا مُقابَلہ ہوا، اُس میں **8 بوتلیں** پینے والا مُقابَلہ جیت گیا۔ مگر زندگی کی بازی ہار گیا کیوں کہ کچھ ہی دیر بعد وہ موت کا شکار ہو گیا! اُس کی موت کا سبب یہ بتایا گیا کہ اس کے جِسْم میں ''کاربن ڈائی آکسائیڈ''

بُہت زیادہ مقدار میں جَمْع ہوگئی تھی۔

کولڈ ڈرنکس اور 6 طرح کے کینسر

سیاہی مائل مشروبات یعنی کولا ڈرنکس میں کیفین (CAFFEINE) شامل ہوتی ہے۔اس سے شُروع میں چُستی پیدا ہوتی ہے مگر بعد میں سُستی آجاتی ہے۔کیفین کے غیر ضَروری اور زیادہ استِعمال سے حافِظہ کمزور ہوتا اور غُصّہ بڑھتا ہے، دل کی دھڑکن کی بے قاعدگی اور ہائی بلڈ پریشر کا مَرَض جنم لیتا ہے نیز پیٹ کے اندر زَخْم بنتے ہیں، علاوہ ازیں کولڈ ڈرنکس پینے والے لوگوں کے بچّوں میں پیدائشی خامیاں بھی دیکھی گئی ہیں۔ (مَثَلاً

بچّے کا بہت زیادہ کمزور، پاگل یا اندھا ہونا یا اس کے ہاتھ پاؤں وغیرہ بے کار ہونا وغیرہ وغیرہ) **ایک بہُت بڑی تشویش ناک بات یہ بھی ہے کہ کولڈ ڈرنکس کے استِعمال سے 6 قسم کے کینسر پیدا ہوتے ہیں جن میں پیٹ اور مَثانے کے کینسر کی مقدار زیادہ ہے۔** کولا ڈرنکس پینے والے بچّوں کے جِسم سے کیلشیم زیادہ مقدار میں خارِج ہوتا ہے۔(کیلشیم کی کمی ہڈّیوں وغیرہ کیلئے سَخت نقصان دِہ ہوتی ہے)

سانس کی تکلیف اور گھبراہٹ

کولڈ ڈرنکس جَلد خراب نہ ہو اِس لئے اِس میں ’’سَلفر آکسائیڈ‘‘

یا ''سوڈیم بنزانک ایسڈ'' شامل کیا جاتا ہے، ان دونوں کیمکلز کے استِعمال سے سانس کی تکلیف ، جِلْد (SKIN) پر خارِش اورگھبراہٹ کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ نیز کولڈ ڈرنکس میں کیمیاوی رنگ بھی ڈالے جاتے ہیں جن کے اپنے نقصانات ہیں۔

رہوں مست و بے خود میں تیری وِلا میں (1)

پِلا جام ایسا پِلا یا الٰہی (وسائلِ بخشش ص ۷۸)

(1) محبت

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

چینی میٹھا زہر ہے

دنیا بھر میں چینی (SUGAR) کا استِعمال ہے، جسمِ انسانی

کو ایک مَخصوص مقدار میں اس کی ضَرورت ہوتی ہے جو کہ روٹی چاول، سبزی اور پھلوں وغیرہ کے ذَرِیْعے عُمُوماً پوری ہو جاتی ہے، اس کیلئے ''سفید چینی'' یا اس کی ڈِشیں استِعمال کرنا ضَروری نہیں ہوتا، ہاں جو (LOW SUGAR کا) مریض ہو اُسے ڈاکٹر کی ہدایات کے مُطابِق شوگر کا استعمال کرنا ہوگا۔ اصول یہ ہے کہ کوئی بھی چیز اگر ضَرورت سے زیادہ استِعمال کی جائے تو وہ نقصان پہنچاتی ہے، آج کل چینی کا استِعمال ضَرورت سے زیادہ ہونے لگا ہے اور غیر ضَروری اَشیاء کے ذَرِیْعے چینی بدن میں اُنڈیلی جارہی ہے۔ مَثلاً بوتلوں، آئیس کریموں، شربتوں، مٹھائیوں، ٹافیوں،

میٹھی ڈشوں وغیرہ کا استِعمال عُمُوماً غذاءً نہیں، اِضافی طور پر مَحْض تفریحاً کیا جاتا ہے اور ایسا کرنا اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے پاؤں پر کلہاڑا چلانے کے مُتَرادِف ہے۔ چینی کے زیادہ استِعمال کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ یہ ''اِنسُولین'' کی مقدار خون میں بڑھا دیتی ہے جس سے ''گروتھ ہارمونز'' یعنی وہ ہارمونز جو جِسْم کی نَشْوونما اور بڑھوتری کے ذِمّے دار ہوتے ہیں اُن کی پیداوار رُک جاتی ہے، جس سے جسم کا دِفاعی (یعنی بیماریوں سے مُقابَلَہ کرنے کا) نظام کمزور ہو جاتا ہے، اِنسُولین جسم میں چکنائی کا ذخیرہ کرنے کی صَلاحیّت بڑھا دیتی ہے جس سے بدن کا وزن

بڑھ جاتا اور **مُٹاپا** آتا ہے۔

چینی یعنی شوگر کے نقصانات

گنّے سے جب ''ریفائن شوگر'' تیّار کی جاتی ہے تو اُس میں موجود تمام اہم اَجزاء علیٰحدہ کر دیئے جاتے ہیں جن کی بدنِ انسانی کو ضَرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر وٹامنز، نَمکیّات، پروٹین، اینزائمز وغیرہ۔ لٰہذا کہا جاتا ہے: ''جو کچھ چینی کی شکل میں ہم استِعمال کرتے ہیں، وہ سوائے ہمارے نظام اِنْہِضام کو تباہ کرنے کے اپنے اندر اور کچھ نہیں رکھتی!'' لٰہذا سفید چینی جو کہ عُمُوماً بازاروں میں دستیاب ہوتی ہے، اِس کی خاص غذائی اہمیّت

نہیں، بلکہ شوگر کے ماہرین اسے **کینسر** کے لیے ایندھن قرار دیتے ہیں۔ اگر اُن بیماریوں کی فہرِس بنائی جائے جن میں کہیں نہ کہیں چینی (SUGAR) کردار ادا کرتی نظر آتی ہے تو یہ خاصی طویل ہے۔ چینی دِفاعی (یعنی حفاظتی) نظام کو کمزور کرتی ہے جس سے ہر طرح کی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں۔ یہ نمکیّات کے توازُن میں خَلَل پیدا کرتی ہے، دانتوں کو خراب اور کمزور کرتی ہے۔ بال جلد سفید ہونے، کولیسٹرول میں اضافے اور سر دَرْد کا باعِث بنتی ہے۔ اگر آپ چینی کا زیادہ استِعمال کرتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ’’ وِٹامن سی‘‘ کو خون کے سفید خِلیوں

(WHITE CELLS) میں جانے سے روک دیتے ہیں اور اس طرح سے آپ خود اپنا دِفاعی نظام کمزور کررہے ہوتے ہیں۔

ایک چُپ سو سُکھ

غمِ مدینہ، بقیع، مغفِرت اور بے حساب جنّتُ الفردَوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

محمد الیاس قادری رضوی

۱۲ صفر المظفّر ۱۴۳۵ھ

16-12-2013

پڑھنے میں بچّے کا دل لگے

جو بچّہ قرانِ پاک پڑھنے سے بھاگتا ہو، اس کا دینی تعلیم اور درسِ نظامی میں دل نہ لگتا ہو تو اُس کو روزانہ پانچ وقت پانی پر "یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ" 101 بار پڑھ کر دم کر کے پلایئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دل لگا کر پڑھے گا۔

5

بچّوں کی سچّی کہانیاں

جھوٹا چور

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بِلال

محمد الیاس عطّار قادری رَضوی

دامت برکاتہم العالیہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ط
اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

جھوٹا چور

دُرود شریف کی فضیلت

حضرتِ عبدُ اللہ بِن سَلام رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ اپنے بھائی حضرتِ عُثمان رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ سے مُلاقات کرنے گئے تو وہ بَہُت خوش دکھائی دیئے اور کہنے لگے: میں نے آج رات خواب میں

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دِیدار کیا، آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھے ایک ڈول (یعنی برتن) عطا فرمایا جس میں پانی تھا، میں نے پیٹ بھر کر پیا جس کی ٹھنڈک ابھی تک مَحسوس کررہا ہوں۔ انہوں نے پوچھا: آپ کو یہ مَقام کیسے حاصِل ہوا؟ جواب دیا: نبیِّ اَکرم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنے کی وجہ سے۔

(سَعادَۃُ الدَّارَیْن ص۱۴۹)

دِیدار کی بھیک کب بٹے گی؟
مَنگتا ہے اُمّید وار آقا (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

۱ جھوٹا چور

ایک شَخْص نے اپنے چچا کے بیٹے (Cousin) کا مال چُرالیا، مالِک نے چور کو حَرَم پاک میں پکڑ لیا اور کہا: یہ میرا مال ہے، چور نے کہا: تم جھوٹ بولتے ہو، اُس شَخْص نے کہا: ایسی بات ہے تو قَسَم کھا کر دکھاؤ! یہ سُن کر اُس چور نے (کعبہ شریف کے سامنے) ''مَقامِ اِبراہیم'' کے پاس کھڑے ہو کر قَسَم کھالی، یہ دیکھ کر مال کے مالِک نے ''رُکْنِ یَمانی'' اور مَقامِ اِبراہیم کے دَرمیان کھڑے ہو کر دُعا کیلئے ہاتھ اُٹھا لئے، ابھی وہ دُعا مانگ ہی رہا تھا کہ چور پاگل ہو گیا اور وہ مکّہ شریف میں

اِس طرح چیخنے چِلّانے لگا: ''مجھے کیا ہوگیا! اور مال کو کیا ہوگیا!! اور مال کے مالِک کو کیا ہوگیا!!'' یہ خبر **اللہ** تَعالیٰ کے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دادا جان حضرتِ **عَبْدُ الْمُطَّلِب** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہنچی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور وہ مال جَمْع کرکے جس کا تھا، اُس شَخْص کو دے دیا اور وہ اُسے لے کر چلا گیا، جب کہ وہ چور پاگلوں کی طرح (بھاگتا اور) چیختا چِلّاتا رہا، یہاں تک کہ ایک پہاڑ سے نیچے گر کر مَر گیا اور جنگلی جانور اُس کو کھا گئے۔

(اَخْبار مَکّۃ لِلاَزْرَقی ج ۲ ص ۲٦ مُلَخَّصًا)

چور کو دو سانپ نوچ نوچ کر کھائیں گے

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! نہ کبھی جھوٹ بولو، نہ کبھی جھوٹی قَسَم کھاؤ اور نہ ہی کبھی کسی کی کوئی چیز چراؤ کہ اِس میں دنیا میں بھی تباہی ہے اور آخِرت میں بھی تباہی۔ حضرتِ مَسْرُوق رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ سے رِوایَت ہے: جو شَخْص چوری یا شَراب خوری میں مُبتَلا ہو کر مرتا ہے اُس پر قَبْر میں دو سانپ مُقرَّر کر دیئے جاتے ہیں جو اس کا گوشْت نوچ نوچ کر کھاتے رہتے ہیں۔

(شَرحُ الصُّدُور ص ۱۷۲ مُلَخَّصًا)

۲
ٹیڑھی لاٹھی
والا
جھوٹا چور

۲ ٹیڑھی لاٹھی والا جھوٹا چور

ہمارے پیارے پیارے آقا، مکّے مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: میں نے جہنّم میں ایک شَخْص کو دیکھا جو اپنی ٹیڑھی لاٹھی[1] کے ذَرِیْعے حاجیوں کی چیزیں چُراتا، جب لوگ اُسے چوری کرتا دیکھ لیتے تو کہتا: ''میں چور نہیں ہوں، یہ سامان میری ٹیڑھی لاٹھی میں اَٹک گیا تھا۔'' وہ **آگ میں اپنی ٹیڑھی لاٹھی پر ٹیک لگائے یہ کہہ رہا تھا:**

مدینہ

[1] حدیثِ پاک میں یہاں لفظ: ''مِحْجَن'' ہے، اس کا معنٰی ہے: یعنی ایسی لاٹھی جس کے کنارے پر لوہا لگا ہوا ہو اور وہ ''ہاکی'' کی طرح مُڑی ہوئی ہو۔ (اشعۃُ اللّمعات ج۳ ص۵۷)

”میں ٹیڑھی لاٹھی والا چور ہوں۔“

(جَمْعُ الْجَوامِع لِلسُّیُوطی ج ٣ ص ٢٧ حدیث ٧٠٧٦)

میٹھے میٹھے مَدَنی منّو اور مَدَنی مُنّیو! اِنْ شَآءَاللّٰہ نہ ہم کبھی جھوٹ بولیں گے نہ کبھی چوری کریں گے۔

سب مل کر نَعْرہ لگاؤ:

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!

نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے!

اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۳
جھوٹ بولنے
والوں کے بچّے
سُؤر بن گئے

۳ جھوٹ بولنے والوں کے بچّے سُؤر بن گئے

حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلام کے پاس بَہُت سے بچّے جَمْع ہوجاتے تھے، آپ عَلَیْہِ السَّلام انہیں بتاتے تھے کہ تمہارے گھر فُلاں چیز تیّار ہوئی ہے، تمہارے گھر والوں نے فُلاں فُلاں چیز کھائی ہے، فُلاں چیز تمہارے لیے بَچا کر رکھی ہے، بچّے گھر جاتے روتے اور گھر والوں سے وہ چیز مانگتے۔ گھر والے وہ چیز دیتے اور ان سے کہتے کہ تمہیں کس نے بتایا؟ بچّے کہتے: (حضرتِ) عیسٰی (عَلَیْہِ السَّلام) نے۔ تو لوگوں نے اپنے بچّوں کو

آپ (عَلَیْہِ السَّلام) کے پاس آنے سے روکا اور کہا کہ وہ جادوگر ہیں (مَعَاذَاللّٰہ)، اُن کے پاس نہ بیٹھو اور ایک مکان میں سب بچّوں کو جَمْع کر دیا۔ حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلام بچّوں کو تلاش کرتے تشریف لائے تو لوگوں نے کہا: وہ یہاں نہیں ہیں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلام نے فرمایا کہ پھر اس مکان میں کون ہے؟ لوگوں نے (جھوٹ بولتے ہوئے) کہا: یہ تو (بچّے نہیں) سُؤَر (سُ۔ؤَر) ہیں۔ فرمایا: ایسا ہی ہوگا۔ اب جو دروازہ کھولا تو سب **سُؤَر** ہی **سُؤَر** تھے۔

(تفسیر خزائنُ العرفان ص ۱۱۵، تفسیر طَبَری ج ۳ ص ۲۷۸ مُلَخَّصًا)

جھوٹا دوزخ کے اندر کُتّے کی شکل میں۔۔۔

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! بے شک **اللہ** تَعَالٰی غیب اور چُھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا ہے وہ جسے چاہتا ہے اُسے غیب اور چُھپی ہوئی چیزوں کا عِلْم دیتا ہے جبھی تو حضرتِ **عیسٰی** عَلَیْہِ السَّلَام گھر میں چُھپائی ہوئی چیزوں کے بارے میں بچّوں کو خبر دے دیتے تھے۔ اِس **حِکایت** سے ہمیں یہ بھی دَرْس ملا کہ **جھوٹ** بَہُت خَراب چیز ہے لوگوں نے جھوٹ بولا تو گھر میں چُھپے ہوئے ان کے بچّے بدلے میں خِنْزِیر (یعنی سُؤَر) بن گئے۔

حضرتِ حاتِم اَصَم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ہمیں یہ بات

پہنچی ہے، ''جھوٹا'' دوزخ میں کُتّے کی شکل میں بدل جائے گا، ''حَسَد کرنے والا'' جہنَّم میں سُوَّر کی شکل میں بدل جائے گا اور ''غِیبَت کرنے والا'' جہنَّم میں بَندر کی شکل میں بدل جائے گا۔ (تَنبِیهُ الْمُغتَرِّیْن ص ١٩٤)

لگاؤ جھوٹ کے خلاف نَعْرہ:

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!

نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے!

اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

٤ جھوٹا خواب سنانے کا انجام

٤ جھوٹا خواب سنانے کا انجام

حضرتِ اِمام محمد بِن سِیْرِیْن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ سے ایک آدَمی نے کہا: ”میں نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں پانی سے بھرا ہوا ایک شیشے کا پِیالہ ہے، وہ پِیالہ تو ٹوٹ گیا ہے، مگر پانی جُوں کا تُوں موجود ہے۔“ یہ سُن کر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ نے فرمایا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈر، (اور جھوٹ نہ بول) کیوں کہ تو نے ایسا کوئی خواب نہیں دیکھا، وہ آدَمی کہنے لگا: سُبْحٰنَ اللّٰہ! میں ایک خواب سنا رہا ہوں، اور آپ فرما رہے ہیں کہ تو نے کوئی خواب نہیں دیکھا! آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ نے فرمایا: بے شک یہ **جھوٹ** ہے اور میں اس جھوٹ کے نتیجے کا ذِمّے دار نہیں، ”اگر تو نے واقعی یہ خواب

دیکھا ہے، تو تیری بیوی ایک بچّہ جنے گی، پھر مَر جائے گی اور بچّہ زِندہ رہے گا۔" اس کے بعد وہ آدَمی جب آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ کے پاس سے چلا گیا اور پیچھے سے کہنے لگا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قَسَم! میں نے تو ایسا کوئی خواب دیکھا ہی نہیں تھا! یہ سُن کر کسی نے کہا: لیکن اِمام محمد بِن سِیْرِیْن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ نے خواب کی تَعبیر بَیان فرمادی ہے۔ یہ حِکایَت بَیان کرنے والے بُزُرگ حضرتِ ہِشام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: اس واقِعے کو زیادہ عَرْصہ نہیں گزرا تھا کہ جھوٹا خواب بیان کرنے والے **جھوٹے آدَمی** کے ہاں ایک بچّے کی وِلادَت ہوئی لیکن اس کی بیوی مَر گئی اور بچّہ زندہ رہا۔

(تاریخ دمشق ج ۵۳ ص ۲۳۲ بتغیر قلیل)

۵ جھوٹے کے جَبڑے چیرے جا رہے تھے

۵ جھوٹے کے جَبڑے چیرے جارہے تھے

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! جھوٹ بولنا اور جھوٹا خواب بَیان کرنا گناہ وحرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ مرنے کے بعد جھوٹے کو بَہُت ہی خَراب عذاب ہو گا۔

فرمانِ مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: خواب میں ایک شَخْص میرے پاس آیا اور بولا: چلئے! میں اس کے ساتھ چل دیا، میں نے دو آدَمی دیکھے، ان میں ایک کھڑا اور دوسرا بیٹھا تھا، کھڑے ہوئے شَخْص کے ہاتھ میں لوہے کا زَنْبُور[1] تھا جسے وہ بیٹھے

---

[1] یعنی لوہے کی سلاخ جس کا ایک طرف کا سرا مُڑا ہوا ہوتا ہے۔

شَخْص کے ایک جبَڑے میں ڈال کر اُسے گُدّی تک چیر دیتا پھر زَنْبُور نکال کر دوسرے جبَڑے میں ڈال کر چیرتا، اتنے میں پہلے والا جبَڑا اپنی اصلی حالت پر لوٹ آتا، میں نے لانے والے شَخْص سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: یہ جھوٹا شَخْص ہے اسے قِیامت تک قَبْر میں یِہی عذاب دیا جاتا رہے گا۔

(مَساوِی الْاَخلاق لِلخَرائطی ص۷٦ حدیث ۱۳۱)

لگاؤ جھوٹ کے خلاف نَعْرہ:

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!

نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے!

اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

٦ سچّا چرواہا

٦ سچّا چَرواہا

حضرتِ نافع رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: حضرتِ عبدُ اللّٰہ بِن عُمَر رضی اللہ تعالٰی عنہما اپنے بعض ساتھیوں کے ساتھ ایک سفر میں تھے راستے میں ایک جگہ ٹھہرے اور کھانے کے لیے دَسْتَرخوان بچھایا، اتنے میں ایک چَرواہا (یعنی بکریاں چَرانے والا) وہاں آگیا آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: آیئے، دَسْتَرخوان سے کچھ لے لیجئے، عَرْض کی: میرا روزہ ہے، حضرتِ عبدُ اللّٰہ بِن عُمَر رضی اللہ تعالٰی عنہما نے فرمایا: کیا تم اس سَخْت گرمی کے دن میں (نَفْل) روزہ رکھے ہوئے ہو جبکہ تم ان پہاڑوں میں بکریاں چَرا رہے ہو، اُس نے کہا: اللّٰہ کی قَسَم! میں یہ اس لیے کر رہا ہوں

کہ زندَگی کے گزرے ہوئے دِنوں کی تَلافی (یعنی بدلہ ادا) کر لوں۔آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُس کی پرہیز گاری کا اِمتحان لینے کے اِرادے سے فرمایا: کیا تم اپنی بکریوں میں سے ایک بکری ہمیں بیچو گے؟ اس کی قیمت اور گوشت بھی تمہیں دیں گے تا کہ تم اس سے روزہ اِفْطار کرسکو، اُس نے جواب دیا: یہ بکریاں میری نہیں ہیں، میرے مالِک کی ہیں، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آزمانے کے لیے فرمایا: مالِک سے کہہ دینا کہ بھیڑیا (Wolf) ان میں سے ایک کو لے گیا ہے، غلام نے کہا: تو پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ کہاں ہے؟ (یعنی اللہ تو دیکھ رہا ہے، وہ تو حقیقت کو جانتا ہے اور اس پر میری پکڑ فرمائے گا) جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینے واپس

تشریف لائے تو اُس کے مالِک سے غلام اور ساری بکریاں خرید لیں پھر چَرواہے کو آزاد کر دیا اور بکریاں بھی اسے تُحفے میں دے دیں۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ٤ ص ۳۲۹ حدیث ٥۲۹۱ مُلَخَّصًا)

اَلْحَمْدُ لِلّٰه! سچ بولنے میں دنیا اور آخِرت دونوں میں عزّت ملتی ہے۔ ہمیشہ سچ بولو، کبھی جھوٹ مت بولو!

لگاؤ جھوٹ کے خلاف نَعْرہ:

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!
نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے!
اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۷

سچ بولنے سے جان بچ گئی

۷ سچ بولنے سے جان بچ گئی

حَجّاج بِن یُوسُف ایک دن چند قیدیوں کو قَتْل کروا رہا تھا، ایک قیدی اُٹھ کر کہنے لگا: اے امیر! میرا تم پر ایک حق ہے۔ حَجّاج نے پوچھا: وہ کیا؟ کہنے لگا: ایک دن فلاں شَخْص تمہیں بُرا بھلا کہہ رہا تھا تو میں نے تمہارا دِفاع (یعنی بچاؤ) کیا تھا۔ حَجّاج بولا: اِس کا گواہ کون ہے؟ اُس شَخْص نے کہا: میں **اللہ** تَعَالٰی کا واسِطَہ دے کر کہتا ہوں کہ جس نے وہ گُفْتگو سُنی تھی وہ گواہی دے۔ ایک دوسرے قیدی نے اٹھ کر کہا: ہاں! یہ واقِعہ میرے سامنے پیش آیا تھا۔ حَجّاج نے کہا: پہلے قیدی کو رہا کر دو، پھر گواہی دینے والے سے پوچھا: تجھے کیا رُکاوَٹ تھی کہ تو نے اُس قیدی کی طرح میرا

دِفاع (یعنی بچاؤ) نہ کیا؟ اُس نے سچّائی سے کام لیتے ہوئے کہا:
”رُکاوَٹ یہ تھی کہ میرے دل میں تمہاری پرانی دشمنی تھی۔“
حَجّاج نے کہا: اسے بھی رِہا کردو کیونکہ اس نے بڑی ہِمَّت کے ساتھ **سچ** بولا ہے۔ (وَفیاتُ الْاَعْیان لابن خلکان ج ۱ ص ۲۱۱ مُلَخَّصًا)

سچ بولنے والا ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے کیوں کہ ”سانچ کو آنچ نہیں“ یعنی سچ بولنے والے کو کوئی خطرہ نہیں۔

لگاؤ جھوٹ کے خلاف نَعْرہ:

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!
نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے!
اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بچّوں کے جھوٹ کی
24 مِثالیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم : ”جھوٹ میں کوئی بھلائی نہیں۔“ (مُؤطّا امام مالك ج٢ص ٤٦٧ حديث ١٩٠٩)

جھوٹ کے معنٰی ہیں: ”سچ کا اُلٹ۔“

”جھوٹ بولنا ربّ کو سخت ناپسند ہے“ کے چوبیس حُرُوف کی نسبت سے بچّوں کے جھوٹ کی 24 مِثالیں

اچّھے بچّے ہمیشہ **سچ** بولتے ہیں، گندے بچّے طرح طرح سے **جھوٹ** بولتے ہیں، گندے بچّوں کے جھوٹ بولنے کی 24 مِثالیں پیش کی جاتی ہیں:

١ اُس نے نہ گالی دی نہ ہی مارا ہوتا ہے پھر بھی

کہنا: اس نے مجھے گالی نکالی ہے ٢ اُس نے مجھے مارا ہے ٣ میں نے تو اسے کچھ بھی نہیں کہا (حالانکہ ''کہا'' ہوتا ہے) ٤ اس نے میرا کھلونا توڑ دیا (حالانکہ اس نے نہیں توڑا ہوتا) ٥ بھوک ہونے کے باوُجود مَن پسند چیز نہ ملنے کی وجہ سے کہنا: ''مجھے بھوک نہیں ہے'' ٦ دودھ پینے کو جی نہیں چاہتا اِس لئے واش روم وغیرہ میں بہا کر خالی گلاس دکھا کر بولنا: ''میں نے دودھ پی لیا ہے'' ٧ نہ کرنے کے باوُجود کہنا: میں نے ہوم ورک کرلیا ہے یا سبق یاد کرلیا ہے ٨ چھوٹے بھائی وغیرہ کے اِرَیزر(ERASER۔مٹانے والے رَبَڑ) پر قَبْضَہ جما کر کہنا: یہ میرا اِرَیزر(ERASER) ہے ٩ یاد ہونے کے

باوُجُود کہنا: میں نے تو بستر میں پیشاب نہیں کیا ﴿۱۰﴾ (سوتے میں پیشاب کر دینے والے بچّے کو اگر سونے سے پہلے پیشاب کر لینے کو کہا گیا تو پیشاب نہ کیا ہو پھر بھی کہنا:) میں پیشاب کر چکا ہوں ﴿۱۱﴾ میں نے فریج سے چیز نہیں کھائی (حالانکہ کھائی تھی) ﴿۱۲﴾ اِس نے مجھے دھکّا دیا تھا (حالانکہ خود ٹھوکر کھا کر گرے ہوتے ہیں) ﴿۱۳﴾ پیشاب کا خیال نہ ہونے یا معمولی خیال ہونے کے باوُجُود دَرَجے میں قاری صاحِب یا اُستاذ سے کہنا: مجھے زور کا پیشاب لگا ہوا ہے، واش روم جانے کی اجازت دے دیجئے ﴿۱۴﴾ خود شور کیا ہونے کے باوُجُود کہنا: میں تو شور نہیں کر رہا تھا ﴿۱۵﴾ کل بخار کی وجہ سے ہوم ورک نہیں کر سکا

(حالانکہ بخار نہیں تھا) ۱۶ میں اپنی پِنسل اسکول وین یا گھر میں بھول آیا ہوں (حالانکہ معلوم ہوتا ہے کہ اِسْکُول یا دارُالْمدینہ میں گمی ہے) ۱۷ رات بجلی چلی گئی تھی اس لئے سَبَق یاد نہیں کر سکا (جبکہ یاد نہ کرنے کا سبب سُستی یا کھیل کود یا کچھ اور تھا) ۱۸ فُلاں فُلاں بچّے نے شرارت کی ہے میں تو بڑے آرام سے بیٹھا ہوا تھا (حالانکہ خود بھی شرارت میں شامل تھے) ۱۹ اس نے میری پِنسل توڑ دی ہے (حالانکہ اپنے ہی ہاتھ سے ٹوٹی ہوتی ہے)

۲۰ یہ جھوٹ بول رہا ہے (جبکہ معلوم ہے کہ یہ سچّا ہے)

۲۱ ’’میری جیب سے پیسے کہیں گر گئے ہیں‘‘ یا بولنا: کسی بچّے نے میرے پیسے چُرا لئے ہیں (حالانکہ پیسوں سے چیز لے کر

مزے سے کھالی تھی) ۲۲ اپنی سیاہی (INK) سے کپڑے گندے ہو گئے مگر ڈانٹ پڑنے پر کہنا: ایک بچّے نے میرے کپڑوں پر سیاہی گرا دی تھی ۲۳ دَرْد نہ ہونے کے باوُجُود اُسْتاد سے کہنا: میرے پیٹ میں دَرْد ہورہا ہے مجھے چُھٹّی دے دیجئے ۲٤ معمولی سی کھانسی یا ہلکا سا بخار ہونے کے باوجود امّی یا ابّو کی ہمدَردیاں لینے کیلئے ان کے سامنے جان بوجھ کر زور زور سے کھانسنا یا ان کے سامنے اِس لئے کراہنا۔۔ آ۔۔۔اُو۔۔۔کی آواز نکالنا تاکہ یہ سمجھیں کہ طبیعت بَہُت خَراب ہے (یہ اَعْضا کا جھوٹ ہے، چھوٹے بڑے سبھی اِس طرح کے جھوٹ سے بچیں)

بچّوں بڑوں
سب کے لئے کار آمد
مدَنی پھول

بچّوں بڑوں سب کے لئے کار آمد مدنی پھول

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے پاکی کو پسند فرماتا ہے، وہ پاکیزہ ہے پاکیزگی کو پسند فرماتا ہے۔“ (تِرمذی ج ٤ ص ٣٦٥ حدیث ٢٨٠٨)

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تَحت لکھتے ہیں: ظاہِری پاکی کو طَہارَت کہتے ہیں اور باطِنی پاکی کو ”طِیب“ اور ظاہِری باطِنی دونوں پاکیوں کو نَظافَت کہا جاتا ہے، یعنی اللہ تَعَالٰی بندے کی

۱ یعنی کام آنے والے۔

ظاہِری باطِنی پاکی پسند فرماتا ہے۔ بندے کو چاہیے کہ ہر طرح پاک رہے جِسْم، نَفْس، روح، لباس، بدن، اَخلاق غَرَض کہ ہر چیز کو پاک رکھے صاف رکھے، اَقْوال، اَفْعال، اَحْوال عقائد سب دُرُست رکھے، **اللہ** تَعَالٰی ایسی **نَظافَت** نصیب کرے[1] ❁ دانت سے ناخُن نہ کاٹیں کہ مکروہِ (تنزیہی) ہے اور اس سے بَرَص (یعنی بدن پر سفید داغ) کے مَرَض کا اندیشہ ہے[2] ❁ حَمّام یا بیسن وغیرہ پر جان بوجھ کر پانی میں اس طرح **صابُن** رکھ دینا کہ پگھل کر ضائع ہو رہا ہو، یہ اِسْراف حرام اور گناہ ہے ❁ اِستِنجا خانے میں

مدینہ

[1]: مراۃ المناجیح ج۶ص۱۹۲ [2]: عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۸

جو کچھ نکلے اُس کو بہادیجئے ، پیشاب کرنے کے بعد اگر ہر فرد ایک لوٹا اور پاخانہ کر کے حسبِ ضَرورت پانی بہادیا کرے تو اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بد بُو اور جراثیم کی اَفزائش میں کمی ہوگی، جہاں ایک آدھ لوٹا پانی کافی ہو وہاں پورے فلش ٹینک کا پانی نہ بہادیا جائے کیونکہ وہ کئی لوٹے پر مُشْتَمِل ہوتا ہے ❁ جہاں کموڈ (COMMODE۔ کُرسی نُما جائے اِستِنجا) ہو وہاں قریب ہی ایک چھوٹا سا تولیہ لٹکا دیجئے یا کموڈ کے فلش پر رکھ دیجئے۔ ہر ایک کو چاہئے کہ اِستِعمال کرنے کے بعد اُس تولیے سے کموڈ کے کنارے اچّھی طرح خشک کر دیا کرے، اس طرح دوسروں

کوکموڈ استِعمال کرنے میں آسانی ہوگی ● اِستِنجا خانے کی دَرو دِیوار پر کچھ نہ لکھئے ، اگر پہلے سے کچھ لکھا ہوا ہوتو اسے بھی نہ پڑھئے ● ہاتھ مُنہ دھونے، برتن، کپڑے، گاڑی، اِستِنجا، وُضُواور غُسل وغیرہ میں ضَرورت سے زائد پانی خَرچ نہ کیجئے ● دوسروں کے سامنے پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، اُنگلیوں کے ذَرِیعے بدن کا میل چُھڑانا، بار بار ناک کوچُھونا یاناک یا کان میں اُنگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچّھی بات نہیں، اِس سے دوسروں کو گِھن آتی ہے ● باہَر استِعمال کیا ہوا جوتا پہن کر اِستِنجا خانے جانے سے بچنا مُناسب ہے کیونکہ اس سے فرش گندہ ہوجاتا ہے ● گھر

کے اِستِنجا خانے کے لئے چَپّل کی دو جوڑیاں (ایک زنانہ اور ایک مردانہ) مخصوص کر لیجئے۔ **مَسئلہ:** عورَت کے لئے مردانہ اور مَرْد کیلئے زنانہ چَپّل یا جوتی اِستِعمال کرنا **گناہ** ہے۔ کھانا کھاتے وَقْت بے پردَگی سے بچتے ہوئے کپڑے اس طرح سمیٹ لیجئے کہ ان پر سالن وغیرہ نہ گرے۔ **بعض** بچّوں کو انگوٹھا چوسنے کی عادت ہوتی ہے، یہ کوئی اچّھی بات نہیں ہے کیوں کہ اِس طرح انگوٹھے اور ناخُن کا میل کچیل بچّے کے پیٹ میں جا کر بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے۔ ہاتھ پر تیل یا چکنائی ہونے کی صورت میں دیوار یا پردے یا بستر کی چادَر پر ہاتھ نہ رگڑیں نہ ہی پونچھیں، یہ

چیزیں بھی آلُودَہ ہو جاتی ہیں ● بِلاضَرورت قمیص کے بازو سے پسینہ صاف نہ کیجئے اس سے بازو گندہ رہتا ہے اور دیکھنے والوں پر اچّھا اثر نہیں چھوڑتا ● اپنی کنگھی ، دَسترَخوان وغیرہ ہفتے میں ایک مرتبہ اچّھی طرح دھو لینا چاہیے ،تاکہ ان کا میل وغیرہ چھوٹ جائے ● جب بھی سر میں تیل لگائیں تو سر بند شریف کی سنّت پر عمل کر لیجئے ،اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ ٹوپی اور عِمامہ کافی حد تک تیل کی آلُودَگی سے بچا رہے گا ● بعض اسلامی بھائی داڑھی کے بال بار بار مُنہ میں ڈالتے رہتے ہیں جس سے بالوں میں بدبُو پیدا ہو سکتی ہے، اِس طرح کرنے سے

بالوں میں موجود جراثیم پیٹ میں جا سکتے ہیں ﴿﴾ بولنے میں تھوک نکلنے اور غذائی اَجْزا لگتے رہنے کے سبب نچلے ہونٹ کے قریبی بالوں میں بدبُو ہو جانے کا اِمْکان رہتا ہے لہٰذا داڑھی کا اِکْرام کرنے کی نیّت سے روزانہ ایک آدھ مرتبہ صابُن سے داڑھی دھو لینا مُفید ہے ﴿﴾ بِلا مجبوری قمیص کے دامَن سے ناک صاف کرنے سے بچئے، اِس کام کیلئے رومال استِعمال کیجئے ﴿﴾ کھانے کے بعد برتن کو اچّھی طرح صاف کر لینا چاہئے اور تھال یا پلیٹ کے گرد گرے ہوئے دانے وغیرہ اُٹھا کر صاف کر کے کھا لینے چاہئیں، حضرتِ جابِر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایَت ہے کہ

تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُنگلیوں اور برتن کے چاٹنے کا حُکم دیا اور فرمایا: ”تمہیں معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حِصّے میں بَرَکت ہے“[1] جب بھی کھانا یا کوئی غِذا کھائیں خِلال کی عادت بنانی چاہیے۔ کھانے کے بعد ناخنوں سے خِلال کرنا مُناسب نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ خِلال نیم کی لکڑی کا ہو کہ اس کی تَلْخی سے مُنہ کی صفائی ہوتی ہے اور یہ مَسُوڑھوں کیلئے مُفید ہوتی ہے۔ بازاری TOOTH PICKS عُمُوماً موٹی اور کمزور ہوتی ہیں۔ ناریل کی تیلیوں کی غیر مُسْتَعْمَل جھاڑو کی

[1] :مُسلِم ص ۱۱۲۲ حدیث ۲۰۳۳

ایک تیلی یا کَھجُور کی چٹائی کی ایک پٹّی سے بلیڈ کے ذَرِیعے کئی مضبوط خِلال تیّار ہو سکتے ہیں۔ بعض اَوقات مُنہ کے کونے کے دانتوں میں خَلا ہوتا ہے اور اُس میں بوٹی وغیرہ کا ریشہ پھنس جاتا ہے جو کہ تنکے وغیرہ سے نہیں نکل پاتا۔ اس طرح کے ریشے نکالنے کیلئے میڈیکل اِسٹور پر مخصوص طرح کے دھاگے (flossers) ملتے ہیں نیز آپریشن کے آلات کی دُکان پر دانتوں کی اِسٹیل کی کُریدنی (curved sickle scaler) بھی ملتی ہے مگر ان چیزوں کے استِعمال کا طریقہ سیکھنا بَہُت ضَروری ہے ورنہ مَسُوڑھے زخمی ہو سکتے ہیں ✿ بعضوں کو جگہ جگہ تھوکنے

کی عادت ہوتی ہے جو دوسروں کے لئے ناپسندیدہ ہوتی ہے اور

راہ چلتے نیز کونوں کھانچوں میں پان تھوکنا تو بَہُت ہی بُری بات ہے۔

غمِ مدینہ، بقیع،
مغفِرت اور بے حساب
جنّتُ الفِردَوس میں آقا
کے پڑوس کا طالب
٢٢ مُحَرَّمُ الحرام ١٤٣٦ھ
16-11-2014

بابا سوٹ مت پہنایئے

اپنے بچّوں کو ایسے بابا سوٹ مت پہنایئے جن پر انسان یا جانور کی تصویر بنی ہو۔

آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پیلے دانت ناپسند

فرمانِ مصطَفٰے صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم:
''مِسواک کرو! مِسواک کرو! میرے پاس
پیلے دانت لے کرنہ آیا کرو۔'' (جَمْعُ الْجَوامِع،حدیث۲۸۷۵)

بعض بچّے (بلکہ بڑے بھی) دانت صاف نہیں کرتے جس کی وجہ سے ان کے مُنہ سے بدبُو آتی، دانت پیلے ہوجاتے، دانتوں میں کیڑا لگ جاتا، مَسوڑھوں سے خون آتا اور کبھی تو دانت بھی نکالنا پڑ جاتا ہے۔

مآخذومراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآن پاک		ابن ماجہ	دارالمعرفۃ بیروت
تفسیرطبری	دارالکتب العلمیہ بیروت	مسندامام اعظم	لاہور
تفسیرقرطبی	دارالفکر بیروت	مسندامام احمد	دارالفکر بیروت
تفسیرکبیر	داراحیاءالتراث العربی بیروت	مسندابویعلی	دارالکتب العلمیۃ بیروت
تفسیرخازن	مصر	معجم کبیر	داراحیاءالتراث العربی بیروت
روح المعانی	داراحیاءالتراث العربی بیروت	شعب الایمان	دارالکتب العلمیۃ بیروت
تفسیربغوی	دارالکتب العلمیہ بیروت	مصنف ابن ابی شیبہ	دارالفکر بیروت
تفسیرجمل	کراچی	مستدرک	دارالمعرفۃ بیروت
تفسیرالم نشرح	شبیربرادرز لاہور	حلیۃ الاولیاء	دارالکتب العلمیۃ بیروت
تفسیرخزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ کراچی	مؤطاامام مالک	دارالمعرفۃ بیروت
تفسیرنعیمی	نعیمی کتب خانہ گجرات	الزہد	دارالغد الجدید المنصورۃ مصر
بخاری	دارالکتب العلمیۃ بیروت	الدعا	دارالکتب العلمیۃ بیروت
مسلم	دارابن حزم بیروت	جمع الجوامع	دارالکتب العلمیہ بیروت
ترمذی	دارالفکر بیروت	کنزالعمال	دارالکتب العلمیہ بیروت

مآخذ ومراجع

مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ	کتاب
مکتبہ سلطانیہ فیصل آباد	البرھان	دارالکتب العلمیہ بیروت	مساوی الاخلاق
مرکز اہلسنت برکات رضا الہند	شرح الصدور	دارالکتاب العربی بیروت	اَخلاق النّبی
دارالمعرفۃ بیروت	تنبیہ المغترین	دارالفکر بیروت	مرقاۃ
مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ بیروت	برالوالدین	کوئٹہ	اشعۃ اللمعات
دارالفکر بیروت	عالمگیری	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور	مراٰۃ المناجیح
مدینۃ الاولیاء ملتان	بنایہ شرح ہدایہ	دارالکتب العلمیہ بیروت	السیرۃ الحلبیۃ
مکتبۃ المدینہ کراچی	بہارشریعت	دارخضر بیروت	اخبارمکۃ
مؤسسۃ الریان بیروت	کتاب الاذکیاء	دارابن حزم بیروت	الطب النبوی
مدینۃ الاولیاء ملتان	کتاب المفردات	دارالکتب العلمیہ بیروت	طبقات کبریٰ
دارالکتب العلمیۃ بیروت	حیاۃ الحیوان	دارالکتب العلمیۃ بیروت	الجامع لاخلاق الراوی
مکتبۃ المدینہ کراچی	عجائب القراٰن	دارالفکر بیروت	ابن عساکر
مکتبۃ المدینہ کراچی	سوانح کربلا	دارالکتب العلمیہ بیروت	وفیات الاعیان
مکتبۃ المدینہ کراچی	فیضانِ سنت	دارالکتب العلمیۃ بیروت	ابن شکوال
مکتبۃ المدینہ کراچی	گھریلوعلاج	دارالکتب العلمیۃ بیروت	معرفۃ الصحابۃ
مکتبۃ المدینہ کراچی	وسائل بخشش	دارالکتب العلمیۃ بیروت	الاصابۃ
☆☆☆	☆☆☆	دارالکتب العلمیہ بیروت	سعادۃ الدارین

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن۔

تکلیف دور کرو

ارشادِ بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ

"مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا، مظلوم کی فریاد رسی کرنا، اُس کی تکلیف کو دور کرنا اور کمزور کی مدد کرنا ۵۰ نفلی حج سے افضل ہے"۔ (قوت القلوب، 165/1)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net